اشاعت کا ۴۷ واں سال

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

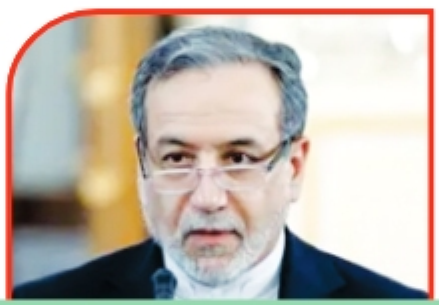

8 جنگ نہیں چاہتے مگر جنگ کے لیے تیار ہیں

3 قوم سازی کے موضوعات پر نوجوان کتابیں لکھ رہے ہیں

7 محمد صلاح کا عالمی دھماکہ، میسی اور رونالڈو کے ریکارڈ پاش پاش

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Tuesday 13 January 2026

ESTABLISHED IN 1985

13 جنوری 2026ء بمطابق 23 رجب 1447ھ منگلوار، جلد نمبر 47 شمارہ نمبر 11 صفحات 8 قیمت 3 روپے

""جموں وکشمیر کی ثقافتی اور روحانی روح کو عالمی آرٹ ہب میں تبدیل کرنا ایک مشترکہ ذمہ داری"، منوج سنہا

"مصورین اور ادیب جموں و کشمیر کے فنکارانہ مستقبل کی تعمیر میں اپنا حصہ ڈالیں گے"

نوجوان فن کو ایک ذریعہ کے طور پر قبول کریں تا کہ اپنی ثقافتی شناخت کو محفوظ رکھیں

جموں/۱۲ جنوری/ (ڈی آئی پی آر) لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے جموں کے کلا کیندر میں کیسر آرٹ سرکل کے گولڈن جوبلی تقریبات سے خطاب کرتے ہوئے کہا" روحانی اور ثقافتی جڑوں سے نئے تخلیقی افقوں تک، جموں وکشمیر کو آرٹ ہب کے طور پر دوبارہ تصور کرنا ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ مصورین اور ادیب جموں وکشمیر یونین ٹیریٹری کے فنکارانہ مستقبل کی تعمیر میں اپنا حصہ ڈالیں گے۔" اس تقریب میں لفٹیننٹ گورنر نے مشہور مصور اور کیسر آرٹ سرکل کے بانی شری بھوشن کیسر کو اعزاز سے نوازا۔ انہوں نے بھوشن کیسر کی غیر معمولی خدمات کی تعریف کی جو ہزاروں فنکاروں کی پرورش اور تربیت میں مصروف رہے ہیں، جنہوں نے ان کی سرپرستی میں عالمی سطح پر نمایاں کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ لفٹیننٹ گورنر نے اپنے خطاب میں زور دیا کہ ہمارے مقدس ورثے کی حفاظت مستقبل کی تعمیر کی بنیاد ہے۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا" جموں و کشمیر کی ثقافتی اور روحانی روح کو عالمی آرٹ ہب میں تبدیل کرنا ایک مشترکہ ذمہ داری ہے۔ میرا خیال ہے کہ فن مختلف ثقافتوں کو جوڑنے کا پل ہے اور ہماری قدیم روحانی اور ثقافتی وراثت کو زندہ کرنے کا ذریعہ ہے۔" انہوں نے فنکاروں، مفکرین، مصورین اور مجسمہ سازوں کو معاشرے کا "ضمیر" قرار دیتے ہوئے ان کے اہم کردار پر (بقیہ ۶ پر)

بجٹ اجلاس میں کل 30 نشستیں ہوں گی
29 جنوری کو اقتصادی سروے
بجٹ یکم فروری کو پیش کیا جائے گا

نئی دہلی/۱۲ جنوری (یو این آئی) پارلیمنٹ کا بجٹ اجلاس 28 جنوری سے شروع ہو کر دو مرحلوں میں 2 اپریل تک چلے گا جس دوران کل 30 نشستیں منعقد ہوں گی۔ راجیہ سبھا سکریٹریٹ نے پیر کے روز اس سلسلے میں معلومات دیتے ہوئے بتایا کہ (بقیہ ۶ پر)

ہر نوجوان کو ہندوستان کو غلامی کی ذہنیت سے آزاد کرنے کا عہد کرنا ہوگا: مودی

"نوجوان طاقت نئے خیالات، توانائی اور مقاصد کے ساتھ قوم کی تعمیر میں پیش پیش"

مسٹر مودی نے کہا کہ گزشتہ دہائی میں تبدیلی اور اصلاحات کا جو سلسلہ حکومت نے شروع کیا (بقیہ ۶ پر)

نئی دہلی/۱۲ جنوری (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ نئے خیالات، توانائی اور مقاصد کے ساتھ نوجوان طاقت قوم کی تعمیر میں سب سے آگے ہے اور ملک کے ہر نوجوان کو عزم کے ساتھ ہندوستان کو غلامی کی ذہنیت سے باہر نکالنا ہوگا۔ مسٹر مودی نے پیر کو 'وکست بھارت ینگ لیڈرز ڈائیلاگ' کے دوسرے کانفرنس کے اختتامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ان کی حکومت نے گزشتہ ایک دہائی میں کئی اصلاحات کی ہیں اور ان کے مرکز میں ملک کی نوجوان طاقت کو رکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان طاقت نئے خیالات، توانائی اور مقاصد کے ساتھ قوم کی تعمیر میں پیش پیش ہے اور اب ملک کے ہر نوجوان کو عزم کے ساتھ ہندوستان کو غلامی کی ذہنیت سے باہر نکالنا ہے۔

وزیر اعلیٰ نے جموں ضلع کے مجموعی ترقیاتی منظر نامے کا جائزہ لیا

19.05 کروڑ روپے کی لاگت کے منصوبوں کا افتتاح کیا

اور 13.48 کروڑ روپے کی لاگت کے کاموں کی بنیاد رکھی، سیوریج مشینیں اور ایمبولینس کو روانہ کیا

جموں/۱۲ جنوری/ (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے آج جموں ضلع کے مجموعی ترقیاتی منظر نامے کا جائزہ لینے کیلئے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی، جس میں کلیدی انفراسٹرکچر منصوبوں کو تیز کرنے، آبپاشی کی سہولیات کو بہتر بنانے، سیلاب کی مستقل بحالی کے کاموں کو مضبوط کرنے اور فنڈز کے بہترین استعمال پر توجہ (بقیہ ۶ پر)

شبانہ درجہ حرارت میں بہتری سے سردیوں کا زور قدرے کم

سرینگر میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 2.4 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ

25 جنوری تک بھاری برف باری کا کوئی امکان نہیں

سری نگر/۱۲ جنوری (یو این آئی) وادی کشمیر میں شبانہ درجہ حرارت میں بہتری ریکارڈ ہونے سے لوگوں کو ٹھٹھرتی سردیوں سے کسی حد تک راحت نصیب ہوئی ہے۔ کشمیر ویدر کے مطابق گرمائی دارالحکومت سری نگر میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 2.4 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے جہاں گزشتہ شب کا درجہ حرارت منفی 52 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا تھا۔ وادی کے مشہور سیاحتی مقامات گلمرگ اور پہلگام دوں میں شبانہ درجہ حرارت منفی 3.4 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے جہاں گذشتہ شب کا درجہ حرارت بالترتیب منفی 6.2 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 7.6 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا تھا۔ سرحدی ضلع کپوارہ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 3.7 ڈگری سینٹی گریڈ جبکہ گیٹ وے آف کشمیر کے نام سے مشہور قصبہ قاضی گنڈ میں شبانہ درجہ حرارت منفی 3.6 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ وادی میں جنوبی کشمیر کا ضلع پلوامہ سرد ترین علاقہ رہا ہے جہاں کم سے کم درجہ حرارت منفی 6.5 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے جبکہ اننت ناگ، پلوامہ اور کولگام اضلاع میں (بقیہ ۶ پر)

ہندوستان-جرمنی نے فوجی مشقوں، تربیت، دفاعی صنعت میں

تعاون بڑھانے اور دہشت گردی کے خلاف لڑائی مضبوط کرنے پر اتفاق کیا

چھ شعبوں میں مفاہمت ناموں پر دستخط اور کئی شعبوں کے لیے اہم اعلانات

گاندھی نگر/۱۲ جنوری (یو این آئی) ہندوستان اور جرمنی نے مختلف شعبوں میں دو طرفہ تعاون کو بڑھانے کے لیے پیر کو یہاں ٹیکنالوجی، روایتی ادویات اور قابل تجدید توانائی سمیت چھ مفاہمت ناموں پر دستخط کیے اور تقریباً 20 شعبوں میں تعاون کا اعلان کیا۔ دورہ ہند پر آئے جرمنی کے چانسلر (بقیہ ۶ پر)

نوشہرہ۔راجوری سیکٹر میں مشتبہ پاکستانی ڈرونز کی پرواز، فوج کی جوابی کارروائی

کئی علاقوں میں تلاشی اوپریشن، گشت بھی تیز کر دیا گیا

جموں/۱۲ جنوری (یو این آئی) لائن آف کنٹرول سے متصل نوشہرہ۔راجوری سیکٹر میں اتوار کی دیر شام متعدد ڈرونز کی مشتبہ نقل وحرکت دیکھی گئی، جس کے بعد فوج نے فوری جوابی کارروائی کرتے ہوئے انہیں واپس جانے پر مجبور کر دیا۔ دفاعی ذرائع نے تصدیق کی ہے کہ ڈرونز پاکستان کی جانب سے اڑائے گئے تھے اور وہ ایل او سی کے متعدد علاقوں میں سرحد کے قریب منڈلاتے رہے۔ ذرائع نے بتایا کہ سب سے پہلے جنگر اور کلال علاقوں میں ڈرون سرگرمی ریکارڈ کی گئی، جس کے فوراً بعد بھارتی فوج نے فائرنگ کر کے فضائی نگرانی کے اس مشکوک عمل کو ناکام بنایا۔ ایک مقامی باشندے نے بتایا کہ تقریباً شام 7 بج کر 28 منٹ پر سرحد کے قریب ڈرون کی حرکت محسوس ہوئی۔ فوج نے فوراً فائرنگ کی اور پوری رات علاقے میں گولیوں کی آوازیں سنائی دیتی رہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم فوج کے (بقیہ ۶ پر)

پونچھ میں جنگل کی آگ سے لائن آف کنٹرول کے قریب بارودی سرنگیں پھٹ گئیں

جموں/۱۲ جنوری (یو این آئی) جموں وکشمیر کے سرحدی ضلع پونچھ میں پیر کے روز جنگل میں لگی آگ نے لائن آف کنٹرول (ایل او سی) کے ساتھ نصب متعدد بارودی سرنگوں کو دھماکوں سے اڑا دیا۔ سرکاری ذرائع کے مطابق واقعے میں کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے جبکہ آگ بجھانے کی کارروائیاں جاری ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ بالاکوٹ سیکٹر کے بسونی فارورڈ علاقے میں تقریباً 1 بجکر 50 (بقیہ ۶ پر)

بانڈی پورہ میں بی ایس ایف کیمپ کی عمارت میں خوفناک آتشزدگی: ایک جوان جھلس کر جاں بحق

سرینگر/۱۲ جنوری (آفاق نیوز) جموں وکشمیر کے ضلع بانڈی پورہ میں بارڈر سیکیورٹی فورس کے کیمپ کی ایک عمارت میں اتوار کی شام اچانک آگ بھڑک اٹھی، جس میں ایک جوان جان کی بازی ہار گیا۔ حکام نے بتایا کہ متوفی کی شناخت کانسٹیبل ریش کمار کے طور پر ہوئی ہے، جو کیمپ میں واشرمین کے طور پر خدمات انجام دے رہے تھے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق آگ ماڈر علاقے میں واقع کیمپ کے (بقیہ ۶ پر)

مالی مشکلات کے باوجود گزشتہ برس کے بجٹ فریم ورک پر عمل جاری رکھا جائے گا: وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

جموں وکشمیر کی موجودہ مالی حالت تسلی بخش نہیں ہے

سرینگر/۱۲ جنوری (ایجنسیز) جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پیر کو کہا ہے کہ مالی دباؤ اور محدود وسائل کے باوجود حکومت گزشتہ برس وضع کیے گئے بجٹ فریم ورک پر کاربند رہے گی، جاری ترقیاتی اسکیموں کو بغیر رکاوٹ جاری رکھا جائے گا اور اہم شعبوں میں چند نئی پہل کاریوں کو بھی متعارف کرایا جائے گا، تاکہ مجموعی ترقی کا عمل متاثر نہ ہو۔ ڈی سی آفس جموں میں ضلعی سطح کے ایک جامع جائزہ اجلاس (بقیہ ۶ پر)

دسویں اور 12 جماعت کے امتحانی نتائج کا اعلان 14 جنوری کو ہوگا

نتائج کے اعلان کے بعد بورڈ کیلئے بھی مستقل چیئرمین مقرر ہوگا، وزیر تعلیم سکینہ ایتو

سرینگر/۱۲ جنوری/ ایس این این/ تمام قیاس آرائیوں کو ختم کرتے ہوئے وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے کہا کہ جموں و کشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن 10ویں اور 12ویں جماعت کے امتحانات کے نتائج کا اعلان 14 جنوری بروز بدھ وار کو کرے گا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے اعلان کیا ہے کہ دسویں اور 12ویں جماعت کے امتحانی نتائج کا اعلان بدھ وار کو ہوگا۔ ایک مقامی انگریزی روزنامہ کے ساتھ بات کرتے ہوئے سکینہ ایتو نے کہا "حکومت نے دسویں اور بارہویں جماعت کے نتائج کا اعلان ایک ہی دن کرنے کا فیصلہ کیا ہے"۔ انہوں نے کہا "ہم سمجھتے ہیں کہ طلباء نتائج کا انتظار کر رہے ہیں۔ اس لیے ہم نے فیصلہ کیا کہ دونوں کلاسوں کے نتائج کا اعلان بدھ کو کیا جائے گا"۔ انہوں نے کہا کہ رزلٹ ڈیکلریشن کمیٹی کی میٹنگ سیکرٹری بورڈ کے ساتھ ساتھ ممبران (بقیہ ۶ پر)

لوہڑی اور مکر سنکرانتی کے موقع پر لفٹیننٹ گورنر اور وزیر اعلیٰ کا پیغام

جموں/۱۲ جنوری/ (ڈی آئی پی آر) لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے 13 جنوری کو منائے جانے والے لوہڑی اور 14 جنوری کو منائے جانے والے مکر سنکرانتی کے تہواروں کے موقع پر عوام کو مبارکباد دی ہے۔ اپنے پیغام میں لفٹیننٹ گورنر نے کہا "لوہڑی اور مکر سنکرانتی کے بابرکت موقع پر میں سب کو گرمجوشی سے مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کرتا ہوں اور ان کی صحت، خوشی اور خوشحالی کی دعا کرتا ہوں۔ میں دعا گو ہوں کہ یہ تہواروں کا موسم اور آنے (بقیہ ۶ پر)

جموں۔سرینگر قومی شاہراہ پر شبانہ سفر سے گریز کریں: ٹریفک پولیس

سری نگر/۱۲ جنوری (یو این آئی) ٹریفک پولیس نے پیر کو ایک اہم ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے مسافروں اور ایل ایم وی چلانے والوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ جموں۔سرینگر قومی شاہراہ پر رات کے اوقات میں سفر سے گریز کریں اور اپنی نقل وحرکت کو دن کے وقت تک محدود رکھیں۔ حکام نے کہا کہ ناشری ٹنل سے نویگ ٹنل تک رات کے دوران ہیوی موٹر وہیکلز (ایچ ایم وی) کی آمدورفت (بقیہ ۶ پر)

سری نگر میں جعلی شہد اور دیسی گھی بنانے والے ماڈیول کا پردہ فاش

لیبارٹری تجزیہ کیلئے نمونے جمع، مزید قانونی کارروائی شروع، حکام

سرینگر/۱۲ جنوری/ (ایجنسیز) عوامی صحت کے تحفظ اور غذائی ملاوٹ کے خلاف سخت کارروائی کے تحت محکمہ فوڈ سیفٹی، سرینگر، اور پولیس نے مشترکہ طور شہر کے اہم علاقوں میں چھاپے مارے، جس دوران ملاوٹی غذائی اشیاء اور مشتبہ ملاوٹ کا سامان ضبط کیا گیا۔ محکمہ فوڈ سیفٹی، سرینگر، کے اسسٹنٹ کمشنر یامین الحق نبی کی قیادت میں پولیس اسٹیشن قمرواری کے تعاون سے قمرواری اور برتھنہ علاقوں میں مشترک کارروائیاں انجام دی گئیں۔ کشمیر نیوز سروس کے مطابق حکام نے کہا کہ مارکیٹ چیکنگ کے دوران ملاوٹی گھی اور شہد ضبط کیا گیا جو غلط طور پر "دیسی گھی" کے نام سے لیبل کیا گیا تھا۔ اس کے علاوہ ملاوٹ کے لیے استعمال ہونے والے قابل اعتراض مادے بھی برآمد کئے گئے۔ جبکہ اس کے ساتھ ساتھ چینی کے پیکٹس اور شہد بھی ضبط کیا گیا جو کہ مبنی طور پر ملاوٹ کے مقصد سے استعمال ہونا تھا۔ مجموعی طور پر 36 کلو گرام گھی اور 15 کلو گرام شہد ضبط کیا گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ نمونے لیبارٹری تجربے کے لیے روانہ کر دیے گئے ہیں، جبکہ برتھنہ علاقے میں ایک کمرہ بھی سیل کر دیا گیا جہاں مشتبہ ملاوٹی ذخیرہ پایا گیا۔ فوڈ سیفٹی محکمہ نے صارفین کو ہدایت دی ہے کہ وہ غذائی اشیاء صرف مستند اور قابل اعتماد فیننز سے ہی خریدیں، وہیں عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ ملاوٹی مصنوعات کے (بقیہ ۶ پر)

چلہ کلان میں وادی گرم، جموں سرد، غیر معمولی موسمی صورتحال نے عوام کو حیران کر دیا

جموں شہر میں آج زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 9.6 ڈگری سینٹی گریڈ

ریکارڈ کیا گیا جو وادی کے اکثر علاقوں سے کم ہے

جموں/۱۲ جنوری (یو این آئی) وادی کشمیر میں چلہ کلان کی سخت ترین سردیوں کے باوجود دن کا درجہ حرارت عام توقعات کے برعکس نسبتاً بہتر رہا، جبکہ جموں خطہ شدید سردی سے ٹھٹھر گیا۔ محکمہ موسمیات کی جاری کردہ رپورٹ کے مطابق جموں شہر میں آج زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 9.6 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا جو وادی کے اکثر علاقوں سے کم ہے۔ اس موسمی اُتار چڑھاؤ نے شہریوں اور ماہرین موسمیات (بقیہ ۶ پر)

گلیشیرز کے پگھلنے سے بالائی علاقوں میں لوگوں کو خطرے کا سامنا

نشیبی وادیاں اچانک آنے والے سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ کی زد میں آ سکتی ہیں

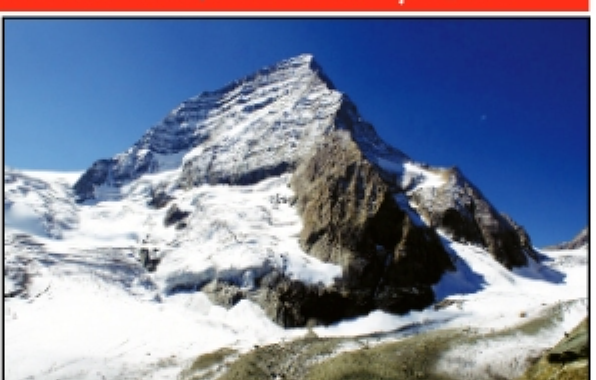

سرینگر/۱۲ جنوری/ (آفاق نیوز ڈیسک) کشمیر کے بالائی علاقوں میں رہنے والے لوگوں کو ان ہی گلیشیرز سے خطرے کا سامنا ہے جو اس خطے کی پہچان ہیں۔ ایک نئی تحقیق میں انکشاف کیا گیا ہے کہ گلوبل وارمنگ گلیشیائی جھیلوں کو تیزی سے پھیلا رہا ہے، جس سے تباہ کن سیلاب کے لیے خطرناک حالات پیدا اور (مستقبل کے لئے سازگار) ہو رہے ہیں۔ (بقیہ ۶ پر)

سیکریٹری بورڈ آف سکول ایجوکیشن کو چیرمین کا اضافی چارج دیا گیا

نئے چیرمین کی تقرری کیلئے سرچ کمیٹی از سر نو تشکیل

سرینگر/۱۲ جنوری/ (آفاق نیوز ڈیسک) حکومت نے پیر کو چیئرمین جے کے بورڈ کے لیے عبوری اور اضافی چارج تفویض کرنے کا حکم دیا۔ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ (سروسز) کی طرف سے جاری کردہ ایک نوٹیفکیشن کے مطابق غلام حسن شیخ، جے کے اے ایس، سکریٹری، جموں وکشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن (جے کے بی او ایس ای) کو عبوری انتظام کے طور پر چیئرمین جے کے بی او ایس ای کا اضافی چارج سونپا گیا ہے۔ جموں وکشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن ایکٹ 1975 کے سیکشن 12 کی ذیلی دفعہ 1)) کے تحت جاری کردہ حکم میں کہا گیا ہے کہ وہ اگلے احکامات تک اپنے فرائض کے علاوہ چیئرمین کے فرائض بھی انجام دیں گے۔ بورڈ چیئرمین کا عہدہ کافی عرصے سے خالی پڑا ہے۔ ایک اور حکم میں حکومت نے چیرمین بورڈ اور ڈائرکٹر سٹیٹ کونسل آف ایجوکیشن ریسرچ اینڈ ٹریننگ کے عہدے کیلئے سرچ کمیٹی از سر نو تشکیل دی ہے۔ جنرل ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے اس سلسلے میں جو احکامات صادر کیے گئے ان کے مطابق کمیٹی میں ایڈمنسٹریٹو سیکریٹری پلاننگ اور ڈیولپمنٹ کمیٹی کے چیرمین ہوں گے جبکہ دیگر چھ ممبران میں ایڈمنسٹریٹو سیکریٹری اگریکلچر پروڈکشن محکمہ، ایڈمنسٹریٹو سیکریٹری جنرل ڈیپارٹمنٹ محکمہ، ایڈمنسٹریٹو (بقیہ ۶ پر)

جموں اور کشمیر کو الگ کرنا سر کو دھڑ سے جدا کرنے کے مترادف: فاروق عبداللہ

"نہ جموں، کشمیر سے الگ ہو سکتا ہے اور نہ کشمیر، جموں سے"

جموں/۱۲ جنوری (یو این آئی) نیشنل کانفرنس کے صدر اور سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے پیر کے روز سخت مؤقف ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر ایک دوسرے سے جدا نہیں ہو سکتے اور اس وحدت کو توڑنے کی کوئی بھی تجویز ناقابل قبول ہے۔ ان کا یہ بیان اس پس منظر میں سامنے آیا ہے جب بی جے پی کے ایک رکن اسمبلی نے حال ہی میں جموں کو الگ ریاست کا درجہ دینے کا مطالبہ کیا تھا۔ فاروق عبداللہ نے جموں کے نارووال فروٹ منڈی کے دورے کے دوران میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ 'نہ جموں، کشمیر سے الگ ہو سکتا ہے اور نہ کشمیر، جموں سے۔ یہ ایسے ہی ہے جیسے سر کو دھڑ سے الگ کر دیا جائے۔ جموں سر ہے اور کشمیر دھڑ۔' انہوں نے اس موقع پر یہ بھی دعویٰ کیا کہ لداخ کے لوگ بھی دوبارہ جموں وکشمیر کے ساتھ جڑنے کے خواہاں ہیں۔ واضح رہے کہ بی جے پی کے ایم ایل اے شام لال شرما نے گزشتہ (بقیہ ۶ پر)

راکیش کمار نے لفٹینٹ گورنر سے ملاقات کی

جموں/۱۲ جنوری/(ڈی آئی پی آر)قومی سطح کے پاورلفٹر مسٹر راکیش کمار نے آج لفٹینیٹ گورنر مسٹر منوج سنہا سے ملاقات کی۔ لفٹینیٹ گورنر نے 2025 کے نیشنل پاور لفٹنگ چیمپین شپ میں مسٹر راکیش کمار کی شاندار کارکردگی پر مبارکباد دی اور آنے والے چیمپین شپس کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

”ترقی یافتہ ہندوستان کا مستقبل اس کے نوجوان شہریوں کی توانائی، اختراع اور قیادت پر منحصر“

ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے وکست بھارت ڈائیلاگ میں حصہ

لینے والے جموں وکشمیر اور لداخ کے نوجوانوں سے ملاقات کی

نئی دہلی/۱۲ جنوری (یو این آئی) مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے وکست بھارت ینگ لیڈرز ڈائیلاگ 2026 میں حصہ لینے والے جموں وکشمیر اور لداخ کے نوجوانوں کے ایک گروپ سے ملاقات کی ہے ۔یہ ملاقات اتوار کی رات ڈاکٹر سنگھ کی رہائش گاہ پر گرمجوشی اور غیر رسمی ماحول میں ہوئی، جہاں انہوں نے شرکاء کے لیے خصوصی عشائیہ کا بھی اہتمام کیا۔اس گروپ میں جموں وکشمیر کے 52 اور لداخ کے 31 نوجوان شامل ہیں، جو نوجوانوں کے امور اور کھیل کی وزارت کے زیر اہتمام میرا بھارت نیشنل یوتھ فیسٹیول، 'وکست بھارت یوتھ لیڈرز ڈائیلاگ 2026' میں شرکت کے لیے نئی دہلی میں ہیں۔ میٹنگ کے دوران، ڈاکٹر سنگھ نے شرکاء سے انفرادی طور پر ملاقات کی اور ان کے پس منظر، توقعات اور قومی سطح کے ایونٹ میں ان کی سرگرمیوں کے بارے میں معلومات اکٹھی کیں۔ انہوں نے وکست بھارت چیلنج ٹریک کے ساتھ ساتھ ثقافتی اور اختراعی ٹریکس میں ان کی شرکت پر تبادلہ خیال کیا اور انہیں قومی پلیٹ فارم سے بھرپور فائدہ (بقیہ ۶ پر)

اسپیکر نے نئے قانون ساز اسمبلی کمپلیکس کی ترقی اور دیگر متعلقہ ترقیاتی کاموں کا جائیزہ لیا

وقت پر تکمیل اور اعلیٰ معیار برقرار رکھنے پر زور دیا

جموں/۱۲ جنوری/(ڈی آئی پی آر) جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر مسٹر عبدالرحیم راتھر نے آج سینئر افسران کے ساتھ ایک اجلاس منعقد کیا تاکہ جموں میں نئے قانون ساز کمپلیکس کی تعمیر، دونوں ایم ایل اے ہوسٹلوں میں مرمت/تجدید کاری کے کام، قانون ساز اسمبلی میں ایم ایل اے کیلئے نیوا سیوا کیندر کا انتظام اور دیگر جاری ترقیاتی کاموں سے متعلق مسائل کا جائیزہ لیا جائے اور کام کی رفتار اور معیار کا براہ راست اندازہ لگایا جائے۔ اسپیکر نے دیگر ترقیاتی کاموں کا بھی جائیزہ لیا جن میں جموں میں اسمبلی ہال میں ڈیجیٹل ساؤنڈ سسٹم کی تبدیلی، (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ بغیر پروٹوکول کے پیدل ڈی سی آفس جموں پہنچے

جموں/۱۲ جنوری (یو این آئی) جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ پیر کو اپنی سرکاری رہائش گاہ سے پیدل چل کر ڈپٹی کمشنر آفس جموں پہنچے، جہاں انہوں نے انتظامی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی سرکاری ذرائع کے مطابق وزیر اعلیٰ نے پیر کو طے شدہ انتظامی جائزہ میٹنگ میں شرکت کیلئے روایتی سکیورٹی قافلے کے بجائے پیدل سفر کو ترجیح دی۔ عینی شاہدین کے مطابق وزیر اعلیٰ کے اچانک پیدل سفر سے سڑکوں پر معمول کی سکیورٹی نقل وحرکت میں کوئی نمایاں خلل نہیں آیا۔ تاہم عام شہری اس غیر روایتی انداز پر خوشگوار حیرت کا اظہار کرتے نظر آئے۔ کئی مقامی لوگوں نے بتایا کہ انہوں نے وزیر اعلیٰ کو بغیر کسی بڑے پروٹوکول کے عام شاہراہ پر آرام سے چلتے ہوئے دیکھا۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ڈی سی آفس پہنچ کر جموں ڈویژن (بقیہ ۶ پر)

اسپیکر کی وزیر اعلیٰ سے ملاقات؛ بجٹ سیشن کی تاریخ

اور ایوان کی سرگرمیوں پر تفصیلی تبادلہ خیال

سرینگر/۱۲ جنوری (یو پی آئی) جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے اہم ملاقات کے دوران آئندہ بجٹ سیشن کے شیڈول، بجٹ پیش کرنے کی تاریخ اور ایوان کی مجموعی کارروائی سے متعلق اہم معاملات پر تفصیلی بات چیت کی ہے۔ ملاقات کے بعد یہ توقع کی جارہی ہے کہ بجٹ سیشن کا باضابطہ کیلنڈر جلد جاری کیا جائے گا۔ سرکاری ذرائع کے مطابق اسپیکر نے وزیر اعلیٰ سے اس بات پر بھی مشاورت کی کہ بجٹ، جسے عمر عبداللہ بحیثیت فنانس وزیر پیش کریں گے، کس تاریخ کو ایوان میں رکھا جائے گا۔ اسپیکر نے بتایا کہ سیشن دو حصوں میں ہوگا—پہلے حصے میں بجٹ کی منظوری جبکہ دوسرے مرحلے میں باقی قانون سازی کی کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ اگر ایوان کے پاس کم وقت اور کاروبار زیادہ ہوا تو ڈبل سٹنگز بھی منعقد کی جاسکتی ہیں۔ اسپیکر نے اس بات کی بھی تصدیق کی کہ اسمبلی کو پیپر لیس بنانے کے منصوبے میں تاخیر ممکن ہے، اور اگر مکمل عملدرآمد ممکن نہ ہوا تو اسے جزوی طور پر نافذ کیا جائے گا۔ اس سلسلے میں آئندہ دو سے تین روز کے دوران متعلقہ افسران کی میٹنگ طلب کی گئی ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ ملاقات کے دوران دیگر انتظامی و قانون ساز امور بھی زیر بحث آئے۔ امکان ظاہر کیا جارہا ہے کہ وزیر اعلیٰ اپنا دوسرا بجٹ 5 سے 7 فروری کے درمیان پیش کریں گے، کیونکہ مرکزی بجٹ یکم فروری کو پارلیمنٹ میں پیش ہونے کے بعد ریاستی بجٹ کو حتمی شکل دینے کے لیے فنانس ڈیپارٹمنٹ کو چند دن درکار ہوں گے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا 2 فروری کو صبح دس بجے قانون ساز اسمبلی کے اجلاس سے خطاب کریں گے۔ (بقیہ ۶ پر)

ستیش شرما نے پنچ مکھی ہنومان مندر سے جموں۔ہری دوار یاتری بس سروس کا آغاز کیا

جموں/۱۲ جنوری/(ڈی آئی پی آر)وزیر برائے خوراک، سول سپلائیز اینڈ کنزیومر افیئرز، انفارمیشن ٹیکنالوجی، ٹرانسپورٹ، یوتھ سروسز اینڈ سپورٹس، سائنس اینڈ ٹیکنالوجی مسٹر ستیش شرما نے آج جموں کے پنچ مکھی ہنومان مندر جیول چوک سے جے کے آر ٹی سی جموں۔ہری دوار یاتری بس سروس کو روانہ کیا۔ یہ اقدام جموں وکشمیر میں مذہبی سیاحت اور پبلک ٹرانسپورٹ کی رابطہ کاری کو مضبوط کرنے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ اس موقع پر تقریر کرتے ہوئے وزیر نے کہا کہ یہ نئی سروس جموں (شہر مندر) اور ہری دوار (گنگا کے مقدس دروازے) کے درمیان روحانی اور ثقافتی پل کا کردار ادا کرے گی۔ انہوں نے بتایا کہ جموں وکشمیر سے ہر سال لاکھوں عقیدت مند گنگا آرتی، شرادھ، پنڈدان اور دیگر مقدس رسومات ادا کرنے (بقیہ ۶ پر)

جموں کے انتہا پسند عناصر کی نفرت نے

میڈیکل کالج کو بند کرانے پر مجبور کیا : آغا روح اللہ

جموں و کشمیر کی شناخت دھائیوں سے مشترکہ ہے

سری نگر/۱۲ جنوری (یو این آئی) نیشنل کانفرنس کے رکن پارلیمنٹ آغا سید روح اللہ مہدی نے پیر کو کہا کہ جموں میں انتہا پسند عناصر نے ایک تعلیمی ادارے کو بند کرنے پر مجبور کر دیا۔ رکن پارلیمنٹ آغا سید روح اللہ مہدی نے گاندربل کے ککن علاقے میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا، 'جموں میں ہندو برادری کے ایک چھوٹے گروہ نے میڈیکل کالج کی بندش پر مجبور کیا کیونکہ زیادہ تر داخل شدہ طلباء غیر ہندو تھے۔ 'اُن کے مطابق پہلے ایم بی بی ایس بیچ کے 50 طلباء میں سے 42 مسلم ہیں، سات ہندو اور ایک سکھ امیدوار شامل ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ جموں کی اکثریت کسی بھی تعلیمی ادارے کی بندش کی حمایت نہیں کرتی۔ (جموں صرف ضلع جموں نہیں ہے، پورا پیر پنجال، چناب، ڈوڈہ- کشتواڑ، پونچھ-راجوری اور کٹھوعہ-ادھم پور بھی جموں ہے۔ انتہا پسند عناصر کو یہ نہیں سمجھنا چاہیے کہ وہ پورے جموں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ سری نگر ایم پی نے جموں کے علیحدہ ریاست کے مطالبے کو بھی مسترد کرتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر کی شناخت (بقیہ ۶ پر)

آلوچی باغ کمپلیکس میں وی آئی پی کوارٹروں کی تعمیر کیلئے سیری کلچر اراضی کی مجوزہ حد بندی

محکمہ سیری کلچر ڈیولپمنٹ کے ملازمین نے کی آواز بلند

سرینگر/۱۲ جنوری/ جے کے این ایس/ جموں وکشمیر کے محکمہ سیری کلچر ڈیولپمنٹ کے ملازمین نے پیر کو ایک پرامن احتجاج کیا اور حکام سے سرینگر کے آلوچی باغ میں سیری کلچر اراضی کی مجوزہ حد بندی اور مجوزہ منتقلی کو فوری طور پر روکنے کی پرزور اپیل کی۔ جے کے این ایس کے مطابق یہ احتجاج ان اطلاعات کے بعد ہوا کہ محکمہ ریونیو کے عہدیداروں نے آلوچی باغ کمپلیکس میں سیری کلچر اراضی کی وی آئی پی کوارٹرز کی تعمیر کے لئے اسٹیٹ ڈیپارٹمنٹ کو مجوزہ منتقلی کے لیے حد بندی شروع کی ہے۔ اس اقدام نے پوری وادی کشمیر میں ریشم کے کیڑے پالنے والوں، کسانوں، مزدوروں اور محکمانہ ملازمین میں بڑے پیمانے پر غصے کو جنم دیا ہے۔ احتجاجی مظاہرے سے خطاب کرتے ہوئے ملازم لیڈران نے کہا کہ الوچی باغ سیری کلچر کمپلیکس صرف ایک زمینی پارسل نہیں ہے بلکہ وادی کے سیری کلچر سیکٹر کی ریڑھ کی ہڈی ہے، جو ریشم کے کیڑے پالنے، کوکون کی پیداوار، ریلنگ اور بُنائی سے وابستہ ہزاروں خاندانوں کی مدد کرتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ کمپلیکس ان کسانوں کے لیے روزمرہ کی زندگی کا کام کرتا ہے جو ریشم کے کیڑوں کو کھانا کھلانے کے لیے شہتوت کے پودوں پر انحصار کرتے ہیں۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ کمپلیکس میں اہم تکنیکی، آپریشنل اور انتظامی ڈھانچہ شامل ہے، جس میں تربیتی ادارے، جدید اناج، کوکون گودام، نیلامی مارکیٹ، ڈرائر، شہتوت کے فارم اور نرسری شامل ہیں۔ انہوں نے متنبہ کیا کہ کوئی بھی حصول، یہاں تک کہ جزوی، نازک ریشمی زراعت کے ماحولیاتی نظام کو تباہ کر دے گا اور ہزاروں پسماندہ کسانوں کو معاشی بدحالی میں دھکیل دے گا۔ ملازمین اور اسٹیک ہولڈرز نے (بقیہ ۶ پر)

نائب وزیر اعلیٰ نے لوہڑی کی مبارکباد پیش کی، جموں میں عوامی وفود سے ملاقات

جموں/۱۲ جنوری / (ڈی آئی پی آر) نائب وزیر اعلیٰ مسٹر سریندر چودھری نے آج لوہڑی کے مبارک موقع پر جموں و کشمیر کے عوام کو گرمجوشی سے مبارکباد پیش کی۔ نائب وزیر اعلیٰ نے تہوار کی ثقافتی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ لوہڑی فطرت کی نعمتوں کا جشن ہے اور یہ موسموں کی تبدیلی کی طرف بہار کی جانب اشارہ کرتی ہے۔ عوام کو امن، خوشحالی اور مسرت کی دعائیں دیتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ نے امید ظاہر کی کہ یہ تہوار جموں و کشمیر بھر میں امن، ہم آہنگی اور خوشحالی کے نئے دور کا آغاز کرے گا۔ اس سے قبل دن میں نائب وزیر اعلیٰ نے جموں کے سول سیکرٹریٹ میں مختلف عوامی اور انفرادی وفود سے ملاقات کی۔ انہوں نے دوبارہ زور دیا کہ حکومت جموں وکشمیر کی جامع اور ہمہ گیر ترقی کیلئے مکمل طور پر پرعزم ہے۔ ان ملاقاتوں کے دوران مختلف اضلاع سے وفود بشمول صنعت کار، کاروباری نمائندے، طلباء، روزگار کے خواہشمند، ابھرتے ہوئے کاروباری افراد، سول سوسائٹی تنظیمیں اور (بقیہ ۶ پر)

چیف سیکریٹری نے طالبات کیلئے بیت الخلاء کی سہولیات کا جائزہ لیا

بیت الخلاء کی تعمیر اور اپ گریڈیشن سے متعلق تمام جاری کاموں کو 15 فروری تک مکمل کرنے کی ہدایت

جموں/۱۲ جنوری/ (آفاق نیوز ڈیسک) چیف سکریٹری، اٹل دلو نے آج جموں وکشمیر کے سرکاری اسکولوں میں طالبات کے لیے بیت الخلاء کی سہولیات کی دستیابی اور فعالیت کا جائزہ لیا۔ میٹنگ میں (بقیہ ۶ پر)

اودھم پور میں سرینگر کے تین منشیات فروش گرفتار

ہیروئن برآمد : پولیس

جموں/۱۲ جنوری (یو این آئی) منشیات اسمگلنگ کے خلاف جنگ کو جاری رکھتے ہوئے اودھم پور پولیس نے تین بین ضلعی منشیات فروشوں کو گرفتار کرکے ان کی تحویل سے ہیروئن جیسا ممنوعہ مواد برآمد کیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ پولیس اسٹیشن چنینی کی ایک ٹیم نے معمول کی ٹریفک چیکنگ کے دوران قومی شاہراہ پر ایک ماروتی سوزوکی وگن-آر گاڑی زیر رجسٹریشن نمبر JK01AU - 9625 جو روکا جو جموں سے سری نگر کی طرف جارہی تھی۔ انہوں نے کہا کہ تلاشی کے دوران گاڑی کے ڈرائیور شکیل احمد صوفی ولد عبدالرشید صوفی (بقیہ ۶ پر)

انت ناگ ریلوے اسٹیشن پر موک ڈرل، سکیورٹی کے سخت انتظامات

ایس او جی، پولیس، آر پی ایف نے شرکت کی

سری نگر/۱۲ جنوری (آفاق نیوز) جنوبی کشمیر کے ضلع انت ناگ میں ریلوے اسٹیشن پر پیر کی صبح جموں وکشمیر پولیس نے ریلوے حکام اور دیگر ایجنسیوں کے اشتراک سے ایک ہمہ گیر موک ڈرل کا انعقاد کیا، جس کا مقصد کسی بھی ممکنہ ہنگامی یا انتہا پسندانہ صورتحال سے نمٹنے کی تیاریوں کا جائزہ لینا تھا۔ اس مشق میں متعدد ونگز نے حصہ لیا جن میں ایس او جی، مقامی پولیس، ریلوے پروٹیکشن فورس اور ریلوے اسٹیشن انتظامیہ شامل تھی۔ ذرائع کے مطابق مشق کے دوران فرضی اطلاع ملنے پر کہ اسٹیشن کے ایک حصے میں مشکوک شے موجود ہے، پولیس اور دیگر فورسز نے فوری طور پر پورا علاقہ سیل کر دیا۔ اسٹیشن میں موجود مسافروں کو محفوظ مقامات کی طرف منتقل کیا گیا جبکہ بم ڈسپوزل اسکواڈ نے مخصوص پروٹوکول کے تحت موقع کا معائنہ کیا۔ اس دوران خصوصی کمانڈوز کو اسٹیشن کی عمارت، پلیٹ فارمز اور منسلک راستوں کی جامع جانچ کرتے ہوئے دیکھا گیا۔ عہدیداروں نے بتایا کہ اس مشق کا بنیادی مقصد فورسز کے درمیان کوآرڈینیشن کو مضبوط بنانا، ردعمل کے وقت کو کم کرنا اور ہجوم کے درمیان کسی بھی ہنگامی صورتحال میں محفوظ انخلا کی حکمت عملی کا عملی جائزہ لینا تھا۔ انہوں نے کہا کہ 'ریلوے اسٹیشنز نرم اہداف تصور کیے جاتے ہیں، اس لیے یہاں سکیورٹی (بقیہ ۶ پر)

متعلق معاملے میں ضبط شدہ 487 سیب کے ڈبے

خصوصی جج کی ہدایت پر پلوامہ پولیس نے کی عوامی نیلامی

نیلامی سے کل 3 لاکھ 26 ہزار 290 روپے کی رقم حاصل

پلوامہ/۱۲ جنوری / جے کے این ایس / حکام نے بتایا کہ خصوصی جج (این ڈی پی ایس)، پلوامہ کی عدالت کی ہدایات کی تحت سے تعمیل کرتے ہوئے، ایس آئی ٹی این ڈی پی ایس پلوامہ نے پیر کو منشیات سے متعلق ایک معاملے میں ضبط کیے گئے 487 سیب کے ڈبوں کی عوامی نیلامی کی۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے بتایا کہ نیلامی پولیس سٹیشن لتر پلوامہ میں منعقد کی گئی اور مقررہ قانونی طریقہ کار کے مطابق شفاف اور مسابقتی بولی کے عمل کے ذریعے منعقد کی گئی۔ عہدیداروں نے کہا کہ کارروائی کے دوران تمام قانونی اصولوں پر عمل کیا گیا۔ نیلامی کا عمل ایگزیکٹیو مجسٹریٹ فرسٹ کلاس لیتر، ہارٹیکلچر ایریا مارکیٹنگ آفیسر اور ان کی ٹیم کے علاوہ آزاد گواہوں اور حصہ لینے والے بولی دہندگان کی موجودگی میں کیا گیا تاکہ شفافیت اور شفافیت کو یقینی بنایا جاسکے۔ حکام نے بتایا کہ منظور احمد وانی ولد غلام محی الدین وانی ساکنہ شوپیاں، سیب کے ڈبے کی 670 روپے کی شرح سے سب سے زیادہ بولی لگانے والے کے طور پر سامنے آئے۔ (بقیہ ۶ پر)

جے کے ڈیموکریٹک فرنٹ کے بانی بھوشن بزاز 91 برس کی عمر میں انتقال کرگئے

میر واعظ کا اظہار تعزیت

سرینگر/۱۲ جنوری (یو پی آئی) جموں وکشمیر کے معروف سماجی اور سیاسی مفکر اور جموں وکشمیر ڈیموکریٹک فرنٹ (جے کے ڈی ایف) کے بانی بھوشن بزاز طویل علالت کے بعد پیر کے روز 91 برس کی عمر میں انتقال کرگئے۔ ان کے انتقال کی اطلاع نے علمی، ادبی اور سیاسی حلقوں میں گہرے رنج کا ماحول پیدا کر دیا ہے۔ بھوشن بزاز معروف مصنف اور کشمیر کے ممتاز مورخ پریم ناتھ بزاز کے صاحبزادے تھے اور کشمیری پنڈت کمیونٹی کی ایک ایسی آواز تصور کیے جاتے تھے جو پوری زندگی بھائی چارے، بقائے باہمی اور کشمیریت کے فروغ کے لیے سرگرم رہے۔ وہ کشمیری (بقیہ ۶ پر)

پولیس نے بڈگام میں منشیات فروش کو گرفتار کیا؛ ممنوعہ مادہ برآمد

سرینگر/۱۲ جنوری/ (آفاق نیوز) منشیات کی اسمگلنگ کو روکنے کے لئے اپنی مسلسل کوششوں کو جاری رکھتے ہوئے، بڈگام میں پولیس نے ایک منشیات فروش کو گرفتار کیا اور چاڈورہ علاقے میں ممنوعہ مادہ برآمد کیا۔ تھانہ چاڈورہ کی پولیس ٹیم نے علی پورہ، چاڈورہ میں ناکہ چیکنگ کے دوران ایک مشکوک شخص کو روکا۔ دوران چیکنگ اس کے قبضے سے 8 گرام ہیروئن نما مادہ برآمد ہوا۔ اس کی شناخت سیف اللہ فاروق ولد فاروق احمد گنائی ساکنہ لاگام بڈگام کے طور پر کی گئی ہے۔ اسی مناسبت سے ایف آئی آر نمبر 05/2026 کے تحت قانون کی متعلقہ (بقیہ ۶ پر)

میر واعظ کشمیر مولانا ریاض احمد ہمدانی کی والدہ ماجدہ کی مجلس ایصال ثواب،

کئی تنظیموں کے سربراہاں، نمائندوں اور مقتدر شخصیات کی شرکت

سری نگر/۱۲ جنوری/ ایک بیان کے مطابق نقیب اولیا مرحوم میر واعظ مولوی محمد یاسین ہمدانی کی اہلیہ محترمہ اور میر واعظ کشمیر مولانا ریاض احمد ہمدانی کی والدہ ماجدہ کی اجتماعی فاتحہ خوانی آج انکے آبائی قبرستان واقع پانپور میں انجام دی گئی جس کی پیشوائی جید عالم دین مولانا شوکت حسین کینگ نے کی۔ بعد میں مجلس ایصال ثواب کے سلسلے میں میر واعظ منزل واقع پانپور میں ایصال ثواب کی ایک تقریب کا اہتمام ہوا جس کی صدارت میر واعظ کشمیر مولانا مولانا ریاض احمد ہمدانی نے کی۔ اس موقعہ پر مرحومہ کے حق میں دعائے مغفرت کے ساتھ ساتھ میر واعظ خاندان کی خدمات کی سراہنا کی گئی۔ میر واعظ خاندان کی مختلف شاخوں کی جموں کشمیر کے مختلف شعبوں خصوصاً تبلیغ دین میں نمایاں کارکردگی کی بھی مقررین نے تعریف و توصیف کی۔ قرآن و احادیث مبارکہ کی روشنی میں والدین کی عظمت و خدمت کی تاکید کی گئی۔ جید عالم دین مولانا شوکت حسین کینگ نے ایصال ثواب کی شرعی حیثیت کی مدلل وضاحت کی. مولانا کینگ نیا اختتامی دعائیہ کلمات اور میر واعظ خاندان کی جانب سے تعزیت پرسی کرنے والوں، فاتحہ خوانی اور مجلس ایصال ثواب (بقیہ ۶ پر)

پلوامہ میں منشیات فروش گرفتار، ممنوعہ مواد برآمد: پولیس

سری نگر/۱۲ جنوری (آفاق نیوز) معاشرے کو منشیات سے پاک کرنے کے عزم کو مضبوط بناتے ہوئے پلوامہ پولیس نے ایک اور منشیات فروش کو گرفتار کرکے اس کی تحویل سے ممنوعہ مواد برآمد کیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے بتایا کہ پولیس پوسٹ نیوا کی ایک ٹیم نے ناکہ چیکنگ کے دوران ایک مشتبہ شخص کو روکا۔ انہوں نے کہا کہ تلاشی کے دوران اس کی تحویل سے 1.150 کلو پوست کا بھوسا برآمد کیا گیا جس کے بعد اس کو برسر موقع ہی گرفتار کیا گیا۔ ملزم کی شناخت ہلال احمد وانی ولد عبدالخالق وانی ساکن گھاٹ ٹوکنہ کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن پلوامہ میں این ڈی پی ایس (بقیہ ۶ پر)

مغل روڈ پر ایک ہفتے بعد ٹریفک بحال

برف ہٹانے کا کام مکمل ہوا

جموں/۱۲ جنوری (یو این آئی) برفباری کے باعث گزشتہ ایک ہفتے سے بند تاریخی مغل روڈ کو پیر کے روز عام ٹریفک کیلئے بحال کر دیا گیا۔ حکام کے مطابق اتوار کی شب سڑک کو جزوی طور پر کھول کر دونوں جانب پھنسے ہوئی گاڑیوں کو آگے جانے کی اجازت دی گئی۔ محکمہ ٹریفک کے مطابق پیر کی صبح جیسے ہی برف ہٹانے کا کام مکمل ہوا، سڑک کو باقاعدہ طور پر عام ٹریفک کے لئے کھول دیا گیا، لیکن ساتھ ہی احتیاطی ہدایات بھی جاری کی گئیں۔ حکام نے بتایا کہ پیر کی گلی کے مقام پر اب بھی برف کی کچھ مقدار موجود ہے اور شام کے وقت درجہ حرارت میں کمی کے باعث سڑک کے پھسلن کا خدشہ ہے، اس لئے گاڑیوں (بقیہ ۶ پر)

جموں میں کانگریس کا ایم جی نریگا بچاؤ دھرنا

شفافیت کی عدم موجودگی نے دیہی گھرانوں کو شدید متاثر کیا ہے، رمن بھلا

جموں/۱۲ جنوری (یو این آئی) جموں وکشمیر پردیش کانگریس کمیٹی نے پیر کے روز جموں میں 'ایم جی نریگا بچاؤ' اور 'ہماری ریاست، ہمارا حق' کے بینر تلے ایک بیٹھک دھرنا منعقد کیا اور دوٹوک الفاظ میں کہا کہ پارٹی ایم جی نریگا اسکیم میں کسی بھی طرح کی کمی یا حقوق میں کمی کی اجازت نہیں دے گی۔ یہ احتجاج آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی ہدایات پر کیا گیا۔ پردیش کانگریس کمیٹی کے ورکنگ صدر اور سابق وزیر رمن بھلہ اور سابق وزیر یوگیش سہانی کی قیادت میں ہونے والے اس دھرنے میں کارکنوں کی بڑی (بقیہ ۶ پر)

گاندربل میں غیر قانونی معدنیات کی نکاسی

اور ترسیل میں ملوث 9 گاڑیاں ضبط : پولیس

سری نگر/۱۲ جنوری (آفاق نیوز) غیر قانونی معدنیات کی نکاسی کے خلاف مہم کو جاری رکھتے ہوئے گاندربل پولیس نے ضلع بھر میں مختلف کارروائیوں کے دوران غیر قانونی معدنیات کی نکاسی اور ترسیل میں ملوث 9 گاڑیوں کو ضبط کیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ گاندربل پولیس کی ٹیموں نے غیر قانونی معدنیات کی نکاسی اور ترسیل میں ملوث 9 گاڑیوں کو ضبط کیا ہے جن میں 7 ٹپر اور 2 ٹریکٹر شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ گاڑیاں پولیس اسٹیشن گاندربل کے دائرہ اختیار میں معدنیات کی غیر قانونی نکاسی اور ترسیل میں ملوث پائے گئے۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ گاڑیاں نالہ سندھ سے غیر قانونی طور پر نکالے گئے مواد کو بغیر لازمی اجازت ناموں کے منتقل کر رہی تھیں۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ پولیس نے محکمہ ارضیات وکان کنی کے ساتھ قریبی تال میل میں فوری کارروائی کرتے ہوئے ان گاڑیوں کو برسر موقع ہی روک کر ضبط کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ غیر قانونی نکاسی نہ صرف سرکاری خزانے کو نقصان پہنچاتی ہے بلکہ خطے کے ماحولیاتی توازن کے لئے بھی سنگین خطرہ ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ گاندربل پولیس قدرتی وسائل کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے پرعزم ہے۔

کلچرل اکیڈمی میں تاریخی فیصلہ

34 نان گزٹیڈ وکلاس چہارم ملازمین ترقی پاگئے

سرینگر/۱۲ جنوری/ ایک بیان کے مطابق جموں وکشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کے ملازمین کے لئے ایک خوش آئند اور تاریخی پیش رفت سامنے آئی ہے۔ طویل عرصے سے زیر التوا ٹائم باؤنڈ، ان سیٹو پروموشن کی منظوری کے بعد اکیڈیمی کی جانب سے حکم نامہ نمبر 01 آف 2026 جاری کیا گیا ہے، جس کے تحت 34 نان گزیٹڈ وکلاس چہارم ملازمین کو ان سیٹو پروموشن سے سرفراز کیا گیا ہے۔ یہ فیصلہ ڈیپارٹمنٹل پروموشن کمیٹی کی 9 جولائی 2025 کو منعقدہ میٹنگ کی سفارشات کی روشنی میں عمل میں آیا، جو ایک طویل وقفے کے بعد منعقد ہوئی۔ مذکورہ منظوری جموں وکشمیر سول سروسز (ہائر اسٹینڈرڈ پے اسکیل اسکیم) رولز 1996 اور ایس آر او-14 کے تحت دی گئی ہے اور یہ متعلقہ تاریخوں سے نافذ العمل ہوگی۔ حکم نامے کے مطابق ایگزیکٹو کیڈر، جونیئر اسسٹنٹس، اکاؤنٹس اسسٹنٹ، سُوپیرز اور آرڈرلی، چوکیدار سمیت مختلف زمروں سے وابستہ ملازمین کو مقررہ پے لیولز میں ترقی دی گئی ہے، جو ان کی طویل، مخلصانہ اور باوقار خدمات کا عملی اعتراف ہے۔ اس موقع پر کلچرل اکیڈیمی کی ایمپلائز ایسوسی ایشن نے اطمینان اور مسرت کا اظہار کرتے (بقیہ ۶ پر)

اسرو نے سیٹلائٹ ای او ایس۔این ون اور دیگر ممالک کے 15 معاون سیٹلائٹس کو خلا میں بھیجا

حیدرآباد 12 جنوری (یو این آئی) ہندوستانی خلائی تحقیقی ادارہ (اسرو) کے انتہائی قابل اعتماد اور ورک ہارس کہلائے جانے والے لانچ وہیکل پی ایس ایل وی۔سی 62 نے پیر کی صبح 10.18 بجے شار رینج سے کامیابی کے ساتھ اڑان بھری۔ اس راکٹ کے ذریعہ ڈی آر ڈی او کا تیار کردہ زمین کے مشاہداتی سیٹلائٹ ای او ایس۔این ون اور دیگر ممالک کے 15 معاون سیٹلائٹس کو خلا میں بھیجا گیا ہے۔ 22.5 گھنٹے کی الٹی گنتی کے مکمل ہونے کے بعد اس دیسی ساختہ راکٹ نے پہلے لانچ پیڈ سے شاندار انداز میں اڑان بھری۔ پی ایس ایل وی نے ایک بار پھر اپنی ہمہ گیری اور غیر معمولی کارکردگی کو ثابت کر دیا ہے۔

قوم سازی کے موضوعات پر نوجوان کتابیں لکھ رہے ہیں: پردھان

نئی دہلی، 12 جنوری (یو این آئی) وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے پیر کو کہا کہ نوجوان مصنفین قوم کی تعمیر میں ہندوستانی تارکین وطن کی شراکت، ہندوستانی علمی نظام اور جدید ہندوستان کی تعمیر جیسے موضوعات پر کتابیں لکھ رہے ہیں۔ مسٹر پردھان نے آج یہاں وزیر اعظم میوزیم میں پی ایم۔یووا 3.0 (وزیر اعظم کی نوجوان مصنفین کی رہنمائی اسکیم) کے تحت منتخب 43 نوجوان مصنفین سے بات چیت کی۔ اس موقع پر مسٹر پردھان نے نوجوان مصنفین کو ان کے انتخاب پر مبارکباد دی اور ان کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ بامعنی کتابیں لکھنے کے لیے رہنمائی کی مدت کا بھرپور فائدہ اٹھائیں جو ملک کے نوجوانوں کو پڑھنے، لکھنے اور علم کے ساتھ گہرائی سے منسلک ہونے کی ترغیب دیں۔ انہوں نے تحقیقی مواد تک رسائی کی اہمیت پر زور دیا اور ہدایت دی کہ نیشنل بک ٹرسٹ (این بی ٹی) کے ذریعے طبعی اور ڈیجیٹل دونوں وسائل کی دستیابی کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ایک قوم، ایک رکنیت' (او این او ایس) اقدام کے تحت مصنفین کو وسائل تک رسائی فراہم کی جانی چاہیے۔ مسٹر پردھان نے کہا کہ وہ پی ایم۔یووا 3.0 کے تحت منتخب ہونے والے ابھرتے ہوئے مصنفین سے مل کر بہت خوش ہیں اور محسوس کرتے ہیں کہ وہاں موجود مصنفین کا تنوع ملک کے تنوع کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ یہ نوجوان مصنفین قومی تعمیر میں ہندوستانی تارکین وطن کی شراکت، ہندوستانی علمی نظام اور جدید ہندوستان کی تعمیر جیسے موضوعات پر کتابیں لکھ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس

مکالمے میں ثقافت، ٹکنالوجی، علم کے حصول، اور قومی تناظر پر وسیع بحثیں ہوئیں اور نوجوان مصنفین کی توانائی، اعتماد اور خواہشات نے ترقی یافتہ ہندوستان کے ان کے وژن کو مزید تقویت بخشی۔ پی ایم۔یووا 3.0 اسکیم کا مقصد نوجوان مصنفین کی پرورش کرنا اور ملک کے فکری اور ثقافتی تنوع کو ظاہر کرتے ہوئے پڑھنے، لکھنے اور علم کی تخلیق کے کلچر کو فروغ دینا ہے۔

بجٹ 2026-27: سرمایہ کاری میں کمی اور بڑھتی ہوئی معاشی ناانصافی بڑی چیلنجز ہیں، کانگریس

نئی دہلی، 12 جنوری (یو این آئی) کانگریس نے ملک کی بگڑتی ہوئی معاشی صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ آئندہ مالیاتی بجٹ 2026-27 کے سامنے سرمایہ کاری میں سستی، گھریلو بچتوں میں گراوٹ اور بڑھتی ہوئی معاشی ناہمواری جیسے سنگین مسائل سب سے بڑا چیلنج ہوں گے۔ کانگریس کے شعبہ مواصلات کے انچارج جے رام رمیش نے پیر کے روز ایک پریس بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ پارلیمنٹ کے بجٹ سیشن کا شیڈول سامنے آ چکا ہے اور تقریباً 20 دنوں کے بعد نیا بجٹ پیش کیا جائے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ بجٹ 16 ویں مالیاتی کمیشن کی سفارشات پر مبنی ہوگا، جس کی رپورٹ گزشتہ 17 نومبر کو پیش کی جا چکی ہے۔ یہ سفارشات 2026 سے 2031 تک مرکز اور ریاستوں کے درمیان ٹیکسوں کی تقسیم کے طریقہ کار کو طے کریں گی۔ جے رام رمیش نے مودی حکومت کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ اگر ان بنیادی مسائل کا حل نہ نکالا گیا تو جی ڈی پی کی بلند شرح نمو اور روزگار کے مواقع پیدا کرنا محض ایک خواب بن کر رہ جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ کارپوریٹ ٹیکس میں چھوٹ اور بھاری منافع کے باوجود نجی شعبہ سرمایہ کاری سے کترا رہا ہے۔ عوامی سطح پر گھریلو بچتوں میں ہونے والی نمایاں کمی نے ملکی سرمایہ کاری کی صلاحیت کو محدود کر دیا ہے اور ملک میں آمدنی، اثاثوں اور قوت خرید کے لحاظ سے امیر اور غریب کے درمیان فرق تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ کانگریس رہنما نے منریگا (MGNREGA) کے نئے قانون میں 60:40 کے فارمولے پر بھی شدید تحفظات کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس فیصلے سے پہلے سے مالی دباؤ کا شکار ریاستی حکومتوں پر بوجھ مزید بڑھ جائے گا، جو وفاقی ڈھانچے کے لیے نقصان دہ ہے۔ اپنے بیان کے آخر میں انہوں نے سوال اٹھایا کہ کیا آنے والا بجٹ صرف اعداد و شمار کی جادوگری تک محدود رہے گا یا حکومت زمینی حقائق کو تسلیم کرتے ہوئے کوئی ٹھوس اور معنی خیز قدم اٹھائے گی؟

ڈی آر ڈی او نے پورٹیبل ٹینک شکن میزائل کا کامیاب تجربہ کیا
وزیر دفاع نے مبارکباد دی

نئی دہلی، 12 جنوری (یو این آئی) ڈیفنس ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن (ڈی آر ڈی او) نے ایک مین پورٹیبل اینٹی ٹینک گائیڈڈ میزائل کا کامیاب تجربہ کیا ہے، جو چلتے ہوئے اہداف کو نشانہ بنانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ وزارت دفاع نے پیر کے روز بتایا کہ اس میزائل کا تجربہ اتوار کے روز مہاراشٹر کے اہلیانگر میں واقع کے کے رینج میں کیا گیا، یہ تجربہ ڈی آر ڈی او کی دفاعی تحقیق و ترقی تجربہ گاہ، حیدرآباد نے انجام دیا۔ ملک میں تیار کردہ اس میزائل میں جدید ترین مقامی ٹیکنالوجی کا استعمال کیا گیا ہے، جن میں امیجنگ انفراریڈ (آئی آئی آر) ہومنگ سیکر، مکمل طور پر برقی بنیادوں پر مبنی کنٹرول ایکچویشن نظام، فائر کنٹرول سسٹم، ٹینڈم وارہیڈ، پروپلشن نظام اور اعلیٰ کارکردگی کا حامل نشانہ بین نظام شامل ہیں۔ ان سسٹموں کو ڈی آر ڈی او کی معاون تجربہ گاہوں نے تیار کیا ہے۔ میزائل کا سیکر دن اور رات کی جنگی کارروائیوں کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس کا وارہیڈ جدید مین جنگی ٹینکوں کو تباہ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ ہندوستان ڈائنامکس لمیٹڈ اور ہندوستان الیکٹرانکس لمیٹڈ اس ہتھیار کے نظام کی ترقی اور پیداوار کے شراکت دار ہیں۔ میزائل کو ٹرائی پوڈ یا فوجی گاڑی کے لانچر سے لانچ کیا جا سکتا ہے۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے اس کامیاب تجربے پر ڈی آر ڈی او، ترقی و پیداوار کے شراکت داروں اور صنعتوں کو مبارکباد دی اور اسے آتم نربھر بھارت (خود کفیل ہندوستان) کی سمت ایک اہم قدم قرار دیا۔ ٹیم کو مبارکباد دیتے ہوئے محکمہ دفاعی تحقیق و ترقی کے سکریٹری اور ڈی آر ڈی او کے چیئرمین ڈاکٹر سمیر وی کامت نے کہا کہ تجربے کے دوران ہدف کو کامیابی کے ساتھ نشانہ بنایا گیا، جس سے یہ ویپن سسٹم ہندوستانی فوج میں شامل کیے جانے کے لیے تیار ہے۔

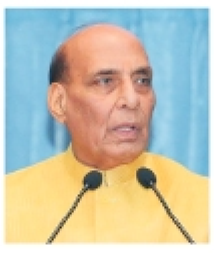

سوامی وویکانند کو ان کی یوم پیدائش پر ملک بھر میں خراج عقیدت پیش کیا گیا
صدر مرمو نے سوامی وویکانند کو ایک وژنری قرار دیا

نئی دہلی، 12 جنوری (یو این آئی) سوامی وویکانند کو پیر کو ملک بھر میں خراج عقیدت پیش کیا گیا، ان کی 163 ویں یوم پیدائش پر ان کی یاد میں پروگرام منعقد کیے گئے۔ وویکانند جینتی کو قومی یوم نوجوان کے طور پر منایا جاتا ہے۔ ڈیجیٹائزرز بشمول صدر دروپدی مرمو، نائب صدر سی پی۔ رادھا کرشنن، اور وزیر اعظم نریندر مودی نے ملک کی تاریخ کے ایک اہم دور کے دوران نوجوانوں میں روحانی شعور اور سماجی ذمہ داری کو ادا کرنے میں سوامی وویکانند کے بے پناہ تعاون کو یاد کیا۔ صدر مرمو نے سوامی وویکانند کو ایک وژنری قرار دیا جن کے خیالات آج بھی انسانیت کی رہنمائی کر رہے ہیں۔ اپنے خراج عقیدت کے پیغام میں صدر جمہوریہ نے کہا کہ میں سوامی وویکانند کو ان کے یوم پیدائش کے موقع پر، جو قومی یوم نوجوان کے طور پر منایا جاتا ہے، انہیں خراج عقیدت پیش کرتا ہوں۔" محترمہ مرمو نے سوشل میڈیا پر اپنے آفیشل پیج پر لکھا کہ سوامی وویکانند (ان کی زندگی اور تعلیمات) ایک لازوال بصیرت اور روحانی آئیکون ہیں۔ انہوں نے سکھایا کہ اندرونی طاقت اور انسانیت کی خدمت ایک بامعنی زندگی کی بنیاد ہے۔ وہ ہندوستان کی لازوال حکمت کو دنیا کے سامنے لائے۔" انہوں نے کہا کہ سوامی جی نے ہندوستانیوں میں قومی فخر کا جذبہ پیدا کیا اور نوجوانوں کو ملک کی تعمیر میں حصہ ڈالنے کی ترغیب دی۔ ان کی تعلیمات انسانیت کو ترغیب دیتی رہیں گی۔" مسٹر رادھا کرشنن نے ان کی یوم پیدائش کے موقع پر نائب صدر کی رہائش گاہ پر سوامی وویکانند کی تصویر پر پھول چڑھائے۔

آرٹیفیشل انٹلی جنس صحافت کا معاون ہے متبادل نہیں: اسد مرزا
انسانی لمس کے بغیر خبر قاری سے جڑ نہیں پاتی

نئی دہلی، 12 جنوری (یو این آئی) دنیا کے تمام شعبہ حیات پر حاوی ہوتے آرٹیفیشل انٹلی جنس (اے آئی) کے امکانات اور خدشات پر روشنی ڈالتے ہوئے معروف صحافی اسد مرزا نے کہا کہ اے آئی صحافت کا معاون ہے متبادل نہیں۔ یہ بات انہوں نے گزشتہ شام عالمی کتاب میلہ میں کونسل آف مسلم ایلڈرس کے زیر اہتمام اے آئی فور ہیومنٹی: ریلیجیس پرسپکٹیو آن ایتھیکل آرٹیفیشل انٹلی جنس' کے عنوان سے منعقدہ مباحثے میں حصہ لیتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ جہاں تک صحافت میں مصنوعی ذہانت کا تعلق ہے، جب مصنوعی ذہانت منظر عام پر آئی تو شدید خدشات پیدا ہوئے کہ یہ خاص طور پر تحریری شعبے اور مواد کی تیاری میں ملازمتوں کو ختم کر دے گی۔ یہ خدشات کسی حد تک درست بھی ثابت ہوئے لیکن ایک حد تک ہی۔ گزشتہ برس مارچ میں معروف اطالوی اخبار ایل فوگلیو نے پہلی مرتبہ چار صفحات پر مشتمل ایک ضمیمہ شائع کیا جو مکمل طور پر مصنوعی ذہانت کے ذریعے تیار کیا گیا تھا۔ خبروں کا انتخاب، صفحہ سازی، خبر کی ترتیب، ایڈیٹنگ، سب کچھ اے آئی نے کی تھی۔ اس میں سب کچھ تھا لیکن انسانی جذبات جو خبروں نمایاں ہوتے ہیں، غائب تھے۔ مسٹر اسد مرزا جو یو این آئی اردو سروس کے ایڈیٹر بھی ہیں، نے مزید بتایا کہ اگلے دن برطانوی اخبار دی گارڈین نے اس ضمیمے کو اپنے اے آئی ٹول کو دے کر اس کے معیار کا تجزیہ کروایا۔ نتیجہ یہ نکلا کہ خبروں کا انتخاب اچھا تھا، ایڈیٹنگ تیز اور درست تھی، مگر انسانی عنصر غائب تھا۔ خبریں محض کمپیوٹر سے پیدا شدہ محسوس ہو رہی تھیں۔

کاروباری تنازعات کے حل میں میڈی ایشن ' ناگزیر اور ایک موثر سائنس: جسٹس جے کے مہیشوری

نئی دہلی، 12 جنوری (یو این آئی) سپریم کورٹ آف انڈیا کے جج جسٹس جے کے مہیشوری نے کہا کہ کمرشیل اور کاروباری تنازعات کے موثر، تیز اور پائیدار حل کے لیے میڈی ایشن اب محض ایک متبادل طریقہ نہیں بلکہ ایک منظم اور سائنسی عدالتی عمل بن چکا ہے، جسے موجودہ قانونی نظام میں لازمی حیثیت حاصل ہو رہی ہے۔ جاری ریلیز کے مطابق برطانیہ کی معروف میڈی ایشن فرم Resolveify کی جانب سے گزشتہ روز یہاں منعقدہ گلوبل میڈی ایشن کانفرنس سے بحیثیت مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے جسٹس مہیشوری نے واضح کیا کہ میڈی ایشن صرف ایک رسمی کارروائی نہیں بلکہ ایک ایسا سائنس بیسڈ جسٹس میکانزم ہے جو فریقین کے درمیان اعتماد، مکالمے اور باہمی مفاہمت کو فروغ دیتا ہے، خصوصاً تجارتی اور کاروباری معاملات میں جہاں طویل عدالتی کارروائیاں تعلقات کو مزید پیچیدہ بنا دیتی ہیں۔ انہوں نے میڈی ایشن کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے لیے ہندوستانی تہذیب اور قدیم تاریخ کی مثالیں پیش کیں۔ انہوں نے قدیم تاریخ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ تریتا یگ میں جاماون پہلے شخص تھے جس نے بھگوان رام چندر کو امن کے لیے میڈی ایشن کا مشورہ دیا، جس کے تحت انگد کو راون کے دربار میں سفیر بنا کر بھیجا گیا۔ اسی طرح دواپر یگ میں شری کرشن نے کوروؤں اور پانڈوؤں کے درمیان جنگ روکنے کے لیے ایک ماہر میڈی ایٹر کا کردار ادا کیا۔ تاہم، دونوں ہی مواقع پر میڈی ایٹر کا ایک فریق سے قریبی تعلق ہونے کے باعث غیر جانبداری پر سوال اٹھا اور ثالثی کامیاب نہ ہو سکی۔ جسٹس مہیشوری نے اس نکتے پر زور دیا کہ موثر میڈی ایشن کے لیے غیر جانب داری اور اعتماد بنیادی شرط ہے۔ کانفرنس میں قانونی، عدالتی اور سماجی شعبوں کی متعدد ممتاز شخصیات نے شرکت کی۔

ٹرمپ کا ڈونرو نظریہ 'ایک کثیر قطبی دنیا بنا رہا ہے: مفکر جارج یونگ بون ییو
بدلتے ہوئے نظام میں ہندوستان اور چین اپنے تعلقات کو مستحکم کرنے کے لئے کام کریں گے

نئی دہلی، 12 جنوری (یو این آئی) سنگاپور کے سابق وزیر خارجہ اور معروف اسٹریٹجک مفکر جارج یونگ بون ییو کا ماننا ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا نیا ڈونرو نظریہ' تیزی سے عالمی نظام کو کثیر قطبی دنیا کی طرف لے جا رہا ہے۔ یو این آئی کے ساتھ ایک خصوصی انٹرویو میں مسٹر ییو نے کہا کہ اس بدلتے ہوئے نظام میں ہندوستان اور چین اپنے تعلقات کو مستحکم کرنے کے لیے کام کریں گے۔ ییو کے مطابق امریکہ اب ذمہ داریاں سنبھالنے سے پیچھے ہٹ رہا ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ ہندوستان، چین اور روس توازن رکھنے والی قوتوں کے طور پر ابھریں گے اور یورپ کو اب خود کو روکنا ہوگا۔ مسٹر ییو، جنہوں نے ہمیشہ ہندوستان اور آسیان کے درمیان قریبی تعلقات کی حمایت کی ہے، کہا کہ یہ ہندوستان کے لیے بہتر ہوگا کہ وہ اپنا دفاع کرے اور اقتصادی ترقی پر توجہ مرکوز کرے۔ بالآخر، اقتصادی طاقت فوجی طاقت سے زیادہ ہوتی ہے۔" مسٹر ییو، انڈیا انٹرنیشنل سینٹر کی سالانہ سی ڈی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے متحدہ عرب امارات میں بھی منعقد ہونے کی امید ہے۔ دیشکھ میموریل لیکچر دینے کے لیے یہاں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ٹرمپ تیزی سے عالمی نظام کے مستقبل کو ... ایک کثیر قطبی نظام کی طرف بڑھا رہا ہیں، "اور اس کے نتیجے میں ہندوستان اور چین، جو ایک دوسرے کا احترام کرتے ہیں، اپنے تعلقات کو مستحکم کر سکتے ہیں۔ "

کورونا کی مدت کے بعد بینکنگ سیکٹر میں تیزی سے توسیع: ایس بی آئی ریسرچ

نئی دہلی، 12 جنوری (یو این آئی) ملک کے بینکنگ شعبے میں کورونا دور کے بعد تیزی سے بہتری دیکھنے میں آئی ہے اور اثاثوں، ڈپازٹ اور قرضوں میں نمایاں توسیع ہوئی ہے۔ اسٹیٹ بینک آف انڈیا کی تحقیقی شاخ ایس بی آئی ریسرچ کی ایک رپورٹ کے مطابق، جمع رقم کے مقابلے میں قرض فراہمی کی بڑھتی رفتار سرمائے کی دستیابی اور خطرات سے متعلق خدشات میں بھی اضافہ کر رہی ہے۔ کئی برسوں کی سست رفتار ترقی کے بعد بینکوں کے اثاثوں میں بھی خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے۔ مالی سال 2020-21 میں یہ مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) کا تقریباً 77 فیصد تھے جو 2024-25 تک بڑھ کر 94 فیصد تک پہنچ گئے ہیں۔ طویل مدتی تناظر میں بینکنگ نظام کا حجم کئی گنا بڑھ چکا ہے۔ کل اثاثے مالی سال 2004-05 میں 23.6 لاکھ کروڑ روپے سے بڑھ کر 2024-25 میں 312 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ ہو گئے ہیں جو معاشی توسیع میں بینکوں کے بڑھتے ہوئے کردار کی عکاسی کرتے ہیں۔ گزشتہ دو دہائیوں میں جمع رقم اور قرضوں میں بھی تیز رفتار اضافہ ہوا ہے۔ جمع رقم 2004-05 میں 18.4 لاکھ کروڑ روپے سے بڑھ کر 2024-25 میں 241.5 لاکھ کروڑ روپے ہو گئی ہیں جبکہ قرضے اسی مدت میں 11.5 لاکھ کروڑ روپے سے بڑھ کر 191.2 لاکھ کروڑ روپے تک پہنچ گئے ہیں۔ خاص طور پر مالی سال 2020-21 کے بعد قرضوں کی شرح نمو نے جمع رقم کی شرح نمو کو پیچھے چھوڑ دیا ہے جس کے نتیجے میں پورے نظام کا قرض۔جمع تناسب 2020-21 میں 69 فیصد سے بڑھ کر 2024-25 میں 79 فیصد ہو گیا ہے۔ عوامی شعبے کے بینکوں کی مارکیٹ حصے داری میں اب بہتری نظر آنے لگی ہے۔ کئی برسوں تک بیلنس شیٹ پر دباؤ کے بعد ان بینکوں نے قرض فراہم کرنے میں اپنی حصہ داری دوبارہ حاصل کرنا شروع کر دی ہے جو بہتر اثاثہ جاتی معیار، مضبوط سرمایہ جاتی صورتحال اور قرض دینے کی نئی آمادگی کو ظاہر کرتا ہے۔

دسمبر میں خوردہ افراط زر نرم رہا

نئی دہلی، 12 جنوری (یو این آئی) سبزیوں اور دالوں کی قیمتوں میں ایک سال پہلے کے مقابلے میں کمی کے باعث دسمبر 2025 میں بھی خوردہ مہنگائی کی شرح 1.33 فیصد پر نرم بنی رہی۔ اس سے قبل نومبر میں یہ 0.71 فیصد اور اکتوبر میں 0.25 فیصد رہی تھی جبکہ دسمبر 2024 میں خوردہ مہنگائی 8.39 فیصد درج کی گئی تھی۔ اگرچہ پھلوں، دودھ، گوشت اور خوردنی تیلوں کی قیمتوں میں نسبتاً زیادہ اضافہ ہوا، تاہم سبزیوں اور دالوں کی قیمتوں میں سالانہ بنیاد پر دوہرے ہندسوں کی کمی کے باعث غذائی مہنگائی مسلسل ساتویں ماہ صفر سے نیچے رہی۔ دسمبر میں غذائی مہنگائی صفر سے 2.71 فیصد نیچے درج کی گئی۔ نومبر میں غذائی مہنگائی صفر سے 3.91 فیصد کم تھی، جبکہ دسمبر 2024 میں یہ 5.22 فیصد زائد ریکارڈ کی گئی تھی۔۔

'دھرندھر' 800 کروڑ کلب میں شامل

ممبئی، 12 جنوری (یو این آئی) بالی ووڈ اسٹار رنویر سنگھ کی فلم دھرندھر ' ہندستانی مارکیٹ میں 805 کروڑ روپے سے زائد کی کمائی کر چکی ہے۔ فلم دھرندھر ' 5 دسمبر کو سینما گھروں میں ریلیز ہوئی تھی۔ ریلیز کو 38 دن مکمل ہو چکے ہیں، لیکن فلم کی زبردست کمائی کا سلسلہ اب بھی جاری ہے۔ سیکنلک کی ابتدائی رپورٹ کے مطابق فلم نے 38 ویں دن 6.15 کروڑ روپے کا بزنس کیا۔ اس طرح محض 38 دنوں میں اسپائی تھرلر فلم دھرندھر ' نے ہندستان میں 805 کروڑ روپے سے زائد کی کمائی کر لی ہے اور یہ 800 کروڑ روپے کمانے والی پہلی فلم بن گئی ہے۔

شیئر بازاروں میں گراوٹ کا سلسلہ جاری، سینسیکس 500 پوائنٹس سے زیادہ گرا

ممبئی، 12 جنوری (یو این آئی) بیرون ملک سے ملنے والے مثبت رجحانات کے درمیان، پیر کے روز گھریلو اسٹاک مارکیٹوں میں گراوٹ درج کی گئی اور ابتدائی کاروبار میں بی ایس ای کا سینسیکس 500 پوائنٹس سے زیادہ گر گیا۔ دھاتوں اور ایف ایم سی جی کے علاوہ تمام شعبوں پر فروخت کا دباؤ رہا۔ فارما، ہیلتھ کیئر، ریلٹی، آئل اینڈ گیس، کنزیومر ڈیوریبلز اور بینکنگ کے ساتھ آئی ٹی اور آٹو گروپس کے انڈیکس میں بھی گراوٹ دیکھی گئی۔ دریں اثنا روپیہ آج بھی دباؤ میں رہا اور فی الحال پانچ پیسے کم ہو کر 90.23 روپے فی ڈالر پر ہے۔

ای سگریٹ کیس میں کارروائی ہوگی: برلا

نئی دہلی، 12 جنوری (یو این آئی) لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے کہا ہے کہ اگر ایوان میں ای سگریٹ کے مبینہ استعمال سے متعلق الزامات درست ہیں تو انہیں برداشت نہیں کیا جائے گا اور ملزمین کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ بدھ کو یہاں شروع ہونے والی دولت مشترکہ پارلیمانوں کے اسپیکروں اور پریزائیڈنگ افسروں کی 28 ویں کانفرنس کے بارے میں جانکاری دینے کے لیے پیر کو پارلیمنٹ ہاؤس انیکسی میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر برلا نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ پارلیمانی کارروائی قواعد وضوابط کے تحت چلتی ہے، اور تمام اراکین پارلیمنٹ کو ان کی پابندی کرنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت ہے، اور مختلف مسائل پر اتفاق اور اختلاف فطری ہے، لیکن کسی بھی معاملے کی مخالفت ایوان میں صرف ضابطوں کے اندر ہی کی جا سکتی ہے۔ پارلیمنٹ میں اخلاق اور مریادہ کو برقرار رکھنا سب کی ذمہ داری ہے۔ یہ پوچھے جانے پر کہ ای سگریٹ کے استعمال سے متعلق شکایت پر کیا کارروائی کی جائے گی، مسٹر برلا نے سخت انتباہ جاری کرتے ہوئے کہا کہ انہیں شکایت موصول ہوئی ہے اور اس کی جانچ جاری ہے۔ تحقیقات مکمل ہونے کے بعد کارروائی کی جائے گی۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا جرم ثابت ہونے پر رکنیت منسوخ کی جا سکتی ہے تو انہوں نے کہا کہ ماضی میں بھی رکنیت منسوخ کی جا چکی ہے اور اگر تحقیقات میں قواعد کی خلاف ورزی کا انکشاف ہوا تو اس بار بھی رکنیت منسوخ کی جا سکتی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ بی جے پی رکن انوراگ ٹھاکر نے اسپیکر کو ایک شکایت پیش کی تھی جس میں الزام لگایا گیا تھا کہ ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کے ایک رکن ایوان میں کارروائی کے دوران ای سگریٹ کا استعمال کر رہے ہیں۔ اس شکایت کے جواب میں اسپیکر نے کہا کہ معاملہ زیر تفتیش ہے اور تحقیقات مکمل ہونے کے بعد کارروائی کی جائے گی۔

عالمی کتاب میلے میں قومی اردو کونسل کے اسٹال پر دو اہم ادبی پروگرام

نئی دہلی، 12 جنوری (یو این آئی) عالمی کتاب میلہ، نئی دہلی میں قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے زیر اہتمام آج دو اہم ادبی پروگراموں کا انعقاد عمل میں آیا۔ پہلا پروگرام اکیسویں صدی میں ہندوستانی تہذیب: اردو فکشن کے حوالے سے " جبکہ دوسرا پروگرام بزم سخن" کے نام سے منعقد ہوا۔ جاری ریلیز کے مطابق دونوں پروگراموں میں ادبی شخصیات، محققین، طلبہ اور شائقین ادب نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اکیسویں صدی میں ہندوستانی تہذیب: اردو فکشن کے حوالے سے " کے عنوان سے منعقدہ مذاکرے میں پروفیسر خالد اشرف، پروفیسر فاروق بخشی، پروفیسر ابوبکر عباد بطور پینلسٹ شریک ہوئے جبکہ ڈاکٹر عبدالرزاق زیادی نے اس مذاکرے کی نظامت کی۔ مذاکرے کے دوران مقررین نے اردو فکشن میں تہذیب وتمدن کی عکاسی، بدلتے سماجی رویوں اور عصری تقاضوں پر تفصیلی گفتگو کی۔ پروفیسر خالد اشرف نے تہذیب وتمدن پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستانی تہذیب کی بنیادی خصوصیت اس کی ہمہ گیری، رواداری اور "جیو اور جینے دو "کے جذبے میں مضمر ہے۔ انھوں نے کہا کہ ہندوستانی تہذیب نے وہ چیزیں بھی قبول کیں جو اس کے مزاج سے ہم آہنگ نہیں تھیں اور یہی اس کی وسعت قلبی کی دلیل ہے۔ پروفیسر فاروق بخشی نے گلوبلائزیشن کے تناظر میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ جہاں اس کے کچھ فوائد ہیں وہیں سماج پر اس کے کچھ منفی اثرات بھی مرتب ہوئے ہیں، اور خاص طور پر ہماری تہذیب اس سے زیادہ متاثر ہوئی ہے۔ ان کے مطابق افسانوں اور فکشن میں ہماری تہذیبی شناخت آج بھی مختلف رنگوں میں جلوہ گر ہے۔ خورشید عالم، ابن کنول اور ثروت خان وغیرہ کے فکشن کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ان کے یہاں ہندوستانی تہذیب اور ثقافت بھرپور انداز میں پیش کی گئی ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ اردو فکشن نے ہمیشہ تہذیبی قدروں کو محفوظ رکھنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ پروفیسر ابوبکر عباد نے کہا کہ اگرچہ ایک وقت تھا جب ہندوستانی تہذیب مغربی تہذیب سے زیادہ متاثر نظر آتی تھی لیکن موجودہ دور میں صورت حال کسی حد تک بدل رہی ہے۔ انھوں نے کہا کہ پریم چند، راشد الخیری اور دیگر افسانہ نگاروں کے یہاں ہندوستانی تہذیب، رسوم، رسمیات اور سماجی اقدار واضح طور پر نظر آتی ہیں۔

دہلی میں شدید سردی اور کہرے کے سبب پروازیں متاثر، اے کیو آئی خراب زمرے میں

نئی دہلی، 12 جنوری (یو این آئی) قومی دارالحکومت دہلی اور قرب وجوار میں شدید سردی کا سلسلہ جاری ہے اور کہرے کے سبب کئی پروازیں متاثر رہیں۔ دارالحکومت میں ہوا کا معیار پیر کی صبح بھی خراب زمرے میں درج کیا گیا اور فضائی آلودگی کے معیار کا اشاریہ (اے کیو آئی) 298 ریکارڈ کیا گیا۔ اتوار کے روز اے کیو آئی 291 تھا، تاہم شہر کے بعض حصوں میں اشاریہ بہت خراب زمرے میں پہنچ گیا، جس میں پوسا میں سب سے زیادہ 343 درج کیا گیا۔ اتوار کی رات سرد لہر کی شدت بڑھنے سے شہر کے بڑے حصے میں سخت سردی رہی جس کے سبب کم از کم درجہ حرارت تین ڈگری کے قریب پہنچ گیا۔ ہندوستانی محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) کے مطابق آیا نگر قومی دارالحکومت خطہ سب سے سرد مقام رہا، جہاں درجہ حرارت 2.9 ڈگری سیلسیس تک گر گیا۔ پالم میں درجہ حرارت 3.0 ڈگری سیلسیس تک گر گیا، جو حالیہ برسوں کے کم ترین درجہ حرارت میں سے ایک ہے۔ صفدر جنگ میں اتوار کی رات کم از کم درجہ حرارت 4.8 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق آج رات اس کے مزید کم ہو کر تقریباً تین ڈگری سیلسیس تک پہنچنے کا امکان ہے۔ اس دوران رج آبزرویٹری میں کم از کم درجہ حرارت 3.7 ڈگری سیلسیس درج کیا گیا۔ شہر کے کئی حصوں میں گھنے سے ہلکے کہرے کی چادر چھائی رہی، جس سے حد نگاہ کم ہو گئی اور اہم نقل وحمل کے راستوں پر آمد و رفت متاثر ہوئی۔

نامزد۔امریکی سفیر برائے ہند سرجیو گور کا دوطرفہ شراکت داری کو نئی سطح پر لے جانے کا عزم

نئی دہلی، 12 جنوری (یو این آئی) ہندوستان میں نامزد امریکی سفیر سرجیو گور نے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ وہ امریکہ اور ہندوستان کے درمیان دوطرفہ شراکت داری کو اگلی سطح' تک لے جائیں گے اور دونوں ممالک کے درمیان گہری اور پائیدار دوستی" کو مزید مستحکم کرنے کے لئے کوشاں رہیں گے۔ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کو اپنی سفارتی اسناد پیش کرنے سے قبل آج نئی دہلی میں امریکی سفارت خانہ میں ایک خصوصی تقریر میں مسٹر گور نے زور دیا کہ ٹرمپ اور وزیر اعظم مودی کے درمیان تعلقات حقیقی ہیں'۔ انہوں نے مزید کہا کہ میں دونوں ممالک کے درمیان تجارت، سلامتی، انسداد دہشت گردی، ماحولیاتی تبدیلی اور ٹیکنالوجی کے شعبوں میں تعاون کو مزید وسعت دوں گا۔ مسٹر گور نے مستقبل کے لیے اپنے وژن کا خاکہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ میرا مشن دونوں ممالک کے درمیان شراکت داری کو اگلی سطح تک لے جانا ہے۔ اہم شعبوں میں تعاون پر بات کرتے ہوئے مسٹر گور نے کہا، "دونوں فریق تجارت پر مسلسل بات چیت کر رہے ہیں۔ ہم سلامتی، انسداد دہشت گردی، ماحولیاتی تبدیلی اور ٹیکنالوجی جیسے اہم شعبوں میں کام جاری رکھیں گے۔" انہوں نے ہندوستان کی حالیہ پیش رفت کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان پیکس سیلیکا' معاہدہ کا تازہ ترین رکن بنا ہے جس سے کہ امریکہ کے ساتھ اس کی شراکت داری اور خصوصی تعلق کی نشاندہی ہوتی ہے۔ مسٹر گور نے کہا، "میں نے صدر ٹرمپ کے ساتھ دنیا بھر کا سفر کیا ہے اور میں اس بات کی تصدیق کر سکتا ہوں کہ وزیر اعظم مودی کے ساتھ ان کی دوستی حقیقی ہے۔ "انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ "امریکہ اور ہندوستان نہ صرف مشترکہ مفادات بلکہ اعلیٰ ترین سطح پر استوار ایک مضبوط تعلق سے بندھے ہوئے ہیں۔ حقیقی دوست اختلاف کر سکتے ہیں مگر آخرکار اپنے اختلافات حل کر لیتے ہیں۔' صدر ٹرمپ سے اپنی حالیہ گفتگو کا ذکر کرتے ہوئے گور نے بتایا، ''میں نے کل ہی صدر ٹرمپ سے بات کی تھی اور میں ہندوستان کے تمام عوام، خصوصاً ان کے عزیز دوست، غیر معمولی وزیر اعظم مودی کے لیے ان کی گرم جوش نیک تمنائیں اپنے ساتھ لایا ہوں۔ انہوں نے کہا، ''صدر ٹرمپ نہ صرف دنیا بھر کے امور میں مصروف ہیں۔

سیل فون کا غلط استعمال۔طلبہ کی ریاضی کی مہارت اور ذہنی صلاحیتوں پر منفی اثرات

حیدرآباد 12 جنوری (یو این آئی) موجودہ دور میں شعور کی کمی اور مناسب رہنمائی نہ ہونے کے باعث سیل فون کا بے جا استعمال بچوں کی ذہنی صلاحیتوں کے لئے زہر قاتل ثابت ہو رہا ہے۔ ماہرین اور حالیہ سروے رپورٹس کے مطابق ریاضی جیسے اہم مضمون میں طلبہ کی کارکردگی مسلسل گر رہی ہے کیونکہ وہ اپنی ذہنی صلاحیتوں کے استعمال کے بجائے مکمل طور پر موبائل فون پر انحصار کرنے لگے ہیں۔ امریکن اکیڈمی آف پیڈیاٹرکس کے ایک سروے میں یہ چونکا دینے والا انکشاف ہوا ہے کہ جو بچے دن میں دو گھنٹے سے زیادہ موبائل فون استعمال کرتے ہیں ان کے ریاضی کے امتحانات میں نمبرات میں 20 فیصد تک کمی دیکھی گئی ہے۔ کلاس روم میں ٹیچر کے پڑھائے ہوئے اسباق کو سمجھنے کے بجائے طلبہ گھر پر ہوم ورک مکمل کرنے کے لئے مختلف ایپس اور اسمارٹ فون کا سہارا لے رہے ہیں۔ مثال کے طور پر نویں جماعت کے ایک طالب علم نے ریاضی کے ٹرگنامٹری کے مشکل سوالات کو حل کرنے کے بجائے صرف اسمارٹ فون سے اسکین کر کے جواب کاپی کر لیا۔ اس طرح کے واقعات اب ہر گھر میں عام ہو چکے ہیں۔ تلنگانہ کے سرکاری اور نجی اسکولوں میں زیر تعلیم لاکھوں طلبہ کی صورتحال تشویشناک ہے۔ یہاں تک کہ ہائی اسکول کے طلبہ بھی بنیادی حساب کے عمل جیسے کہ جمع، تفریق، ضرب اور تقسیم کرنے میں مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔ والدین کا کہنا ہے کہ بچے اب چھوٹے چھوٹے حسابات کے لئے بھی فون نکال لیتے ہیں جس کی وجہ سے ان میں منطقی سوچ اور خود سے مسائل حل کرنے کی صلاحیت ختم ہوتی جا رہی ہے۔ ریاستی ریاضی ماڈیول کے مصنف اور زیڈ پی ہائی اسکول مٹھنی کے ٹیچر بھرت ریڈی نے اس صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بچوں میں ریاضی کا خوف دور کرنے کے لئے انہیں بنیادی تصورات پر توجہ دینی چاہیے۔ انہوں نے والدین اور اساتذہ کو مشورہ دیا کہ وہ بچوں میں خود اعتمادی پیدا کریں اور انہیں سمجھائیں کہ ریاضی ایک دلچسپ مضمون ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اسمارٹ فون کا استعمال صرف ضرورت کے وقت ہی کیا جائے کیونکہ کسی بھی مشکل مسئلہ کا حقیقی حل صرف مسلسل مشق اور اپنی سوچ کے استعمال سے ہی ممکن ہے۔

جرمنی اور اسرائیل نے سائبر ڈوم' بنانے کا کیا معاہدہ

برلن، 12 جنوری (یو این آئی) جرمنی اور اسرائیل نے مشترکہ سلامتی تعاون سے متعلق ایک معاہدہ کیا ہے، جس کے تحت سائبر حملوں کو روکنے کے لیے ایک جرمن ڈوم '(سائبر ڈوم) کی تیاری بھی شامل ہے۔ جرمنی کے اخبار دی ہینڈلزبلاٹ کی رپورٹ کے مطابق اس معاہدے پر جرمنی کے وزیر داخلہ الیگزینڈر ڈوبرنٹ اور اسرائیلی وزیر اعظم بن یامین نیتن یاہو نے دستخط کیے۔ اخبار کے مطابق یہ معاہدہ جرمن وزیر داخلہ الیگزینڈر ڈوبرنٹ کے اسرائیل کے دوروزہ دورے کے دوران طے پایا۔ اخبار نے بتایا ہے کہ یہ نظام خودکار طور پر سائبر حملوں اور ڈرون حملوں کا پتہ لگائے گا اور انہیں ناکام بنائے گا۔ یہ معاہدہ جرمنی اور اسرائیل کی سائبر سکیورٹی صلاحیتوں کے قریبی انضمام کا التزام بھی کرتا ہے۔

قاتل نرس کو نیا کام مل گیا

لندن، 12 جنوری (یو این آئی) سزا یافتہ قاتل نرس لوسی لیٹبی کو جیل میں ایک بالکل نئی نوکری مل گئی، انھیں قیدیوں کو کتابیں فراہم کرنے پر معمور کیا گیا ہے۔ ننھے بچوں کی قاتل نرس لوسی لیٹبی کو جیل لائبریرین کے طور پر ایک بالکل نئی جاب دی گئی ہے، مبینہ طور پر انھیں ساتھی قیدیوں کے رویے کے بعد نئی ذمہ داری دی گئی، سزا یافتہ سابقہ نرس پہلے سرے میں ایچ ایم پی برونز فیلڈ میں کلیئر تھی جہاں وہ 2020 سے زیر حراست ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ 35 سالہ نرس کو اچھے برتاؤ کے انعام کے طور پر جیل میں یہ اعلیٰ ملازمت 'دی گئی، اب وہ قیدیوں کو کتابیں اور ڈی وی ڈیز دیں گی۔ لوسی لیٹبی جنھوں نے اچھے رویے کی وجہ سے جیل میں فری ویو ٹی وی پیکج بھی حاصل کیا ہے، وہ ہفتے کے آخر میں اپنے سیل میں پروگرام 'کم ڈائن ودمی' دیکھتے ہوئے گزارتی ہیں۔ سابق نرس اس وقت جیل کے یونٹ 4 میں سارہ شریف کی سوتیلی ماں بینش بتول اور بچے کے قاتل کاسٹینس مارٹن کے ساتھ عمر قید کی سزا کاٹ رہی ہے۔ لیٹبی کو سات بچوں کو قتل کرنے اور چیسٹر اسپتال کے کاؤنٹیس میں نوزائیدہ یونٹ میں کام کرتے ہوئے مزید سات بچوں کو مارنے کی کوشش پر سزا سنائی گئی تھی۔

40 حج، 100 سے زائد بچے، پوتے پوتیاں
142 سالہ شخص کا انتقال

ریاض، 12 جنوری (یو این آئی) سعودی عرب کے معمر ترین

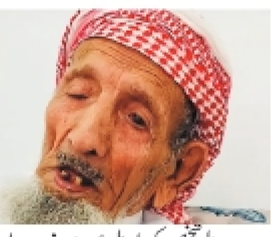

142 سال شخص کی طویل عمر پانے والے انتقال کر گئے۔ مقامی رپورٹس کے مطابق سعودی عرب کے معمر ترین شخص ناصر بن رادان الراشد 142 سال کی عمر میں خالق حقیقی سے جا ملے۔ نماز جنازہ مملکت کے جنوبی علاقے ظہران الجنوب میں ادا کی گئی اور بعد ازاں ان کے آبائی گاؤں الرشید میں سپرد خاک کیا گیا۔ جنازے میں 7 ہزار سے زائد افراد نے شرکت کی۔ وہ سعودی عرب کے اتحاد سے پہلے پیدا ہوئے تھے اور جدید سعودی ریاست کے بانی شاہ عبدالعزیز سے لے کر شاہ سلمان تک مملکت کے رہنماؤں کے دور حکومتیں دیکھیں۔ ان کے پسماندگان میں 134 بچے اور پوتے پوتیاں ہیں۔ مبینہ طور پر انہوں نے آخری بار 110 سال کی عمر میں شادی کی تھی اور بعد میں ان کی ایک بیٹی تھی۔ اہل خانہ کے مطابق انہیں 40 سے زائد بار حج کی سعادت نصیب ہوئی۔

ایران میں انٹرنیٹ بحال کرنے کے لیے ایلون مسک سے بات کا ارادہ: ٹرمپ
انٹرنیٹ کی بندش کے باعث معلومات کی ترسیل شدید متاثر

واشنگٹن، 12 جنوری (یو این آئی) امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ وہ ایران میں انٹرنیٹ بحال کرنے کے لیے ایلون مسک سے بات کریں گے۔ غیر ملکی کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اتوار کے روز کہا کہ وہ ایران میں انٹرنیٹ کی بحالی کے سلسلے میں ارب پتی ایلون مسک کے ساتھ بات کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ جب امریکی صدر سے سوال کیا گیا کہ آیا وہ مسک کی کمپنی اسپیس ایکس سے رابطہ کریں گے، جو اسٹارلنک کے نام سے سیٹلائٹ انٹرنیٹ سروس فراہم کرتی ہے اور جو ایران میں استعمال ہو چکی ہے، تو ٹرمپ نے صحافیوں کو بتایا کہ ایلون مسک ''اس قسم کے کام میں بہت اچھے ہیں، ان کی ایک بہت اچھی کمپنی ہے۔'' جمعرات سے ایران میں انٹرنیٹ کی بندش کے باعث معلومات کی ترسیل شدید متاثر ہے، جب کہ یہ مظاہرے 2022 کے بعد ملک کی مذہبی قیادت کے خلاف سب سے بڑے احتجاجی مظاہرے سمجھے جا رہے ہیں۔ خیال رہے کہ مسک اور ٹرمپ کے تعلقات اتار چڑھاؤ کا شکار رہے ہیں، ارب پتی مسک نے ٹرمپ کی کامیاب صدارتی انتخابی مہم کے لیے مالی معاونت کی اور بعد ازاں وفاقی حکومت میں بڑے پیمانے پر کٹوتیوں کی منصوبہ بندی میں کردار ادا کیا، تاہم گزشتہ سال دونوں کے درمیان عوامی سطح پر اختلافات سامنے آئے، اور مسک نے ٹرمپ کے اہم ٹیکس بل کی مخالفت کی۔ اب ایسا لگتا ہے کہ مسک نے ٹرمپ انتظامیہ کے ساتھ اپنے تعلقات دوبارہ بحال کر لیے ہیں۔ اس ماہ مسک اور ٹرمپ کو ٹرمپ کے مار اے لاگو ریزورٹ میں ایک ساتھ کھانا کھاتے دیکھا گیا، جب کہ وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ پیر کے روز ٹیکساس میں اسپیس ایکس کی ایک تنصیب کا دورہ کرنے والے ہیں۔ مسک نے ایرانیوں کو حکومتی پابندیوں سے بچنے میں مدد دینے کے لیے اسٹارلنک فراہم کرنے کی حمایت کی ہے، 2022 کے مظاہروں کے دوران بائیڈن انتظامیہ نے بھی مسک سے رابطہ کیا تھا تاکہ ایران میں اسٹارلنک قائم کیا جا سکے، جب 22 سالہ مہسا امینی کی پولیس حراست میں موت کے بعد ملک بھر میں احتجاجی مظاہرے شروع ہو گئے تھے۔ اسٹارلنک سیٹلائٹ سروس دیگر شورش یا تنازعات سے متاثرہ علاقوں میں بھی استعمال ہو چکی ہے، جیسے یوکرین، جہاں 2022 میں مسک نے یوکرین کی ایک اہم فوجی کارروائی کے دوران اسٹارلنک سروس بند کرنے کا حکم دیا تھا۔

مکہ مکرمہ بس پراجیکٹ کا زائرین کی سہولت کے لیے بڑا اقدام

مکہ مکرمہ، 12 جنوری (یو این آئی) سعودی عرب میں مکہ مکرمہ بس پراجیکٹ کی جانب سے زائرین کی سہولت کے لیے مسجد الحرام سے حرا ثقافتی ڈسٹرکٹ تک نئے روٹ کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق مسجد الحرام سے حرا ثقافتی ڈسٹرکٹ تک نئے روٹ کا مقصد مذہبی اور ثقافتی مقامات کے درمیان رابطے کو بہتر بنانا ہے۔ رپورٹس کے مطابق مکہ مکرمہ میں دنیا بھر سے آنے والے زائرین عمرے کی ادائیگی کے بعد شہر مقدس کے اسلامی تاریخی مقامات کی زیارت کے لیے جاتے ہیں جن میں جبل النور اور جبل الثور سب سے اہم ہیں۔ جبل النور کی چوٹی پر غار حرا واقع ہے جبکہ اس کے دامن میں حرا کلچرل ڈسٹرکٹ قائم ہے جہاں خصوصی طور پر غار حرا کا مجسم ماڈل بھی بنایا گیا ہے تاکہ وہ زائرین جو پہاڑ کی چوٹی پر نہ جا سکیں وہ یہاں غار کے ماڈل کو دیکھ سکیں۔ مکہ مکرمہ بس کا نیا روٹ حرا ثقافتی ڈسٹرکٹ تک براہ راست رسائی فراہم کرتا ہے جس میں قرآن کریم میوزیم، غار حرا اور دیگر مقامات شامل ہیں۔ اس ٹرانسپورٹ کے تحت شہر مقدس کے 12 روٹس پر بس سروس فراہم کی جا رہی ہے جس میں چار سو بسوں کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔ واضح رہے کہ شہر کے مختلف علاقوں میں 431 بس اسٹیشنز قائم ہیں، جن کی مجموعی مسافت 580 کلومیٹر ہے، مکہ مکرمہ بس کے آغاز سے اب تک 188 ملین (18 کروڑ 80 لاکھ) مسافروں کو ٹرانسپورٹ سروس مہیا کی جا چکی ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ اس منصوبے کا مقصد رہائشیوں اور زائرین کو عالمی معیار کا پبلک ٹرانسپورٹ سسٹم فراہم کرنا ہے جو سعودی وژن کے اہداف کے مطابق ہے۔

صحت سے متعلق مصنوعی ذہانت کی خطرناک معلومات، گوگل نے کیا اقدام کیا؟

نیویارک/ ۱۲ جنوری/ (آفاق نیوز ڈیسک) ایک احتیاطی اقدام کے طور پر گوگل نے سرچ رزلٹس سے صحت کے بارے میں کچھ ایسے خلاصے ہٹا دیے ہیں جو مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے ذریعے تیار کیے گئے تھے۔ یہ اقدام اس خدشے کے بعد کیا گیا کہ ان میں غلط معلومات ہو سکتی ہیں جو صارفین کو الجھانے اور ان کے صحت سے متعلق فیصلوں پر اثر انداز ہونے کا سبب بن سکتی ہیں۔ گوگل نے کہا کہ اے آئی اوور ویوز " کی خصوصیت، جو مخصوص موضوعات یا سوالات پر فوری جھلک پیش کرنے کے لیے تخلیقی مصنوعی ذہانت پر انحصار کرتی ہے مفید" اور قابل اعتماد" ہے۔ تاہم تحقیقات سے پتہ چلا کہ ان میں سے کچھ خلاصوں، جو سرچ رزلٹس میں سب سے اوپر ظاہر ہوتے ہیں، نے صحت کے بارے میں غلط معلومات فراہم کیں اور ان سے صارفین کو نقصان پہنچنے کا خدشہ ہے۔ یہ بات اخبار دی گارڈین " نے رپورٹ کی ہے۔ ایک ایسی صورت حال میں جسے ماہرین نے خطرناک اور تشویشناک قرار دیا گوگل نے جگر کے افعال کے بنیادی ٹیسٹوں کے بارے میں غلط معلومات فراہم کیں۔

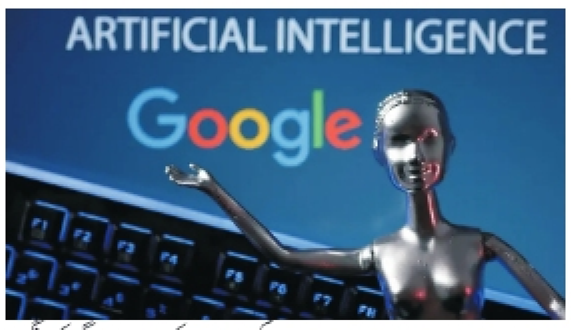

اس کی وجہ سے جگر کی سنگین بیماریوں میں مبتلا افراد غلط طور پر یہ سمجھ سکتے تھے کہ ان کی صحت کی حالت نارمل ہے۔ مزید برآں تحقیقات سے پتہ چلا کہ سرچ انجن میں جگر کے خون کے ٹیسٹ کی نارمل شرح کیا ہے کی عبارت درج کرنے سے کافی سیاق و سباق کے بغیر بہت سے اعداد و شمار سامنے آئے اور اس میں قومیت، جنس، نسل یا عمر جیسے عوامل کو مد نظر نہیں رکھا گیا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ مصنوعی ذہانت کے خلاصوں نے جسے نارمل " قرار دیا وہ اصل منظور شدہ معیار سے بہت مختلف ہو سکتا ہے اور اس کی وجہ سے سنگین حالات کے مریض ضروری طبی فالو اپ کو نظر انداز کر سکتے ہیں۔ لیکن اس تحقیق کے بعد گوگل نے جگر کے خون کے ٹیسٹ کی نارمل شرح" اور جگر کے فنکشن ٹیسٹ کی نارمل شرح" سے متعلق سرچز کے لیے مصنوعی ذہانت کے خلاصے ہٹا دیے ہیں۔ کمپنی کے ایک ترجمان نے وضاحت کی کہ ہم سرچ کے اندر ہٹانے کے انفرادی کیسز پر تبصرہ نہیں کرتے۔ جب مصنوعی ذہانت کے خلاصوں میں سیاق و سباق کی کمی ہوتی ہے تو ہم عمومی بہتری پر کام کرتے ہیں اور ضرورت پڑنے پر اپنی پالیسیوں کے مطابق کارروائی کرتے ہیں۔ دوسری جانب برٹش لیور ٹرسٹ میں کمیونیکیشن اور پالیسی کی ڈائریکٹر وینیسا ہیبڈچ نے کہا کہ یہ قدم بہترین خبر ہے لیکن انہوں نے خبردار کیا کہ سوال کو مختلف طریقے سے پوچھنے سے دیگر گمراہ کن خلاصے سامنے آ سکتے ہیں۔ انہوں نے مصنوعی ذہانت کے ذریعے تیار کردہ دیگر طبی معلومات کی درستی پر تشویش کا اظہار کیا۔ تحقیق میں بتایا گیا کہ مختلف جملے جیسے "LFT "LFTیا reference range" test reference range" درج کرنے سے اب بھی مصنوعی ذہانت کے خلاصے ظاہر ہو رہے ہیں جسے ہیبڈچ نے تشویشناک قرار دیا۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ جگر کے افعال کی جانچ میں خون کے پیچیدہ ٹیسٹوں کا ایک مجموعہ شامل ہوتا ہے اور نتائج کو سمجھنے کے لیے محض اعداد و شمار کا موازنہ کرنے سے زیادہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ خلاصے جگر کی سنگین بیماری کی موجودگی کے باوجود نارمل نتائج حاصل کرنے کے امکان کے بارے میں خبردار نہیں کرتے۔ یہ صورتحال انتہائی خطرناک جھوٹی یقین دہانی پیدا کر سکتی ہے۔ مصنوعی ذہانت کے خلاصے اب بھی صحت کے دیگر موضوعات پر ظاہر ہو رہے ہیں جن میں کینسر اور دماغی صحت کے بارے میں معلومات شامل ہیں جنہیں ماہرین نے مکمل طور پر غلط اور انتہائی خطرناک قرار دیا ہے۔ جب گوگل سے پوچھا گیا کہ یہ خلاصے کیوں نہیں ہٹائے گئے تو اس نے وضاحت کی کہ وہ معروف اور قابل اعتماد ذرائع پر مبنی ہیں۔ کمپنی کے ایک ترجمان نے کہا کہ ڈاکٹروں کی ایک داخلی ٹیم نے مواد کا جائزہ لیا اور پایا کہ معلومات کئی معاملات میں غیر درست نہیں تھیں اور اعلیٰ معیار کی ویب سائٹس کے ذریعے ان کی تائید کی گئی تھی

اہرام مصر کی تعمیر خلائی مخلوق سے منسوب کرنے کا دعویٰ کرنے والے مصنف چل بسے

جنیوا، 12 جنوری (یو این آئی) (اہرام مصر خلائی مخلوق کی تعمیر ہیں، ' یہ خیال پیش کرنے والے مصنف ایرش فان وون ڈینیکن انتقال کر گئے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق قدیم تہذیبوں پر خلائی مخلوق کے اثرات سے متعلق نظریات سے شہرت حاصل کرنے والے سوئس مصنف ایرش فان ڈینیکن 90 برس کی عمر میں انتقال کر گئے۔ ان کی بیٹی کورنیلیا اور ان کے نمائندوں نے تصدیق کی ہے کہ ایرش فان ڈینیکن ہفتے کے روز سوئٹزرلینڈ کے ایک اسپتال میں انتقال کر گئے ہیں۔ 1935 میں سوئٹزرلینڈ کے شہر شاف ہاؤزن میں پیدا ہونے والے ایرش فان ڈینیکن نے ابتدا میں ہوٹل انڈسٹری میں کام کیا، بعد ازاں مکمل طور پر تصنیف و تحریر کو اپنایا۔ ایرش فان ڈینیکن نے 1968 میں اس وقت عالمی سطح پر شہرت حاصل کی جب ان کی کتاب چیریٹس آف دی گاڈز' منظر عام پر آئی۔ اس کتاب میں انہوں نے دعویٰ کیا تھا کہ قدیم تہذیبوں کو خلائی مخلوق کی جانب سے جدید علم فراہم کیا گیا تھا۔ اس دلچسپ نظریے نے دیکھتے ہی دیکھتے دنیا بھر کے قارئین کی توجہ حاصل کر لی، تاہم ماہرین آثار قدیمہ اور سائنس دانوں نے اسے بڑے پیمانے پر مسترد کر دیا تھا۔ شدید تنقید کے باوجود ایرش فان ڈینیکن نے 25 سے زائد کتابیں لکھیں، جسے 32 زبانوں میں ترجمہ کیا گیا اور مجموعی طور پر 7 کروڑ سے زیادہ کاپیز فروخت ہوئیں۔ ان کے کام نے جدید دور کی قدیم خلائی مخلوق (Ancient Aliens) ' سے متعلق ثقافت کو تشکیل دینے میں اہم کردار ادا کیا اور پراسرار تاریخی واقعات پر مبنی فلموں اور ٹی وی سیریز کو بھی متاثر کیا۔ ایرش فان ڈینیکن کے پسماندگان میں ان کی 65 برس سے شریک حیات الزبتھ اسکاٹزا، بیٹی کورنیلیا اور دو نواسے نواسیاں شامل ہیں۔

سرکردہ ادیب، شاعر اور سابقہ اے آر ٹی او مقبول فیروزی صاحب کی اہلیہ نہ رہی

کل ناچیز کو تعزیت پرسی کے سلسلے میں فیروز پورہ، رفیع آباد، بارہمولہ جانا پڑا۔ جیسا کہ آپ حضرات واقف ہیں کہ چند روز قبل وادی گلپوش کے ایک سرکردہ، ہردلعزیز ادیب، شاعر اور صاحب فکر شخصیت مقبول فیروزی صاحب کی اہلیہ اس فانی دنیا سے رخصت ہوگئیں۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے، ان کی لغزشوں کو معاف کرے اور انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین۔

مقبول فیروزی صاحب ایک ہمہ جہت شخصیت کے مالک ہیں۔ کالم نویسی اور شاعری کے ساتھ ساتھ علم تصوف پر ان کی علمی گرفت نہایت مضبوط ہے۔ ان کی متعدد تصانیف پر خاکسار کو تبصرہ رقم کرنے کا شرف حاصل ہو چکا ہے۔ میرے لیے مقبول فیروزی صاحب محض ایک ادیب نہیں بلکہ ایک استاد اور مرشد کا درجہ رکھتے ہیں، کیوں کہ ان کی تحریروں سے میں نے جس قدر فکری اور روحانی استفادہ کیا ہے، وہ کم ہی کسی اور قلمکار کے حصے میں آیا ہے۔

جب بھی موصوف سوشل میڈیا پر اپنی زریں تخلیقات شیئر کرتے ہیں، میں انہیں نہ صرف شوق سے پڑھتا ہوں بلکہ محفوظ بھی کر لیتا ہوں۔ سلیس، سادہ اور دل نشیں زبان میں لکھی گئی ان کی تحریریں براہ راست دل پر اثر انداز ہوتی ہیں اور قاری کے ذہن و احساس پر گہرا نقش چھوڑتی ہیں۔ مقبول صاحب ایک باکردار، خوش اخلاق اور شفیق انسان ہیں، شاید یہی وجہ ہے کہ وہ ہر دل میں اپنی جگہ بنانے میں کامیاب ہیں اور ہر طبقے میں بے حد مقبول ہیں۔

میں پہلے ہی ان سے حد درجہ متاثر تھا، مگر کل جب ان کے دولت کدے پر حاضری دی تو شدید مصروفیت اور غم کے باوجود جس خلوص، محبت اور گرم جوشی سے انہوں نے ناچیز کا استقبال کیا، وہ میرے لیے ناقابل بیان ہے۔ ابتدائی دن سے ہی تعزیت کرنے والوں کا تانتا بندھا ہوا تھا۔ سیاسی، سماجی اور ادبی حلقوں سے وابستہ شخصیات نے ان کے غم میں شریک ہو کر دلی ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کیا۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی تمام لغزشوں کو درگزر فرمائے، انہیں نبی کریم کی شفاعت نصیب فرمائے اور مقبول فیروزی صاحب کو یہ عظیم صدمہ صبر، حوصلے اور استقامت کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین۔

شکریہ

رئیس احمد کمار قاضی گنڈ کشمیر

PUBLIC NOTICE

I want to change the name on Electricity Bill Bearing Consumer ID No.0207020004611 from Abdul Rashid Mir S/O Abdul Salam Mir R/O SansumaAchabaltoMohdYousuf Mir S/O Abdul Salam Mir R/O SunsoomaAchabalAnantnag, if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the PDD Sub Division Achabal, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
MohdYousuf Mir
S/O Abdul Salam Mir
R/O SunsoomaAchabalAnantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

My D.O.B in my Date of Birth Certificate has been wrongly entered as 04-11-2002 while my correct D.O.B is 04-08-2002. Now I want the same to be corrected if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Municipal Council Anantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
Mir Faisal Nisar
S/O Nisar Ahmad Mir
R/O Mir DanterAnantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

My Name in my Bank Passbook Bearing Account No.0692040800003367has been wrongly entered as Asif ahmaddeka S/0: ghmohiuddindeka R/0: dessudaksum while my correct Name as per Aadhar Card is Mohd Asif Deka C/0 GhulammohiuddinDeka R/0 DessuDaksumAnantnag. Now I want the same to be corrected if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Manager J & K Bank Branch VailooAnantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
Mohd Asif Deka
C/o GhulammohiuddinDeka
R/o DessuDaksumAnantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

I want to correct the name in Adhar card from Rozi Gul to Rosy Gul as per my other documents . Any one having any objection can submit the same to the concerned authority with in 7 days from the date of publication of this notice. No objection will be entertained after the said time.
Rosy Gul
W/o Fayaz Ahmad Malik
S.K. Colony Qamarwari Srinagar

PUBLIC NOTICE

My daughter father name in her Birth certificate is wrongly entered as Sheikh Aqeel Rouf instead of Aqeel Rauf. Now I want to correct the same, if anybody has any objection in this regard, he/she may communicate the same to the office of the Registrar Birth and Deaths Srinagar Municipal Corporation within a period of seven days. No objection will be entertained after that.
Aqeel Rauf F/o: Tamseel Aqeel
R/o: Kashiana Mehmood Magarmal Bagh Srinagar

9TH DISTRICT SHOPIANWUSHU CHAMPIONSHIP -2025
ORGANISED BY:- DISTRICT WUSHU ASSOCIATION SHOPIAN

9th district shopianwushu championship -2025 Organised by:- District wushu association shopianUnder the aegis of:- Wushu association of J&kRecognised and sponsored by:- J&k sports council Venue:- cambridgenoorani educational institute, nagbalshopian Date:-08-09 oct 2025 More than 300 players from different schools/clubs of district shopian participated in the said 2 day championship. Chief Guest on the opening ceremony was Army Major 44 RR Mr. MohsinAnd Guest of honour Principal Cambridge Noorani Educational Institute, NagbalShopianMr.MushahidShabir. Chief Guest on closing ceremony was NaibTahsildarChitragamShopian Mr. Mohd Ramzan Magray and Guest of honour was Manager/ Incharge Sports Stadium Shopian Mr. Ghulam Rasool Khanday, Panchayat Secretary ImamSahibShopian Mr. Mohd Umar, President District Wushu Association Shopian Mr. Shabir Ahmad Malik, FSLD Ang CEO Mr.AaqibMajeed and other guests. Overall winner of this said championship were KIC Shopian and Runner up were Army Goodwill School, AhgamShopian. District Secretary Wushu Association Shopian Mr. ShujaatAltafPahalwan thank to Secretary J&K Sports Council Mrs. Nuzhat Gull, Dronacharya Awardee and chief coach of India Mr. KuldeepHandoo, Secretary and President Wushu Association of J&K, Joint Secretary wushu association of J&K Mr. Maqsood Ahmad Rather, Manager /Incharge Sports Stadium Shopian Mr. GhulamRasoolKhanday and KIC Shopian Coach Mr. Rameez Ahmad Dar for always supporting us and giving such a great platform for the youth of district Shopian. JNA7780878931

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

OFFICE OF THE DISTRICT INFORMATION OFFICER KULGAM

Ph. /Fax: 01931260032 Email: dioinf-kulgam@jk.gov.in

Short Term Quotation

For and on the behalf of the Government of Jammu & Kashmir, short term quotations are invited from experienced vendors/firms/service providers for Hiring, Installation and Operation of Public Address/Music System (as service) which must cater audience of 6000 (six thousand) persons for Republic Day Celebrations-2026 including the Full Dress Rehearsal to be held at District Police Lines, Kulgam. The terms and conditions are given below:

1. The tenders/quotations in sealed envelope should reach this office by or before 22.01.2026 till 02:00 PM during working days personally or through representative or registered post. The bids shall preferably be opened in presence of bidders or their representatives at 04.00 pm on the said date.
2. The rates should be quoted in figures as well as in words without cutting and shall include GST and any other tax as applicable under rules. Incomplete/conditional quotations in any respect will be rejected.
3. The High Quality PA/Music System, cordless mics, speakers, wired mics, pendrive and any other items/equipment needed for providing the service alongwith necessary backup shall be made available and installed by the vendor at the venue on 23.01.2026 and operated smoothly on 24.01.2026 during Full Dress Rehearsal and 26.01.2026 for the main Republic Day function.
4. The labor, transportation, refreshment for labor, etc required during transport, installation, operation, etc. of the PA/Music Systems shall be arranged by the vendor on own expenses.
5. The vendor must ensure proper power/battery backup and there shall be zero tolerance for any malfunction.
6. The quality of sound output must be superior and aimed at both cultural programme and speech. Any deviation on this ground shall be deemed as non delivery of service and treated accordingly.
7. No tenders shall be entertained after after the last date i.e., 22.01.2026, 02:00 PM under any circumstances. This office reserves the right to reject or modify any or all the tenders at any time with out assigning any reasons thereof.
8. The payment to the vendor shall be subject to the satisfactory job and availability of funds in the relevant Head.

For any clarification, the interested parties may contact on Ph.No. 01931260032 on working days during office hours within the stipulated time.

Sd/
District Information Officer,
Kulgam

No: INF/DIC/Kul-2026-636-40 Date: 12-01-2026
DIPK No:-9974-25 Dated 12-01-2026

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily AFAAQ Srinagar

منگوار ۱۳ جنوری ۲۰۲۶ء بمطابق ۲۳ رجب المرجب ۱۴۴۷ھ

(اقوال زریں)

جس نعمت میں شکر ہے اسکو زوال نہیں اور جس نعمت میں کفران ہے اس میں بقا نہیں (حضرت لقمانؑ)

پگھلتے گلیشیرز سے درپیش خطرات

پچھلے کئی برسوں سے ہم نے کئی بار گلیشیر ز کے پگھلنے اور اس کے خطرات کی نشاندہی کی آج جدید تحقیق واضح طور پر ثابت کر رہی ہے کہ یہ خطرات محض خدشات نہیں رہے یہ حقیقت بن چکے ہیں اور سنجیدہ حکومتی و انتظامی اقدامات ناگزیر ہو چکے ہیں۔ حالیہ تحقیق جو جنرل آف گلیشیالوجی میں شائع ہوئی میں کولہائی گلیشیر سمیت کئی گلیشروں کا تذکرہ کیا گیا ہے جو سکڑ رہے ہیں۔ تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ کولہائی گلیشیر نے پچھلے کئی دہائیوں میں اپنی قدرتی حجم میں بڑی کمی دیکھی ہے اور اس کی لمبائی میں مسلسل کمی دیکھی گئی ہے۔

گلیشیر پگھلنے کی رفتار میں اضافہ نہ صرف دریاؤں کے بہاؤ کو تبدیل کر رہی ہے بلکہ موسمیاتی نظام، زیر زمین پانی، زراعت، حیاتیاتی تنوع اور مقامی معیشت پر گہرے اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ یہ تمام شواہد تشویش سے آگے بڑھ کر عینی خطرات کی تصویر پیش کرتے ہیں۔ کشمیر یونیورسٹی اور دیگر مقامی ماہرین کے مطابق کشمیر کے گلیشیر ز میں تیزی سے کمی درج کی گئی ہے، جن میں موسم سرما میں کم برفباری، بڑھتی ہوئی درجہ حرارت اور آلودگی بھی اہم عوامل ہیں۔ ان ماہرین کی تحقیقات سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ مسئلہ صرف اعداد و شمار نہیں بلکہ زمین پر اثر انداز ہونے والے حقیقی اور سنگین نتائج ہیں۔

گلیشیر کے پگھلنے کے اثرات آبادی پر کئی شکل میں مرتب ہوں گے جن میں پانی کی قلت اہم مسئلہ بن سکتا ہے۔ یہ رجحان آنے والی دہائیوں میں پانی کی روانی غیر متوازن ہو کر گاہے خشک سالی اور گاہے سیلاب جیسے واقعات کا سبب بنے گی۔ اس کے ساتھ زیادہ پانی کے بے ترتیب بہاؤ کے سبب فصلوں کو نقصان، پھلوں اور خشک میوہ جات کی پیداوار میں کمی کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔ جبکہ کشمیری جنگلی حیات، پودوں اور جانوروں کی بقا بھی خطرے میں ہے جیسا کہ مقامی رپورٹوں میں ذکر ہوا ہے۔

اب جبکہ سائنسی تحقیق نے ہماری بار ہا کی گئی وارننگوں کو تقویت دی ہے، اب وقت ہے کہ بالائی علاقوں میں رہائش پذیر لوگ جنہیں ان گلیشروں کے پگھلنے سے سب سے زیادہ خطرہ لاحق ہے کی حفاظت کیلئے ایک جامع پالیسی مرتب کی جائے اور ان علاقوں کی ماہرین کے ذریعے سروے کرائی جائے جو متاثر ہو سکتے ہیں۔ ساتھ ہی حکومتی سطح پر ماہرین کی ایک ٹیم تشکیل دی جائے تو ان گلیشروں میں ہونے والی بتدریج تبدیلی کی نگرانی کر کے حکومت کو ایک مفصل رپورٹ پیش کریں۔

ضرورت اس بات کی ہے کہ حکومت ان تحقیقاتی رپورٹس کا گہرائی سے جائزہ لیں اور اس میں ماہرین کی طرف سے جو آراء پیش کی گئی ہیں انہیں سامنے رکھکر متعلقہ محکموں کو اس ضمن میں متحرک کریں۔ متعلقہ محکموں اور تحقیقاتی رپورٹس تیار کرنے والے ماہرین کے درمیان تال میل پیدا کرنے کیلئے انتظامی سطح پر اقدامات اٹھائیں۔ جب تک ماہرین اور متعلقہ محکموں کے افسران ایک جگہ نہیں بیٹھیں گے تب تک ان تحقیقاتی رپورٹس کے تناظر میں پالیسی مرتب نہیں کی جاسکتی ہے۔ ماہرین نے جس خطرے کی گھنٹی بجادی ہے اسے نظر انداز کرنا بڑی غلطی ثابت ہو سکتی ہے۔

یہ حقیقت ہے کہ کشمیر کے گلیشیر ز کا تیز رفتاری سے پگھلنا صرف موسم کی تبدیلی کا ایک طبیعی مظہر نہیں رہا بلکہ ہمارے مستقبل کا خطرناک چیلنج بن چکا ہے۔ اگر ہم نے ابھی اقدامات نہ کیے تو مستقبل میں اس کے منفی اثرات ناقابلِ برداشت ہوں گے۔ وقت ضائع کیے بغیر حکومت اور ماہرین کو مل کر ان خطرات سے بچنے کیلئے متحرک ہونا چاہیے۔

آٹزم سے متاثر بچہ والدین کے لئے
بوجھ نہیں لیکن سماج اور اسکول بڑے چیلنج

خصوصی مضمون
منصور خاں
(یو این آئی)

صبح اسکول کا وقت، ماں بچے کے جوتوں کے تسمے باندھ رہی ہے مگر اس کے ہاتھ کانپ رہے ہیں۔ بچہ خاموش ہے، آنکھیں زمین پر جمی ہوئی ہیں جیسے وہ جانتا ہو کہ آج پھر ایک ایسی جگہ جانا ہے جہاں اس کی زبان نہیں سمجھی جاتی۔ ماں مسکرا کر کہتی ہے کہ سب ٹھیک ہوگا مگر اس کی آواز میں چھپا خوف بچہ محسوس کر لیتا ہے۔ وہ شور سے ڈرتا ہے، ہجوم سے گھبرا جاتا ہے مگر ماں پھر بھی اس کا ہاتھ مضبوطی سے تھام لیتی ہے، جیسے اپنے یقین سے اس کے ڈر کو کم کرنا چاہتی ہو۔ اسکول کے دروازے پر پہنچ کر وہ لمحہ آتا ہے جہاں ماں کا دل تھم سا جاتا ہے- کیا آج اس بچے کو قبول کر لیا جائے گا، یا پھر خاموشی سے یہ کہہ دیا جائے گا کہ یہ بچہ ہمارے لیے "زیادہ مشکل" ہے؟ یہ صرف ایک ماں اور ایک بچے کی کہانی نہیں، یہ ہر اُس گھر کی حقیقت ہے جہاں آٹزم کے ساتھ جینے والا بچہ موجود ہے۔ ماں جانتی ہے کہ اس کا بچہ ضدی نہیں، بدتمیز نہیں، وہ صرف دنیا کو مختلف انداز سے محسوس کرتا ہے۔ آٹزم نہ ہی کوئی وبا ہے، نہ چھوت کی بیماری، نہ کسی گناہ کی سزا۔ یہ ایک نیورولوجیکل کیفیت ہے، یعنی دماغ کی نشوونما کا ایک مختلف انداز۔ آٹزم میں مبتلا بچے دنیا کو ہم سے مختلف زاویے سے دیکھتے ہیں۔ ان کے لیے زیادہ تیز آوازیں، زیادہ چبھنے والی روشنی اور سماجی رویے زیادہ الجھا دینے والے ہو سکتے ہیں۔۔ تحقیق بتاتی ہے آٹزم ایک نیورو ڈیولپمنٹل کیفیت ہے جو عموماً بچپن کے ابتدائی برسوں میں ظاہر ہوتی ہے۔ اس میں سماجی رابطے، گفتگو، رویّوں اور دلچسپیوں کے انداز مختلف ہو سکتے ہیں۔ " کوئی بچہ بول نہیں پاتا، کوئی بہت بولتا ہے مگر بات سمجھانا مشکل ہوتا ہے، کوئی شور سے گھبرا جاتا ہے، کوئی ایک ہی حرکت بار بار دہراتا ہے، کوئی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات نہیں کرتا، کوئی لمس سے پریشان ہو جاتا ہے

آٹزم سے دوچار بچہ ایک ایسے معاشرے میں آنکھیں کھولتا ہے جو اس کے لیے نہیں بنا۔ اس کے لیے کپڑوں کا لمس تکلیف دہ ہو سکتا ہے۔ معمولی آوازیں طوفان بن سکتی ہیں۔ اسکول کا نظام خوف میں بدل سکتا ہے۔ وہ بچہ جو قطار میں کھڑا نہیں رہ پاتا، جو استاد کی آنکھوں میں دیکھ کر بات نہیں کرتا، جو کھیل کے اصول نہیں سمجھ پاتا- وہ بدتمیز یا نافرمان نہیں ہے وہ صرف مختلف ہے۔ جو آوازیں آپ کے لیے معمولی ہیں چاہے وہ پنکھے کی ہو، ٹی وی کی آواز ہو، بازار کا شور یا اسکول کی گھنٹی ہو- آٹزم سے دوچار بچے کے لیے یہ آوازیں درد بن جاتی ہیں۔ اس کا دماغ ان آوازوں کو فلٹر نہیں کر پاتا۔ ہر آواز پوری شدت سے اندر اترتی ہے۔ یوں لگتا ہے جیسے کوئی مسلسل کانوں میں چیخ رہا ہو۔ وہ کان بند کرتا ہے، چیختا ہے، روتا ہے اور دنیا اسے "بدتمیز" کہہ دیتی ہے۔

کئی بار آٹزم سے دوچار بچوں کے لئے محبت تکلیف بن جاتی ہے۔ ماں کا گلے لگانا اس کے لیے کبھی کبھی ناقابلِ برداشت ہو جاتا ہے۔ کپڑے چبھتے ہیں، پسینہ جلتا ہے، لمس خوف پیدا کرتا ہے۔ لوگ کہتے ہیں: "پیار سے کیوں بھاگتا ہے؟" کسی کو یہ احساس نہیں کہ وہ بھاگ نہیں رہا- وہ خود کو بچا رہا ہے۔ ایک ماں فطری طور پر اپنے بچے کو گلے لگاتی ہے۔ یہ اس کی محبت کی زبان ہے۔ مگر ایسے بچے کے لیے کسی کا اچانک چھونا، زور سے گلے لگانا، بار بار پیار کرنا، ایسا لگتا ہے جیسے اس کے جسم پر بوجھ رکھ دیا گیا ہو۔ ایسا بچہ محبت کو محسوس کرتا ہے۔ مگر برداشت نہیں کر پاتا۔ وہ قریب آنا چاہتا ہے۔ مگر اس کا جسم اجازت نہیں دیتا۔ یہ ایسا ہی ہے جیسے آپ جلتے ہوئے ہاتھ سے کسی کو تھامنا چاہیں دل چاہتا ہے مگر جسم انکار کر دیتا ہے۔ بچہ جانتا ہے کہ ماں پیار کر رہی ہے مگر اس کا دماغ اس پیار کو خطرہ سمجھ لیتا ہے۔

جب ڈاکٹر والدین سے پہلی بار یہ کہتا ہے کہ "آپ کے بچے میں آٹزم کی علامات ہیں"، تو یہ جملہ کانوں سے زیادہ دل پر لگتا ہے۔ ماں خود کو قصوروار سمجھنے لگتی ہے اور اس کے ذہن میں بار بار یہی خیال آتا ہے کہ شاید حمل کے دوران اس سے کوئی غلطی ہو گئی ہو جبکہ باپ خاموش ہو جاتا ہے جیسے اس کی ساری طاقت ایک ہی لمحے میں بکھر گئی ہو۔ یہ وہ نازک لمحہ ہوتا ہے جہاں والدین کو محض طبی معلومات نہیں بلکہ گہرے جذباتی سہارے کی ضرورت ہوتی ہے۔

آٹزم کے ساتھ زندگی گزارنے والی ماں ایک ایسی جنگ لڑتی ہے جو عام طور پر کسی کو دکھائی نہیں دیتی۔ وہ اکثر پوری نیند نہیں لے پاتی کیونکہ بچہ رات بھر جاگ سکتا ہے وہ تقریبات میں شرکت سے کتراتی ہے کیونکہ لوگوں کی نظریں اور سرگوشیاں اس کا پیچھا کرتی ہیں، اور اگر بچہ بازار میں شور مچا دے تو وہ شرمندگی کے بوجھ تلے دب جاتی ہے کیونکہ ہمارا سماج وجہ جاننے کے بجائے فوراً فیصلہ سنا دیتا ہے۔ ایک ماں کے الفاظ میں، جب میرا بچہ روتا ہے تو لوگ سمجھتے ہیں کہ میں اسے سنبھال نہیں سکتی، کوئی یہ نہیں سوچتا کہ شاید وہ دنیا کے شور سے گھبرا گیا ہو۔ یہ ماں روز ٹوٹتی ہے مگر اپنے بچے کی خاطر خود کو پھر سے جوڑ لیتی ہے۔ آٹزم سے دوچار بچے کی ماں ہر دن ایک نئی قربانی دیتی ہے۔ وہ صرف ماں نہیں رہتی بلکہ ڈاکٹر، تھیراپسٹ، استاد اور محافظ بن جاتی ہے۔ دن کے وقت وہ مضبوط نظر آتی ہے، لوگوں کے سوال سنتی ہے، طعنے برداشت کرتی ہے، مشوروں کی بارش جھیلتی ہے مگر رات کے سناٹے میں وہ ٹوٹ جاتی ہے۔ بچے کے بستر کے پاس بیٹھ کر وہ خاموشی سے روتی ہے، اپنے آنسو اس ڈر سے چھپا لیتی ہے کہ کہیں بچہ جاگ نہ جائے۔ اس کے دل میں سوالوں کا طوفان ہوتا ہے، کیا میں نے کچھ غلط کیا؟ کیا میری محبت کم پڑ گئی؟ کیا میری اولاد اس دنیا میں محفوظ رہے گی؟ وہ ماں جو کبھی بیٹی یا بیٹے کے روشن مستقبل کے خواب دیکھتی تھی آج صرف یہ دعا مانگتی ہے کہ دنیا اس کے بچے کو تکلیف نہ دے۔

دوسری طرف بچے کا باپ ایک ایسی اذیت برداشت کرتا ہے جس کی کوئی آواز نہیں ہوتی۔ وہ دن بھر خود کو مضبوط ظاہر کرتا ہے مگر اندر ہی اندر مسلسل ٹوٹتا رہتا ہے۔ علاج کے اخراجات، اسکول کا انکار، سماج کے سوالات اور مستقبل کا خوف۔۔ سب کچھ وہ خاموشی سے اپنے کندھوں پر اٹھائے رکھتا ہے اور اس کے دل میں ایک ہی سوال گردش کرتا رہتا ہے۔ میرے بعد اس بچے کو کون سمجھے گا؟ وہ آنسو بہانے کے بجائے انہیں اپنے اندر دفن کر لیتا ہے اور یہی درد اس کی زندگی کا سب سے بھاری بوجھ بن جاتا ہے۔

والدین کی یہ جدوجہد صرف بچے کی کیفیت تک محدود نہیں رہتی بلکہ سماج اسے اور گہرا کر دیتا ہے۔ اسکول دروازے بند کر دیتے ہیں، رشتے پیچھے ہٹ جاتے ہیں، محفلوں میں نظریں بدل جاتی ہیں۔ ماں باپ کو بار بار یہ احساس دلایا جاتا ہے کہ ان کا بچہ "نارمل" نہیں۔ وہ اپنے بچے کو بیماری سے زیادہ لوگوں کی بے حسی اور بے توجہی سے بچاتے ہیں۔ یہ وہ جنگ ہے جس میں والدین صرف اپنے بچے کے لیے نہیں بلکہ اپنے وجود کے لیے بھی لڑ رہے ہوتے ہیں۔ آٹزم سے دوچار بچہ بوجھ نہیں ہوتا، وہ صرف ایک مختلف انداز سے سوچنے اور محسوس کرنے والا ذہن رکھتا ہے۔ ہر سال ایسے ہزاروں بچے اسکول جانے کی عمر کو پہنچ جاتے ہیں مگر ان میں سے بڑی تعداد کے لیے اسکول کا دروازہ کبھی کھلتا ہی نہیں۔ کہیں داخلے کے فارم واپس کر دیے جاتے ہیں، کہیں والدین کو خاموشی سے مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ " کسی اور جگہ "دیکھیں، اور کہیں بچے کو چند دن رکھ کر یہ کہہ دیا جاتا ہے کہ وہ "سسٹم میں فٹ نہیں بیٹھتا"۔ کیا حقِ تعلیم واقعی سب کے لیے ہے، یا صرف اُن بچوں کے لیے جو ہمارے بنائے ہوئے سانچوں میں پورے اترتے ہیں؟

جدید تحقیق اس بات پر متفق ہے کہ اگر آٹزم کا بروقت پتہ چل جائے تو بہتری کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ خصوصی تعلیم، اسپیچ تھراپی اور رویے پر مبنی تربیت کے ذریعے بچے بہتر انداز میں زندگی گزار سکتے ہیں جبکہ والدین کی تربیت آٹزم میں کلیدی کردار ادا کرتی ہے۔ یہ سب علاج نہیں بلکہ زندگی کو جینے کے قابل بنانے کا راستہ ہے۔ والدین کی تربیت آٹزم مینجمنٹ کا سب سے مضبوط ستون ہے۔ جب ماں باپ بچے کے رویّوں کو سمجھنا سیکھ لیتے ہیں، تو چیخنا، ضد کرنا اور بے چینی خود بخود کم ہونے لگتی ہے۔ ماہرین کے مطابق والدین کی درست رہنمائی اکثر دوا سے زیادہ مؤثر ثابت ہوتی ہے۔ آخر میں یہ بتانا ضروری ہے کہ آٹزم کے نام پر کوئی فوری یا جادوئی علاج موجود نہیں۔ دم، تعویذ یا مہنگے دعوے سائنسی بنیاد نہیں رکھتے۔ آٹزم کا اصل علاج سمجھ بوجھ، تحمل و برداشت، اور تھراپی ہے۔ آٹزم سے دوچار بچے وقت کے ساتھ بہتر ہوتے ہیں، خاص طور پر جب تشخیص جلد ہو، تھراپی باقاعدہ ہو، والدین شامل ہوں اور اسکول تعاون کریں۔ کئی بچے بڑے ہو کر بات چیت سیکھ لیتے ہیں اور خود مختار زندگی کی طرف بڑھتے ہیں۔

اب ضرورت اس بات کی ہے کہ والدین خود کو قصوروار ٹھہرانا چھوڑیں، درست معلومات حاصل کریں اور صبر کو اپنا ہتھیار بنائیں۔ سماج کو فیصلے صادر کرنے کے بجائے سمجھنے کی کوشش کرنی ہوگی، آٹزم کو مذاق نہیں بلکہ حقیقت ماننا ہوگا اور ایسے بچوں کے لیے جگہ بنانی ہوگی۔ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ خصوصی تعلیم کو ترجیح دے، بیداری مہمات چلائے اور والدین کو تنہا نہ چھوڑے۔

مضمون "روٹھا ہے ناراض نہیں" پر ایک نظر

عبدالرشید خان
چھانہ پورہ سرینگر

چند روز قبل سرینگر سے شائع ہونے والے روزنامہ "آفاق" میں ماجد مجید کا مضمون روٹھا ہے ناراض نہیں، نظر سے گزرا، مضمون کا بغور مطالعہ کرنے کے بعد خالق کائنات کا قرآن کریم میں بار بار یہ ارشاد کہ میں نے انسان کو صرف اپنی اطاعت و بندگی کے لئے پیدا کیا ہے، یاد آیا، اس حکم ربانی کے مطابق انسان کی زندگی کا واحد مقصد اپنے خالق کی بندگی ہونا چاہیے، انسان کس طرح یہ بندگی خوش اسلوبی اور نیک نیتی سے انجام دے گا، اسکے ہے باری تعالیٰ نے وقتاً فوقتاً اپنے رسول بھیجے تاکہ وہ لوگوں کی رہنمائی اور رہبری کریں، اس امت مسلمہ پر اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا انعام واحسان ہے کہ اس نے ہمارے لئے ایک مکمل دستور حیات قرآن کریم کی صورت میں نازل فرمایا اور اس دستور حیات کی تشریح و تفسیر کے لئے ایک ایسے معلم معظم کو مبعوث فرمایا جن کی حیات طیبہ اس دستور حیات کا جیتا جاگتا نمونہ ہے اور معلم معظم کی اعظمت کے بارے میں اللہ تعالیٰ سورہ توبہ کی آیت نمبر ۲۴ میں مسلمانوں کو متنبہ کرتا ہے کہ، جب تک نہ وہ اپنے باپ، بیٹے، بھائی، بیوی کنبے قبیلے اور کمایے ہوئے مال وتجارت سے زیادہ اس معلم معظم کو عزیز نہ رکھیں، وہ مومن ہو ہی نہیں سکتے ہیں اور اگر اس میں کمی آئی تو اللہ کے حکم سے عذاب کے آنے کا انتظار کرو، اس آیت کی رو سے ہر مسلمان پر اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی فرمانبرداری شرط ایمان ہے،۔

جب ہم زیر نظر مضمون کو اس تناظر میں دیکھتے ہیں تو مضمون نگار نے آدم کے اس دنیا میں آنے کا اصل مقصد، معلم معظم کی رہنمائی ورہبری دستور حیات، قرآن حکیم کی فہمائش اور آخر میں خالق حقیقی کی بارگاہ میں پیش ہو کر زندگی میں انجام دینے والے اعمال کا حساب دینے کے لئے واقعات کو موضوع بحث بنایا ہے، عقل کا تقاضا ہے کہ جس ذات مقدس کی عزت اور محبت شرط ایمان قرار دیا گیا ہو اس ذات مقدس کے فرمان پر عمل نہ کرنا سب سے بڑی ناانصافی ہے جو انسان اپنے ساتھ کرتا ہے، معلم معظم نے نہ صرف زندگی گذارنے کے قواعد و ضوابط سمجھایے بلکہ آنے والے بڑے امتحان کی کس طرح تیاری کی جائے، اس کی بھی رہنمائی اور رہبری کی ہے لیکن مسلمان ہے کہ قدم قدم پر نافرمانی کر رہا ہے، حلال وحرام کی تمیز نہیں والدین کی نافرمانی، عبادات میں ریاکاری، آپس کے معاملات میں دھوکا دہی قرآن حکیم کے احکامات پس پشت بقول شاعر۔ وہ زمانے میں معزز تھے مسلمان ہو کر۔ اور ہم خوار ہوئے ہیں تارک قرآں ہو کر۔

یہی وجہ ہے کہ آج کا مسلمان انفرادی اور اجتماعی طور پر کسمپرسی اور زبوحالی کا شکار ہے، وہ شان رفتہ جو اس کی پہچان تھی، کھو گیا زیر نظر مضمون ایک علامتی مقالہ ہے جس میں صاحب مضمون نے دنیا کو سکول قرآن وحدیث کو نصاب معلم حضور صلی اللہ علیہ وسلم امتحان کا دن روز قیامت ممتحن خود ذات باری تعالیٰ اور سوالات زندگی کے بارے میں کہ کہاں اور کیسے گزاری مال و دولت کہاں سے کمایا اور کس طرح خرچ کیا، کس کس کا حق مارا وغیرہ، اس مضمون میں یہ بات یاد دلانے کی کوشش کی گئی ہے کہ انسان کو ایک بڑے امتحان سے گزرنا ہوگا جس کا نصاب یہاں تک کہ معلم معظم کی رہنمائی اور پھر سوالنامہ کا پہلے سے پتہ ہونا، کامیاب یا ناکام ہونے کی صورت میں جزا وسزا کی خبر، پھر بھی انسان خواب غفلت میں پڑا رہے یہ سب سے بڑی بدقسمتی ہے فاضل مضمون نگار نے خود کی ذات کو اللہ تعالیٰ کے روبرو پیش کرتے ہوئے یاد دلایا ہے کہ اے انسان اگر تو اب بھی سدھر جایے گا آپ کا خالق بہت رحیم وکریم ہے، وہ کبھی ماؤں سے زیادہ پیار کرتا ہے کیا ہوا جو آپ نے اب تک نافرمانی کی، معلم معظم کی بات نہ مانی دستور حیات کو پس پشت ڈالا آؤ اپنے خالق کی طرف وہ آپ سے ناراض نہیں بلکہ روٹھا ہے اسکو منوانے کی کوشش تو کرو ضرور مانے گا اس کے دل میں کینہ نہیں محبت ہے آپ ناامید نہ ہو وہ آپکی شان رفتہ بھی پھر سے بحال کریگا، دیکھا جائے تو اس اعتبار سے یہ مضمون ایک مژدہ جانفزا ہے جو انسان کے دل میں ایک بار پھر اپنے خالق کی طرف لوٹ جانے کی خواہش پیدا کرتا ہے،۔

ماجد مجید ایک جانے مانے اسلامی سکالر ہیں فلش بھی لکھتے ہیں، ان کا قلم ہمیشہ کسی نہ کسی اصلاحی موضوع پر اٹھتا ہے، اصل میں وہ ایک social reformer ہیں انسان کی زبوحالی اور معاشرے میں پیش آنے والے واقعات کو دیکھ کر ان کا تڑپ اٹھتا ہے وہ ایک دردمند دل رکھتے ہیں، کم سے کم الفاظ میں بہت بڑی بات کہنا ماجد مجید کی خوبی ہے۔ اللہ کرے زور قلم اور زیادہ۔

عقل کا تقاضا ھے کہ جس ذات مقدس کی عزت اور محبت شرط ایمان قرار دیا گیا ہو اس ذات مقدس کے فرمان پر عمل نہ کرنا سب سے بڑی ناانصافی ھے

جموں کشمیر کے ثقافتی

روشنی ڈالی کہ وہ جمہوریت میں عوامی شرکت اور قوم کی ترقی کے سفر کو آگے بڑھاتے ہیں۔ انہوں نے نوجوان نسل سے اپیل کی کہ وہ فن کی طاقت کو مثبت تبدیلی کیلئے استعمال کریں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا" فن معاشرے کیلئے آئینہ بھی ہے اور رہنما بھی۔ نوجوانوں کو چاہئے کہ فن کو ایک ذریعہ کے طور پر قبول کریں تا کہ اپنی ثقافتی شناخت کو محفوظ رکھیں، جڑوں سے جڑے رہیں اور وکست بھارت کے وژن میں حصہ ڈالیں۔ اس موقع پر لیفٹیننٹ گورنر نے ایک مصوری نمائش کا افتتاح کیا اور مختلف فنکاروں کو بھی اعزاز سے نوازا۔ اس موقع پر پدم شری ڈاکٹر ایس پی ورما، شری برج موہن شرما، پرنسپل سیکرٹری کلچر، ریجنل ڈائریکٹر آئی جی این سی اے، ڈائریکٹر آرکائیوز، سیکرٹری جے کے اے اے سی ایل، سیکرٹری کلا کیندر، جموں، سینئر افسران، نمایاں فنکار اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے شہری موجود تھے۔

ہر نوجوان کو ہندوستان

ہے اس نے رفتار پکڑ لی ہے اور نوجوان طاقت ان اصلاحات کے مرکز میں ہے۔ انہوں نے کہا، ''ہم نے نوجوانوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے ایک کے بعد ایک نئی اسکیم متعارف کرائی ہے اور یہی وجہ ہے کہ ہندوستان میں اسٹارٹ اپ انقلاب نے حقیقی رفتار حاصل کی ہے۔" وزیر اعظم نے کہا کہ ہندوستان آج موضوعات، ثقافت اور تخلیقی صلاحیتوں میں غیر معمولی ترقی کا مشاہدہ کر رہا ہے اور اس میں نوجوان طاقت آگے ہے۔ سوامی وویکانند کی تبلیغ کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سوامی وویکانند کے خیالات آج بھی نوجوانوں کے لیے تحریک کا ذریعہ ہیں۔ نوجوان اور کھیل امور کی وزارت کے زیر اہتمام منعقدہ یہ کانفرنس ملک کے نوجوانوں کو 2047 تک وکست بھارت کے تصور کے ساتھ اپنے خیالات جوڑنے کا ایک پلیٹ فارم فراہم کرتی ہے۔ اس سال کانفرنس کا موضوع نوجوانوں کو قوم کی تعمیر میں فعال کردار ادا کرنے اور انہیں بااختیار بنانے پر مرکوز ہے۔

بجٹ اجلاس میں

صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے 28 جنوری سے پارلیمنٹ کا بجٹ اجلاس طلب کیا ہے۔ اجلاس کے پہلے دن 28 جنوری کو صدر مرمو مشترکہ اجلاس سے خطاب کریں گی۔ 29 جنوری کو اقتصادی سروے لوک سبھا میں پیش کیا جائے گا جبکہ اتوار یکم فروری کو مالی سال 2026-27 کا بجٹ پیش کیا جائے گا۔ سرکاری اطلاع کے مطابق اجلاس کا پہلا مرحلہ 28 جنوری سے 13 فروری تک چلے گا جس میں لوک سبھا اور راجیہ سبھا کی 13، 13 نشستیں ہوں گی۔ دوسرا مرحلہ 9 مارچ سے 2 اپریل تک ہوگا جس میں مجموعی طور پر 17 نشستیں منعقد کی جائیں گی۔ جاری کردہ شیڈول کے مطابق جمعہ 30 جنوری کو یوم شہدا کے موقع پر پارلیمنٹ کی کارروائی نہیں ہوگی جبکہ ہفتہ 31 جنوری کو تعطیل رہے گی۔ وزیر خزانہ نرملا سیتارمن اتوار یکم فروری کو لوک سبھا میں مالی سال 2026-27 کا بجٹ پیش کریں گی۔ دونوں ایوانوں کی کارروائی 13 فروری کے بعد 9 مارچ تک کے لیے ملتوی کر دی جائے گی۔ دوسرا مرحلہ 9 مارچ سے 2 اپریل تک ہوگا جس دوران کل 17 نشستیں ہوں گی اور 26 مارچ کو رام نومی جب کہ 31 مارچ کو مہاویر جینتی کے موقع پر تعطیل رہے گی۔

وزیر اعلیٰ نے جموں

مرکوز کی گئی۔ اجلاس میں نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری، وزراء سکینہ ایتو، جاوید احمد رانا، جاوید احمد ڈار اور ستیش شرما، وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، ضلع ترقیاتی کونسل جموں کے چیئرمین مسٹر بھارت بھوشن، جموں کے رکن پارلیمنٹ مسٹر جگل کشور شرما اور ضلع کے تمام اراکین اسمبلی نے شرکت کی۔ چیف سیکرٹری مسٹر اٹل ڈولو، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری مسٹر دھیرج گپتا، جموں کے ڈویژنل کمشنر، جموں کے انسپکٹر جنرل آف پولیس، ڈپٹی کمشنر جموں، محکمہ جات کے سربراہان اور ایچ اے ڈی، این ایچ آئی، ڈی سی ایل، بی آر او اور دیگر متعلقہ اداروں کے نمائندے بھی موجود تھے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کیپکس کے تحت شروع کیے گئے ترقیاتی کاموں کو دستیاب فنڈز کے مطابق جلد مکمل کرنے کی ہدایات دیں۔ انہوں نے اراکین اسمبلی کو یقین دلایا کہ ہر ایک کو تفصیلی خط بھیجا جائے گا جس میں ان منصوبوں کی صورتحال بیان کی جائے گی جو شروع کیے جا سکتے ہیں، جواب تک شروع نہیں ہو سکے، اس کی وجوہات اور مستقبل کا روڈ میپ شامل ہوگا۔ انہوں نے کہا" ایسا نہیں ہونا چاہئے کہ آپ کو لگے کہ کوئی منصوبہ ترجیحی بنیاد پر لیا گیا ہے اور پھر اسے پس پشت ڈال دیا گیا۔ آپ کو ایک خط ملے گا جس میں وضاحت کی جائے گی کہ ہم کیا کر رہے ہیں، کیا کر چکے ہیں اور مستقبل میں کیا کرنے کا ارادہ ہے تا کہ سب کو مکمل معلومات حاصل رہے۔" آبپاشی کے معاملے پر وزیر اعلیٰ نے زور دیا کہ نہروں کے ٹیل اینڈ علاقوں سمیت جامع گراؤنڈ لیول معائنہ کی ضرورت ہے تا کہ مناسب ڈی سلٹنگ یقینی بنائی جائے اور کسانوں کو منصفانہ پانی کی تقسیم ہو۔ انہوں نے متعلقہ وزیر کو ہدایت دی کہ ایک ٹائم ٹیبل تیار کیا جائے اور مقامی ایم ایل ایز کے ہمراہ سائٹ پر معائنہ کیا جائے۔ ماضی کی مشکلات کو یاد کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ نہروں کے ٹیل اینڈ پر کسان اکثر ڈی سلٹنگ نہ ہونے کی وجہ سے متاثر ہوتے ہیں، جس سے پانی اُن تک اس وقت نہیں پہنچ پاتا جب انہیں سب سے زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ جہاں ممکن ہو ڈی سلٹنگ کے کاموں کو ایم جی این آر ای جی اے کے ساتھ کنورجنس میں کیا جائے تا کہ مزدوری کے اخراجات ایم جی این آر ای جی اے کے تحت پورے کیے جائیں جبکہ مواد اور مشینری کے اخراجات محکمہ برداشت کرے۔ وزیر اعلیٰ نے نہری آبپاشی کی ناکافی ہونے کی وجہ سے کسانوں کو پمپ استعمال کرنے پر مجبور ہونے کے مسئلے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ آبپاشی کیلئے غیر مجاز بجلی کنکشن منقطع نہیں کیے جائیں گے بلکہ انہیں نان میٹرڈ کنکشن کے طور پر ریگولرائز کیا جائے گا۔ انہوں نے مزید اعلان کیا کہ اس سال کسانوں کیلئے بجلی کے چارجز میں کوئی اضافہ تجویز نہیں کیا جائے گا۔ جموں کے ڈپٹی کمشنر کو ہدایت دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے مالی سال کے باقی مہینوں میں فنڈز کے زیادہ سے زیادہ استعمال پر زور دیا۔ انہوں نے ضلعی انتظامیہ کی اب تک کی اچھی کارکردگی اور توقع سے بہتر فنڈ استعمال پر سراہا۔ انہوں نے ایس اے ایس سی آئی پروجیکٹس، خاص طور پر گرین فیلڈ پروجیکٹس کی قریبی نگرانی کی ضرورت پر زور دیا تا کہ بروقت فنڈ استعمال یقینی بنایا جائے اور کیپکس کے تحت اضافی مالی بوجھ سے بچا جائے۔ انہوں نے یہ بھی ہدایت دی کہ اپنے حلقوں میں مشن یووا یونٹس کے انعقاد کے دوران ایم ایل ایز کو اعتماد میں لیا جائے تا کہ روزگار پیدا کرنے کی اقدامات کیلئے رفتار پیدا ہو۔ یہ اجاگر کرتے ہوئے کہ مستقل سیلاب بحالی کے کاموں کیلئے 1400 کروڑ روپے سے زیادہ کی منظوری دی گئی ہے، وزیر اعلیٰ نے ہدایت دی کہ جموں ضلع کے مختص حصہ کو دانشمندانہ طور پر استعمال کیا جائے تا کہ پائیدار اور طویل مدتی حل یقینی بنائے جا سکیں۔ وزیر اعلیٰ نے ضلعی انتظامیہ اور منتخب نمائندوں کو ان کی اجتماعی کاوشوں پر خراج تحسین پیش کیا۔ اجلاس کے دوران متعلقہ وزراء نے بھی اپنے اپنے شعبوں سے متعلق مداخلت کی اور افسران کو مسائل کے فوری ازالے کیلئے موقع پر ہی ہدایات جاری کیں۔ اس سے قبل ڈپٹی کمشنر جموں نے مختلف شعبوں کی مالی اور فزیکل ترقی پر تفصیلی پریزنٹیشن دی۔ انہوں نے پبلک ورکس (آر اینڈ بی)، پی ایم جی ایس وائی، بجلی، پی ایم اے وائی۔ جی، آر ای ایم اے وائی۔ یو، اسکول ایجوکیشن، سکل ڈیولپمنٹ، ہیلتھ، یوتھ سروسز اینڈ سپورٹس، ریونیو، لیبر، ایگریکلچر اور متعلقہ شعبوں، جنگلات، جیالوجی اور کان کنی، قبائلی امور اور دیگر شعبوں میں حاصل کردہ کامیابیوں اور جاری کاموں پر روشنی ڈالی۔ ڈی ڈی سی جموں کے چیئرمین، پارلیمنٹ کے رکن اور ایم ایل ایز نے بھی اپنے اپنے حلقوں سے متعلق مسائل، مطالبات اور شکایات اٹھائیں جن کے جلد از جلد حل کا مطالبہ کیا گیا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے ہاؤسنگ اینڈ اربن ڈیولپمنٹ کے منصوبوں کی ای سنگ بنیاد بھی رکھی جن کی مالیت 13.48 کروڑ روپے تھے اور سکول ایجوکیشن، ہاؤسنگ اینڈ اربن ڈیولپمنٹ اور رورل ڈیولپمنٹ سے متعلق منصوبوں کا ای افتتاح کیا جن کی مالیت 19.05 کروڑ روپے تھی۔ انہوں نے ٹرک ماؤنٹڈ جیٹنگ کم سپر سکشن مشینیں (6000 لیٹر)، ٹرک ماؤنٹڈ جیٹنگ کم سپر سکشن مشینیں (4000 لیٹر)، جیٹنگ، گرابنگ اور روڈنگ مشینیں (3000 لیٹر) اور اوپن نالہ ڈی سلٹنگ مشینیں جو ٹپر چیسس پر ماؤنٹڈ اور ایکسٹینڈ ایبل کرین کے ساتھ ہیں، کو روانہ کیا۔ اس موقع پر پرائیویٹ سی پالوالا کیلئے ایک ایمبولینس بھی روانہ کی گئی۔

شبانہ درجہ حرارت

شبانہ درجہ حرارت بالترتیب منفی 3.9 ڈگری سینٹی گریڈ، منفی 5.2 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 1.6 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ شمالی کشمیر کے بارہمولہ اور بانڈی پورہ اضلاع میں کم سے کم درجہ حرارت بالترتیب منفی 3.4 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 2.3 ڈگری سینٹی گریڈ جبکہ وسطی کشمیر کے بڈگام اور گاندربل اضلاع میں شبانہ درجہ حرارت بالترتیب منفی 2.6 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 1.4 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ لداخ یونین ٹریٹری کے لیہہ اور کرگل اضلاع میں شبانہ درجہ حرارت بالترتیب منفی 10.8 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 9.3 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق وادی میں اگلے کچھ روز کے دوران موسم مجموعی طور پر خشک رہنے کا امکان ہے۔ ادھر محکمہ موسمیات کی پیش گوئی کے مطابق وادی کشمیر میں 25 جنوری

تک موسم جزوی سے مجموعی طور پر ابر آلود رہنے کے ساتھ بیچ بیچ میں خاص کر پہاڑی علاقوں میں ہلکی برف باری یا بارش کا امکان ہے۔ متعلقہ محکمے کے ایک ترجمان نے بتایا کہ وادی میں 12 سے 15 جنوری تک موسم جزوی طور پر ابر آلود رہنے کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے بعد میں وادی میں 16 اور 17 جنوری کو موسم مجموعی طور پر ابر آلود رہنے کے ساتھ پہاڑی علاقوں میں کہیں کہیں ہلکی برف باری یا بارش ہو سکتی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ 18 اور 19 جنوری کو موسم ایک بار پھر ابر آلود مگر عام طور پر خشک رہنے کا امکان ہے۔ موصوف ترجمان نے بتایا کہ وادی میں 20 جنوری کو موسم مجموعی طور پر ابر آلود رہ سکتا ہے اور اس دوران کہیں کہیں ہلکی برف باری یا بارش کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ 21 سے 23 جنوری تک موسم جزوی سے مجموعی طور پر ابر آلود رہنے کے ساتھ کہیں کہیں ہلکی برف باری یا بارش متوقع ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ بعد ازاں 24 اور 25 جنوری کو موسم جزوی ابر آلود مگر عام طور پر خشک ہی رہ سکتا ہے۔ محکمے نے اپنی ایڈوائزری میں کہا ہے کہ وادی کے بیشتر مقامات پر شبانہ درجہ حرارت میں بہتری کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں، ریاست کے میدانی علاقوں میں کہیں کہیں اگلے پانچ دنوں کے دوران دھند کا راج جاری رہ سکتا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ وادی میں سخت سردیوں کے لئے مشہور چالیس روزہ چلہ کلاں بر سر اقتدار ہے جو 21 دسمبر سے شروع ہو کر 31 جنوری کو اختتام پذیر ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد 20 روزہ چلہ خرد شروع ہو جاتا ہے۔ اس چلہ کے دوران بھی بھاری برف باری ہو سکتی ہے لیکن سردیوں کا زور بتدریج تھم جاتا ہے۔

ہندوستان جرمنی

فریڈرک مرز اور وزیر اعظم نریندر مودی کے درمیان یہاں ہونے والی بات چیت کے بعد ان مفاہمتوں پر دستخط کے ساتھ یہ اعلان کیا گیا۔ دونوں ممالک نے اہم اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجی کے شعبے میں ایم او یو پر دستخط کیے۔ یہ مفاہمت نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف الیکٹرانکس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی اور انفیون ٹیکنالوجیز اے جی کے درمیان ہوا ہے۔ روایتی ادویات کے شعبے میں آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف آیوروید، انڈیا اور شاریٹے یونیورسٹی، جرمنی کے درمیان دستخط کیے گئے۔ قابل تجدید توانائی کے شعبے میں بھارت پیٹرولیم اور نیچرل گیس ریگولیٹری بورڈ کے لیے جرمن ٹیکنیکل اینڈ سائنٹفک ایسوسی ایشن کے درمیان ایم او یو پر دستخط کیے گئے۔ نیز گرین ہائیڈروجن کے شعبے میں گرین اموینیا کے لیے ہندوستانی کمپنی اے ایم گرین اور جرمن کمپنی یونیپر گلوبل کموڈٹیز کے درمیان آف ٹیک معاہدہ کیا گیا۔ ثقافتی اور عوام سے عوام کے رابطوں کے شعبے میں نیشنل میری ٹائم ہیریٹیج کمپلیکس، لوتھل اور جرمن میری ٹائم میوزیم۔ لیبنز انسٹی ٹیوٹ فار میری ٹائم ہسٹری، بریمرہیون کے درمیان، لوتھل، گجرات میں نیشنل میری ٹائم ہیریٹیج کمپلیکس کی ترقی کے لیے ایم او یو پر دستخط کیے گئے۔ ہاکی انڈیا اور جرمن ہاکی فیڈریشن کے درمیان یوتھ ہاکی کی ترقی پر بھی دستخط کیے گئے۔ اس کے علاوہ دونوں ممالک نے دو طرفہ دفاعی صنعتی تعاون کو مضبوط بنانے کے لیے مشترکہ ارادے کا اعلان کیا۔ تجارت اور معیشت کے شعبے میں، چیف ایگزیکٹو آفیسرز (سی ای اوز) کے ایک فورم کے قیام کے ذریعے دو طرفہ اقتصادی تعاون کو مضبوط کرنے کے لیے مشترکہ ارادے کا اعلان کیا گیا، جو مشترکہ ہند۔ جرمنی اقتصادی اور سرمایہ کاری کمیٹی کا ایک لازمی حصہ ہوگا۔ اہم اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز کے شعبے میں، ہند۔ جرمنی سیمی کنڈکٹر ایکو سسٹم پارٹنرشپ، اہم معدنیات کے شعبے میں تعاون اور ٹیلی کمیونیکیشن کے شعبے میں تعاون بڑھانے کا اعلان کیا گیا۔ سائنس اور تحقیق کے میدان میں، بائیو اکانومی میں تحقیق اور ترقی تیز انڈیا۔ جرمنی سائنس اور ٹیکنالوجی سینٹر کی مدت کار کی توسیع کے بارے میں مشترکہ تعاون کا بھی اعلان کیا گیا۔ مزید برآں، ہائر ایجوکیشن کے لیے انڈیا۔ جرمنی روڈ میپ، ہیلتھ پروفیشنلز کی منصفانہ، اخلاقی اور پائیدار بھرتی کے لیے عالمی ہنر شراکت کے لیے فریم ورک کی شرائط، ٹیکنیکل اسکل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ، حیدرآباد میں قابل تجدید توانائی کے لیے نیشنل سینٹر آف ایکسی لینس کا قیام، کھیلوں کے شعبے میں تعاون اور پوسٹل سروسز کے شعبے میں تعاون پر مشترکہ ارادے کا اعلان کیا گیا۔ دونوں ممالک نے محکمہ ڈاک، وزارت مواصلات اور ڈوئچے پوسٹ اے جی کے درمیان ایک لیٹر آف انٹینٹ کا بھی اعلان کیا۔ دونوں ممالک نے جرمنی سے گزرنے والے ہندوستانی پاسپورٹ ہولڈرز کے لیے ویزا فری ٹرانزٹ، ٹریک 1.5 فارن پالیسی اینڈ سیکیورٹی ڈائیلاگ کا قیام، ہند۔ بحر الکاہل خطے پر دو طرفہ ڈائیلاگ میکانزم کا قیام، انڈیا۔ جرمنی ڈیجیٹل ڈائیلاگ (2025-2027) کے ایکشن پلان کو اپنانے، گرین اور پائیدار ترقیاتی شراکت داری کے تحت 1.24 ارب یورو کے نئے مالیاتی وعدوں، جن سے قابل تجدید توانائی، گرین ہائیڈروجن، پی ایم ای بس سروس اور آب و ہوا سے لچکدار شہری بنیادی ڈھانچے سے متعلق ترجیحی منصوبوں کو حمایت ملے گی، قابل تجدید توانائی میں عالمی سرمایہ کاری کے لیے انڈیا۔ جرمنی پلیٹ فارم کے تحت ایک بیٹری اسٹوریج ورکنگ گروپ کا آغاز، انڈیا۔ جرمنی سہ رخی ترقیاتی تعاون کے تحت گھانا، کیمرون اور ملاوی میں پروجیکٹس کی توسیع اور احمد آباد میں جرمن قونصلیٹ کے افتتاح کا اعلان کیا گیا۔

نوشہرہ راجوری

شکر گزار ہیں کہ ان کی مستعدی کے باعث ہم محفوظ ہیں۔ مشتبہ ڈرون سرگرمی کے ایک دن قبل بھی سرحدی علاقوں میں چوکس نگرانی جاری تھی۔ ہفتہ کے روز بی ایس ایف اور جموں و کشمیر پولیس نے سانبہ ضلع کے گاؤں پلوڑہ میں مشترکہ تلاشی کارروائی کے دوران ایک بڑا اسلحہ و گولہ بارود کا ذخیرہ برآمد کیا تھا، جو بظاہر سرحد پار سے ڈرون کے ذریعے پھینکا گیا تھا۔ برآمد شدہ اسلحہ میں چینی ساختہ 9 ایم ایم پستول، دو میگزین اور دیگر قابل اعتراض مواد برآمد کر کے ضبط کیا گیا۔ اس کے علاوہ 16 زندہ کارتوس بھی پیکٹ سے ملے، جس سے اشارہ ملتا ہے کہ دشمن عناصر سرحد کے راستے اسلحہ و گولہ بارود منتقل کرنے کی کوششیں بدستور جاری رکھے ہوئے ہیں۔ سیکورٹی ایجنسیاں نوشہرہ، راجوری، سانبہ اور بین الاقوامی سرحد کے دیگر حساس علاقوں میں الرٹ ہیں، جب کہ تلاشی کارروائیاں، گشت اور نگرانی مزید سخت کر دی گئی ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ سرحدی علاقوں میں سرگرم دہشت گرد گروپس ڈرونز کے ذریعے اسلحہ، آئی ای ڈی یا نقدی منتقل کرنے کی کوشش کر سکتے ہیں، اس لیے ہر مشکوک سرگرمی پر گہری نظر رکھی جا رہی ہے۔ علاقے میں سرچ آپریشن مزید شدت اختیار کر گیا۔ حکام نے بتایا کہ ڈرون سرگرمیوں میں مسلسل اضافہ تشویش کا باعث ہے۔

مالی مشکلات کے

کی صدارت کے بعد میڈیا سے بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جنوری اور فروری کے مہینے بڑے فیصلوں کے لیے مناسب نہیں ہوتے کیونکہ اس دوران کی گئی اضافی الاٹمنٹ مارچ میں مالی سال کی تکمیل کے ساتھ ہی واپس ہو جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اجلاس میں تمام محکموں کی طرف سے پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا ہے اور اب چھوٹی خامیوں کو دور کیا جا رہا ہے جبکہ بڑے فیصلے آئندہ مالی سال کے بجٹ میں شامل کیے جائیں گے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اپنے سرکاری رہائش گاہ وزارت روڈ سے ڈی سی آفس تک تقریباً آدھا کلومیٹر پیدل چل کر اجلاس میں شرکت کی۔ اجلاس میں نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری، متعدد کابینی وزرا، چیف سیکرٹری اٹل ڈولو اور جموں ضلع کے منتخب نمائندگان موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ مرکز سے جتنی زیادہ معاونت ملے گی اتنی ہی مالی دباؤ کم ہوگا کیونکہ جموں و کشمیر کی موجودہ مالی حالت تسلی بخش نہیں ہے۔ وزیر اعلیٰ کے مطابق حکومت گزشتہ برس کے بجٹ فریم ورک پر قائم رہے گی، جاری اسکیموں کو آگے بڑھائے گی اور ترقی کے عمل کو تقویت دینے کے لیے کچھ نئی پہل کاریوں کو بھی شامل کرے گی۔ قومی قانون یونیورسٹی کے قیام کو لے کر پیدا ہونے والی بحث اور بی جے پی کی جانب سے جموں میں اس کے قیام کے مطالبے پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جب جموں کو آئی آئی ٹی اور آئی آئی ایم ملا تھا تو اس وقت برابری اور توازن کی بات کیوں نہیں کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ اُس وقت یہ بحث نہیں ہوئی کہ ایک ادارہ کشمیر کو بھی ملنا چاہیے تھا۔ اب جب نیشنل لا یونیورسٹی کے مقام کا مسئلہ زیر غور آیا ہے تو کچھ حلقے اسے امتیاز کا رنگ دے رہے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ اب تک یونیورسٹی کے مقام کا کوئی حتمی فیصلہ نہیں ہوا ہے اور حکومت مناسب وقت پر فیصلہ کرے گی۔ وزیر اعلیٰ نے میڈیا سے گفتگو کے دوران بجٹ کے حوالے سے غیر ضروری بحث سے گریز کرنے کی اپیل کی اور کہا کہ بجٹ کی تفصیلات اجلاس کے بعد میڈیا کے سامنے بیان کرنا ممکن نہیں ہوتا۔ انہوں نے یقین دلایا کہ صوبے کی ترقی، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور عوامی خدمت میں بہتری حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس سمت میں ہر ممکن قدم اٹھایا جا رہا ہے۔

10ویں اور 12ویں

جس میں ڈائریکٹر سکول ایجوکیشن کشمیر اور جموں ڈویژن کے علاوہ جوائنٹ سیکرٹریوں کے ساتھ بلائی جائے گی۔ انہوں نے کہا'' ہم چیئرمین سے منظوری لینے کے بجائے نتیجہ کو انتظامی منظوری دیں گے''۔ یہ اعلان جے کے بی او ایس ای کے چیئرمین کی تقرری میں تاخیر کے درمیان ہوا ہے کیونکہ یہ عہدہ پچھلے ایک سال سے خالی پڑا ہے۔ انہوں نے مزید کہا ''نتائج کے اعلان کے بعد، ہم بورڈ کیلئے بھی مستقل چیئرمین کا تقرر کریں گے۔'' خیال رہے کہ جے کے بی او ایس ای کے ایک عہدیدار نے بتایا کہ پہلی جماعت کا نتیجہ بدھ کی صبح اعلان کیا جائے گا اور اسی دن دوپہر کو 12ویں جماعت کے طلباء کے نتائج کا اعلان کیا جائے گا۔

لوہڑی اور

والا سال امن اور خوشی سے بھر پور ہو اور ہمیں سب کی ترقی اور بہبود کیلئے کام کرنے کی ترغیب دے۔ یہ تہوار جو نئی فصل کی خوشی، ہمارے کسانوں کی انتھک محنت اور قدرت کی سخاوت کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں، قوم کیلئے نئی خوشحالی، ترقی اور پیش رفت کا آغاز کریں۔'' ادھر وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے آج لوہڑی اور مکر سنکرانتی کے مبارک موقع پر عوام کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی اور ان تمام لوگوں کو خوشی، امن اور خوشحالی کی دعائیں دیں جو ان تہواروں کو منا رہے ہیں۔ اپنے پیغام میں وزیر اعلیٰ نے اس روح اتحاد اور خوشی پر روشنی ڈالی جو لوہڑی جیسے تہواروں سے وابستہ ہے، جو لوگوں کو اکٹھا کرتے ہیں اور مصروف زندگیوں کے درمیان خوشی کے لمحات فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ یہ تقریبات خطے میں امن، ہم آہنگی اور ترقی کے نئے دور کا آغاز کریں گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا'' لوہڑی ہماری امیر ثقافتی ورثے اور روایات میں گہری جڑیں رکھتی ہے۔ یہ تقریبات بھائی چارے کے رشتوں کو مضبوط کریں اور سب کے درمیان گرمجوشی اور خوشی پھیلائیں۔'' وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ان تمام برادریوں کو بھی بہترین نیک خواہشات پیش کیں جو یہ تہوار منا رہی ہیں اور جموں و کشمیر کے عوام کیلئے روشن، پر امن اور خوشحال مستقبل کی دعا کی۔

جموں سرینگر قومی

سے عام شہریوں اور ڈرائیوروں کو سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ایڈوائزری کے مطابق موٹر سائیکل سواروں اور دیگر ڈرائیوروں کو لین ڈسپلن کی سختی سے پابندی کرنے کی ہدایت دی گئی ہے، جبکہ غلط اوور ٹیکنگ اور غلط لین میں ڈرائیونگ کو ٹریفک جام اور بدنظمی کی بنیادی وجہ قرار دیا گیا ہے۔ ٹریفک پولیس نے کہا کہ موسم صاف رہنے اور سڑک کی حالت بہتر ہونے کی صورت میں ایل ایم وی، مسافر گاڑیاں، نگی کاریں اور مال بردار گاڑیاں دونوں اطراف سے شاہراہ پر چلنے کی اجازت ہوگی، جس کے لئے تمام ٹریفک کنٹرول یونٹس صورتحال پر مسلسل نظر رکھیں گے۔

پونچھ میں جنگل

مٹ پر جنگل میں اچانک آگ بھڑک اٹھی، جس کے شعلے تیزی سے اُن مقامات تک پہنچ گئے جہاں فوج نے دراندازی روکنے کے لیے بارودی سرنگیں نصب کر رکھی ہیں۔ آگ کی لپیٹ میں آتے ہی کم از کم پانچ بارودی سرنگوں میں زوردار دھماکے ہوئے جن کی آواز دور دور تک سنائی دی۔ فوج اور فائر سروس ڈیپارٹمنٹ کی ٹیمیں مسلسل مشقت کے بعد آگ پر قابو پانے کی کوششیں کر رہی ہیں۔ تیز ہوا اور خشک موسم کی وجہ سے شعلے وقفے وقفے سے پھیل رہے ہیں جس سے آپریشن میں دشواری پیش آ رہی ہے۔ علاقے میں دیگر بارودی سرنگوں کے پھٹنے کا خطرہ برقرار ہونے کے سبب سیکورٹی فورسز نے مقامی آبادی کو متاثرہ زون سے دور رہنے کی ہدایت دی ہے جبکہ آگ کے مکمل طور پر بجھ جانے تک نگرانی بڑھا دی گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق صورتحال پر فوج کی گہری نظر ہے اور آگ سے متاثرہ علاقے کا معائنہ آتشزدگی کے ختم ہونے کے بعد کیا جائے گا۔

بانڈی پورہ میں

سنگل اسٹوری ٹریڈرز مین بلڈنگ میں لگی۔ واقعہ شام کے وقت اس وقت پیش آیا جب عمارت سے دھواں اٹھتا دیکھ کر اہلکار فوراً حرکت میں آئے۔ تاہم آگ کے شعلے تیزی سے پھیلنے کے سبب رمیش کمار کو بچایا نہ جا سکا۔ فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کی کئی گاڑیاں موقع پر پہنچیں اور بی ایس ایف اہلکاروں کی مدد سے طویل جدوجہد کے بعد آگ پر قابو پایا گیا۔ حکام کا کہنا ہے کہ آگ لگنے کی وجہ معلوم کرنے کے لیے تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ سیکیورٹی حلقوں نے جوان کی ناگہانی موت پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایسے واقعات حساس سرحدی علاقوں میں تعینات فورسز کے لیے اضافی چیلنج پیدا کرتے ہیں۔ بی ایس ایف نے متوفی اہلکار کے لیے تعزیتی بیان جاری کرتے ہوئے اسے ایک فرض شناس اور محنتی جوان قرار دیا ہے۔

سرینگر میں جعلی

خلاف ہوشیار رہیں اور کسی بھی مشتبہ سرگرمی کی اطلاع فوری طور پر محکمہ کو دیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ'' یہ کارروائی شہریوں کو محفوظ، معیاری اور صحت بخش غذا فراہم کرنے کے لیے محکمہ کے عزم کی عکاس ہے۔'' وہیں انہوں نے مستقبل میں بھی اس طرح کی کارروائیوں کے جاری رہنے کا عندیہ دیا۔ معائنے کے دوران، اہلکاروں نے بڑی مقدار میں ہائیڈروجنیٹڈ تیل Hydrogenated-Oil برآمد کیا، جسے دیسی گھی کے طور پر فروخت ہونے والے مرکب کی تیاری میں استعمال کیا جا رہا تھا۔ چینی کو ایک مرکب تیار کرنے کیلئے استعمال کیا جاتا تھا جسے مقامی شہد کے طور پر فروخت کیا جاتا تھا۔ حکام کا کہنا تھا کہ ملاوٹ شدہ مصنوعات مقامی طور پر فراہم کی جا رہی ہیں، جس سے صحت عامہ کو شدید خطرہ لاحق ہے۔ لیبارٹری تجزیہ کے لیے نمونے جمع کر لیے گئے ہیں، فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز ایکٹ کے تحت مزید قانونی کارروائی شروع کی جائے گی۔

چلہ کلاں میں

دونوں کو حیرت میں ڈال دیا ہے۔ سری نگر میں آج زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 12.4 ڈگری ریکارڈ ہوا جو گزشتہ کئی برسوں کے چلہ کلاں کے اوسط درجہ حرارت سے زیادہ ہے۔ قاضی گنڈ میں 13.9 ڈگری، پہلگام میں 10.8 ڈگری، کپواڑہ میں 10.7 ڈگری اور کولگام کے کوکر ناگ علاقے میں 11.5 ڈگری درجہ حرارت نوٹ کیا گیا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ موسمی صورتحال گزشتہ برسوں کے رجحانات سے بالکل مختلف ہے۔ اس صورتحال پر شہریوں نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے۔ سری نگر کے حبہ کدل علاقے کے 68 سالہ غلام محی الدین نے بتایا، 'میں نے اپنی زندگی میں پہلی بار دیکھا ہے کہ چلہ کلاں میں سری نگر کا دن جموں سے گرم ہو۔ یہ تو موسم کی پوری الٹ پلٹ ہے، لوگ واقعی حیران ہیں کہ آخر ایسا کیوں ہو رہا ہے۔' پہلگام سے تعلق رکھنے والے محمد رفیق، جو کہ سیاحتی شعبے سے وابستہ ہیں، نے کہا، 'پہلگام میں سردی تو ہے لیکن جموں جیسی کپکپاہٹ نہیں۔ وہاں کے دوست بتا رہے تھے کہ دھوپ بھی سردی کم نہیں کر پا رہی۔ یہ صورتحال عجیب بھی ہے اور تشویش ناک بھی کہ پہاڑ گرم اور میدانی علاقے سرد ہو رہے ہیں۔' جموں کے گاندھی نگر علاقے کے رہائشی ینتے شرما نے بتایا کہ پورے شہر میں سردی کا معمول پچھلے کئی برسوں سے مختلف ہے۔ انہوں نے کہا، 'ہم تو ہمیشہ سمجھتے تھے کہ سری نگر میں سردی کی شدت سب سے زیادہ ہوتی ہے مگر پچھلے دو دن سے جموں میں لوگ گھروں میں ہیٹر جلا کر بیٹھے ہیں۔ ایسا لگتا ہے جیسے جموں میں چلہ کلاں آ گیا ہو۔' ماہرین موسمیات کا کہنا ہے کہ جموں میں سردی کی شدت کی بنیادی وجہ بادلوں کی گھنی تہہ اور شدید سرد شمالی ہواؤں کا دباؤ ہے، جو دن کے وقت بھی سورج کی گرمی کو زمین تک پہنچنے نہیں دیتے۔ اس کے برخلاف وادی کشمیر میں خشک موسم اور بادلوں کی کمی نے دن کے وقت درجہ حرارت کو معمول سے کچھ بہتر رکھا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق اگلے دو سے تین روز تک جموں خطہ شدید سردی کی لپیٹ میں رہے گا جبکہ وادی میں دن کے وقت معمولی بہتری کے باوجود راتیں یخ بستہ رہیں گی۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر یہی رجحان برقرار رہا تو کشمیر اور جموں دونوں میں موسم کا توازن مزید متاثر ہو سکتا ہے، جس کے زراعت اور روز مرہ زندگی پر بھی اثرات مرتب ہوں گے۔ ادھر صبح کے وقت گہری دھند چھانے نے جموں بھر میں معمولات زندگی کو متاثر کر دیا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ گہری دھند کی وجہ سے صبح کے وقت حد نگاہ بے حد کم ہو جاتی ہے، جس کی وجہ سے ٹریفک کی نقل و حمل متاثر ہو جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گاڑیوں کو بہت دھیمی رفتار اور ہیڈ لائٹس کو جلا کر ہی چلنا پڑتا ہے جس کی وجہ سے صبح کے وقت سڑکوں پر بہت ہی کم گاڑیاں چلتی ہوئی دیکھی جا سکتی ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ سڑکوں پر ٹرانسپورٹ نہ ہونے کی وجہ سے لوگوں کو گونا گوں مشکلات سے دوچار ہونا پڑ رہا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق جموں صوبے کے میدانی علاقوں میں اگلے پانچ دنوں کے دوران درمیانی درجے کی دھند کا راج قائم رہ سکتا ہے۔ ادھر دھند کی وجہ سے جموں ہوائی اڈے پر بیشتر پروازوں میں تاخیر ہوئی۔

گلیشیرز کے

ای ٹی وی بھارت کے مطابق یہ تحقیق جرنل آف گلیشیالوجی میں شائع ہوئی ہے، جس میں وادی کشمیر کے ہمالیائی پہاڑ سلسلہ کی پانچ ایسی

گلیشیائی جھیلوں کی نشاندہی کی گئی ہے جنہیں اب زیادہ خطرناک قرار دیا جا رہا ہے۔ کولاہائی جیسے بڑے گلیشیرز کے سکڑنے سے پگھلا ہوا پانی ڈھیلی چٹانوں اور نشیبی علاقوں میں جمع ہو رہا ہے۔ یہ قدرتی مگر کمزور بند، جنہیں مورین کہا جاتا ہے، اتنی بڑی مقدار میں پانی کو روکنے کی صلاحیت نہیں رکھتے۔ سائنسدانوں کو خدشہ ہے کہ یہ کسی بھی وقت اور بغیر پیشگی وارننگ کے ٹوٹ سکتے ہیں، جس کے سبب گلیشیائی جھیلوں میں جمع پانی سیلاب کا باعث بن سکتا ہے۔ کشمیر یونیورسٹی کے ایسوسی ایٹ پروفیسر اور تحقیق کے شریک مصنف عرفان رشید کا کہنا ہے کہ اگر چہ ماضی میں یہاں ایسے بڑے سیلابوں کی کوئی تاریخ نہیں، تاہم اب قدرتی خاص کر موسمیات حالات خطرناک حد تک (ان جیسے حادثات کے لیے) سازگار ہو چکے ہیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ ایک جھیل کے ٹوٹنے سے مسلسل تباہی کا سلسلہ شروع ہو سکتا ہے۔ ان کے مطابق نشیبی وادیاں اچانک آنے والے سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ کی زد میں آ سکتی ہیں، جس سے رہائشی ڈھانچوں سمیت اہم بنیادی ڈھانچے تباہ ہو سکتے ہیں۔ یہ تحقیق منسٹری آف ارتھ سائنسز کے ایک منصوبے کے تحت کی گئی ہے۔ تحقیق میں سیٹلائٹ ڈیٹا اور زمینی مشاہدات کے ذریعے گلیشیرز کی برف کم ہونے کے عمل کو جانچا گیا۔ سائنسدانوں نے پایا کہ گلیشیرز کی پسپائی کی بڑی وجہ مقامی سطح پر موسم کی تبدیلی ہے، جس میں نسبتاً گرم سردیاں اور برف باری میں نمایاں کمی شامل ہے۔ یہ خطرہ محض کاغذی حد تک ہی محدود نہیں اور نہیں صرف خیالی ہے۔ گزشتہ برس مانسون سیزن کے دوران صوبہ جموں کے کشتواڑ ضلع میں تباہ کن اور ہلاکت خیز سیلاب آیا جس میں درجنوں افراد ہلاک اور کئی زخمی ہوئے تھے۔ اگر چہ یہ سیلاب تیز بارشوں، بادل پھٹنے اور فلیش فلڈز کی وجہ سے آئے تھے، لیکن اس حادثے نے یہ واضح ہو گیا کہ خطے کی تنگ پہاڑی وادیاں اچانک پانی کے ریلوں کے سامنے کتنی بے بس ہیں اور کیسی تباہی مچا سکتے ہیں۔ سنٹرل واٹر کمیشن کے ماہرین کے مطابق اس مسئلے سے پورا خطہ دوچار ہے۔ لداخ اور ہماچل پردیش میں بھی ایسے ہی رجحانات دیکھے جا رہے ہیں، جہاں گلیشیائی جھیلیں تعداد اور سائز دونوں میں بڑھ رہی ہیں۔ کئی علاقوں میں ممکنہ سیلاب کے راستے میں پن بجلی منصوبے، سڑکیں حتیٰ کہ انسانی بستیاں بھی ہیں۔ کسی بڑی جھیل کے پھٹنے کی صورت میں پانی کئی میل تک تباہی پھیلا سکتا ہے، جس کے ساتھ بڑے پتھر اور کیچڑ شامل ہو کر پانی کو انتہائی خطرناک بنا سکتے ہیں۔ تحقیق کے مصنفین، جن میں سیرت ماگرے اور سمیع اللہ بٹ بھی شامل ہیں، نے حکومت سے اب تحقیق سے آگے بڑھ کر عملی اقدامات اٹھائے جانے کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے کمزور قدرتی باندھوں کو مضبوط بنانے اور ابتدائی وارننگ سسٹم نصب کرنے کی اہمیت پر زور دیا ہے۔ ان کا مزید کہنا ہے کہ پہاڑی علاقوں میں ہونے والی ہر نئی تعمیر میں آفات سے نمٹنے کی منصوبہ بندی کو لازمی بنایا جانا چاہیے۔ خاص طور پر پن بجلی کا شعبہ، جو خطے کی بڑی توانائی ضروریات کو پورا کرتا ہے، ان خطرات کے سامنے زیادہ غیر محفوظ ہے۔ عرفان رشید نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلی ہمالیہ کے منظرنامے کو ہماری رفتار سے کہیں تیزی سے بدل رہی ہے، اور اب مسلسل نگرانی کوئی انتخاب نہیں بلکہ بقا کی ضرورت بن چکی ہے۔

سیکرٹری بورڈ

سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن، ایڈمنسٹریٹو سیکرٹری سکول ایجوکیشن کے علاوہ کشمیر اور جموں یونیورسٹی کے وائس چانسلر شامل ہیں۔

جموں اور کشمیر کو

دلوں، جموں کے ساتھ مبینہ امتیازی سلوک کا الزام لگاتے ہوئے جموں کو علیحدہ ریاست بنانے کا مطالبہ کیا تھا، جس پر شدید سیاسی بحث چھڑ گئی۔ تاہم بی جے پی کے جموں و کشمیر یونٹ کے صدر ست شرما نے اس بیان سے خود کو دور کرتے ہوئے کہا کہ یہ پارٹی کا موقف نہیں ہے۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ اپنے دورے کے دوران جماعت کے سینئر رہنماؤں، صوبائی صدر رتن لعل گپتا اور ایس سی سیل کے چیئرمین وجے لوچن کے ہمراہ ناروال فروٹ منڈی کے تاجروں سے بھی ملے۔ ان کے مسائل سنے اور یقین دہانی کرائی کہ ان کے تمام جائز مطالبات حکومت تک پہنچائے جائیں گے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ نیشنل کانفرنس کی قیادت میں قائم حکومت نے گزشتہ ایک برس کے دوران عوامی فلاح و بہبود کے لیے کئی اقدامات کیے ہیں اور مزید اقدامات بھی کیے جائیں گے۔ فاروق عبداللہ نے تاجروں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا، 'فکر کی کوئی بات نہیں عوام سے کیے گئے تمام وعدے پورے کیے جائیں گے۔

ترقی یافتہ ہندوستان

اٹھانے کی ترغیب دی۔ نوجوانوں سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر سنگھ نے کہا کہ جموں و کشمیر اور لداخ کے نوجوانوں کی توانائی نئے ہندوستان کی بدلتی ہوئی کہانی کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ دو دنوں کے دوران اسکول اور کالج کے طلباء کے اس پر جوش گروپ نے اپنی تخلیقی اور فنکارانہ صلاحیتوں سے ملک کے دیگر حصوں کے اپنے ساتھیوں کو مسحور کر دیا ہے۔ مسٹر سنگھ نے کہا، "ترقی یافتہ ہندوستان کا مستقبل اس کے نوجوان شہریوں کی توانائی، اختراع اور قیادت پر منحصر ہے۔" انہوں نے کہا کہ وکست بھارت ینگ لیڈرز ڈائیلاگ صرف ایک فنکشن نہیں ہے، بلکہ ایک قوم سازی کا پلیٹ فارم ہے جہاں خیالات، تخلیقی صلاحیتیں اور قیادت ایک ساتھ آتی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کے وژن کا ذکر کرتے ہوئے، ڈاکٹر سنگھ نے کہا کہ یہ پہل وزیر اعظم کی طرف سے تصور کیا گیا ایک نیا تجربہ ہے، جس نے نوجوانوں کو ہندوستان کی ترقی کے سفر میں شراکت دار بنایا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ آج کے نوجوان نہ صرف ترقی کے استفادہ کنندہ ہیں بلکہ 2047 تک ترقی یافتہ ملک بننے کے ہندوستان کے سفر میں سرگرم شراکت دار اور شریک تخلیق کار ہیں۔ وزیر نے قومی اتحاد اور سالمیت کی اہمیت پر بھی زور دیتے ہوئے کہا کہ جموں و کشمیر اور لداخ جیسے خطوں کے نوجوان ملک کے سماجی اور ثقافتی تانے بانے کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے شرکاء کو ملک بھر کے اپنی ساتھیوں کے ساتھ جڑنے، ہندوستان کے تنوع کی تعریف کرتے اور اختراع و حکمرانی سے لے کر ثقافت اور سماجی ترقی تک کے شعبوں میں نوجوانوں کی قیادت میں حل پیش کرنے کے لیے حوصلہ افزائی کی۔ قابل ذکر ہے کہ نیشنل یوتھ فیسٹیول بھارت منڈپم میں منعقد ہو رہا ہے اور 12 جنوری کو نوجوان شرکاء اور وزیر اعظم مودی کے درمیان بات چیت کے ساتھ اختتام پذیر ہوگا۔ یہ میلہ ہر سال سوامی وویکانند کے یوم پیدائش کی یاد میں منعقد کیا جاتا ہے، جسے راشٹریہ یووا دیوس کے طور پر منایا جاتا ہے۔ ڈاکٹر سنگھ نے یقین ظاہر کیا کہ جموں و کشمیر اور لداخ کے نوجوان قومی سطح پر اپنے علاقوں کی شاندار نمائندگی کریں گے اور مثبت تبدیلی کے سفیر کے طور پر واپس آئیں گے، جو ایک بھارت، شریشٹھ بھارت کے جذبے اور وکست بھارت کے تبدیلی کے منصوبے کو آگے بڑھائیں گے۔

اسپیکر نے

جموں ایم ایل اے ہوسٹل کے اضافی بلاک میں ایک لفٹ اور سرینگر ایم ایل اے ہوسٹل میں دو لفٹوں کی تنصیب، الیکٹرک/سول کاموں سے متعلق مرمت کے کام شامل تھے۔ اجلاس میں چیف سیکرٹری، ایڈیشنل چیف سیکرٹری پی ڈبلیو ڈی (آر اینڈ بی)، سیکرٹری قانون، انصاف و پارلیمانی امور، سیکرٹری جے کے ایل اے کے علاوہ ڈائریکٹر اسٹیٹس اور متعلقہ محکموں کے دیگر سینئر افسران موجود تھے۔ جموں میں نئے قانون ساز کمپلیکس کی تعمیر کے حوالے سے اسپیکر نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ اس باوقار منصوبے کو وقت پر مکمل کیا جائے۔ اسپیکر کو بتایا گیا کہ کام 10 دنوں کے اندر شروع ہو جائے گا اور کام کی لاٹمنٹ سے 18 ماہ میں مکمل کر لیا جائے گا۔ جموں میں اسمبلی ہال میں ڈیجیٹل ساؤنڈ سسٹم کی تبدیلی کے حوالے سے اسپیکر نے کہا کہ آنے والے اسمبلی اجلاس کے ہموار انعقاد کیلئے ساؤنڈ سسٹم میں کوئی خلل نہ ہو اور یہ مسلسل کام کرے۔ اسپیکر کو یقین دلایا گیا کہ ساؤنڈ سسٹم کی تبدیلی/ اے ایم سی سے متعلق کام اگلے اسمبلی اجلاس کے آغاز سے کافی پہلے مکمل کر لیا جائے گا اور ساتھ ہی اسمبلی میں ایم ایل اے کیلئے نیو اسپیوا کیندر کے انتظامات بھی مکمل ہوں گے۔ ایم ایل اے ہوسٹل جموں اور سرینگر میں مرمت/تجدید کاری کے کاموں کا جائزہ لیتے ہوئے اسپیکر نے ڈائریکٹر اسٹیٹس سے کہا کہ جموں اور سرینگر کے ایم ایل اے ہوسٹلوں میں سول اور الیکٹرک کاموں کی اپ گریڈیشن کے کام مکمل کیے جائیں۔ اس پر انہیں بتایا گیا کہ کام شروع ہو چکے ہیں اور مقررہ وقت میں مکمل کر لیے جائیں گے۔ اسپیکر نے ہدایت دی کہ اسمبلی کمپلیکس کے اندر کام کرنے والے سرکاری دفاتر کو خالی کرایا جائے اور صرف قانون ساز اسمبلی سے متعلق دفاتر ہی کمپلیکس میں کام کریں۔ اسپیکر نے اسمبلی کمپلیکس اور ایم ایل اے ہوسٹلوں کے تمام ترقیاتی کاموں کا جائزہ لینے کے بعد افسران کو ہدایت دی کہ مقررہ ٹائم لائنز پر سختی سے عمل کریں۔

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

کے اہم انتظامی امور کا تفصیلی جائزہ لیا۔ میٹنگ میں سول انتظامیہ اور پولیس کے سینئر افسران موجود تھے، جنہوں نے ترقیاتی منصوبوں، عوامی خدمات، شکایات کے ازالے اور جاری تعمیراتی کاموں کی پیش رفت پر بریفنگ دی۔ ذرائع کے مطابق وزیر اعلیٰ نے اجلاس کے دوران مختلف محکموں کے درمیان موثر ہم آہنگی پر زور دیا اور افسران کو ہدایت دی کہ عوامی مسائل کے بروقت حل کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے انتظامیہ کو یہ بھی تاکید کی کہ زمینی سطح پر کام کے معیار اور رفتار میں بہتری لائی جائے، خاص طور پر ان شعبوں میں جہاں عوامی رسائی براہ راست متاثر ہوتی ہے۔ افسران نے بتایا کہ میٹنگ شیڈول کے مطابق منعقد ہوئی اور وزیر اعلیٰ نے موجودہ صورتحال کا جامع جائزہ لینے کے بعد متعلقہ محکموں کو ضروری ہدایات جاری کیں۔ ان کا کہنا تھا کہ عمر عبداللہ کا پیدل چل کر ڈی سی آفس پہنچنا بظاہر سادگی اور عوامی رابطے کی پالیسی کا حصہ ہے، جسے انتظامی و عوامی حلقوں میں مثبت انداز میں دیکھا جا رہا ہے۔

اسپکر کی وزیر اعلیٰ

جس پر دو سے تین روز تک بحث متوقع ہے، جس کے بعد وزیر اعلیٰ جواب دہی پیش کریں گے اور پھر بجٹ پیش کیا جائے گا۔ اگلے مالی سال کے بجٹ سے قبل حکومت ایک روز پہلے اقتصادی جائزہ رپورٹ بھی پیش کرے گی۔ اس سے قبل موجودہ مالی سال 2025-26 کا بجٹ عمر عبداللہ نے گزشتہ برس 7 مارچ کو پیش کیا تھا، جو 1 لاکھ 12 ہزار 310 کروڑ روپے کا تھا۔ قابل ذکر ہے کہ 2018 کے بعد پہلی مرتبہ 2025 میں بجٹ اسمبلی میں پیش کیا گیا، جبکہ 2019 سے 2024 تک بجٹ پارلیمنٹ میں منظور ہوتے رہے۔ 2024 کے اسمبلی انتخابات کے بعد نئی منتخب حکومت کے قیام کے ساتھ ریاستی بجٹ دوبارہ ایوان میں پیش کیے جانے کا عمل بحال ہوا۔ ذرائع کے مطابق بجٹ کی منظوری ماہ رمضان کے آغاز سے پہلے 20 فروری تک مکمل کر لی جائے گی، جبکہ Eid کے بعد 21 مارچ سے باقی قانون سازی اور غیر بجٹ تقاریر پر کارروائی دوبارہ شروع ہوگی۔

جموں کے انتہا

دہائیوں سے مشترکہ ہے اور یہ علاقہ بغیر لداخ کے نامکمل ہے۔ مسٹر مہدی نے ریزرویشن پالیسی پر بھی نکتہ اٹھاتے ہوئے کہا کہ منتخب حکومت نے رپورٹ لیفٹیننٹ گورنر کو بھیج کر اپنی ذمہ داری ابھی پوری نہیں کی ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر ایل جی فیصلے نہیں لیتے تو طلباء کے ساتھ احتجاج کر کے مطالبات منوائے جائیں گے۔

ستیش شرما

کیلئے ہری دوار جاتے ہیں اور یہ براہ راست سروس ان کے سفر کو محفوظ، آرام دہ اور سستا بنائے گی۔ وزیر نے جموں یوتری بھون ٹرسٹ، جے کے آر ٹی سی مینجمنٹ اور عملے، اور مذہبی اداروں کا شکریہ ادا کیا جن کی حمایت سے یہ سروس عملی شکل اختیار کر سکی۔

نائب وزیر اعلیٰ نے

انفرادی وفود نے نائب وزیر اعلیٰ کو اپنے مسائل، مطالبات اور اہم امور سے آگاہ کیا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے تمام وفود کو غور سے سنا اور مختلف فلاح و بہبود اور ترقیاتی اسکیموں کے تحت زیادہ سے زیادہ مستفیدین کی کوریج اور فوری سروس کی فراہمی کی اہمیت پر زور دیا۔ اس موقع پر نائب وزیر اعلیٰ نے متعلقہ افسران کو فوری ہدایات جاری کیں کہ ملاقاتوں میں اٹھائے گئے متعدد مسائل کو جلد اور دوستانہ طریقے سے حل کیا جائے۔ انہوں نے وفود کو یقین دلایا کہ تمام جائز مسائل کو متعلقہ محکموں کے ساتھ اٹھایا جائے گا تا کہ ان کا جلد اور موثر حل کیا جا سکے۔

آلوچی باغ

مجوزہ تبادلے کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے کسان مخالف، روزگار مخالف اور ذریعہ معاش کے خلاف قرار دیا۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر یہ اقدام فوری طور پر واپس نہ لیا گیا تو کشمیر بھر کے متاثرہ اسٹیک ہولڈر سول سیکرٹریٹ اور قانون ساز اسمبلی کے سامنے جمع ہو کر بڑے پیمانے پر احتجاج شروع کرنے پر مجبور ہوں گے۔ انہوں نے یہ بھی یاد دلایا کہ جموں و کشمیر میں سیری کلچر سیکٹر، جو کبھی ثقافتی ورثے اور دیہی خوشحالی کی علامت تھا، کو زمین کی منتقلی اور دوسرے محکموں کی طرف سے تجاوزات کی وجہ سے بار بار دھچکا لگا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے اقدامات نے بار بار حکومتی کوششوں کو نقصان پہنچایا ہے، جس کا مقصد اس شعبے کو بحال کرنا ہے۔ احتجاجی ملازمین نے نشاندہی کی کہ الوچی باغ کمپلیکس میں اہم سرکاری اقدامات کے تحت خاطر خواہ عوامی فنڈز کی سرمایہ کاری کی گئی ہے، جس میں وزیر اعظم کے خصوصی پیکیج، نابارڈ کے منصوبے، ہولیسٹک ایگریکلچر ڈیولپمنٹ پروگرام اور سلک ساگرا شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ سرمایہ کاری ایک پائیدار ذریعہ معاش کے آپشن کے طور پر ریشم کی زراعت کو مضبوط بنانے کے لیے کی گئی تھی۔ انہوں نے تجویز کو بحال کرنے کیلئے 2018 کے پرانے حکومتی حکم پر مبینہ انحصار پر تشویش کا اظہار کیا، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ حکام کی جانب سے سائٹ کے بنیادی ڈھانچے، عوامی سرمایہ کاری اور سماجی اقتصادی اہمیت کو تسلیم کرنے کے بعد منتقلی پہلے ہی رک گئی تھی۔ احتجاج کرنے والے ملازمین نے اعلیٰ حکام سے بلا تاخیر مداخلت کرنے، حد بندی کے عمل کو روکنے اور کاشتکاروں، ملازمین اور جموں و کشمیر کے سماجی اقتصادی تانے بانے کے وسیع تر مفاد میں آلوچی باغ میں سیری کلچر اراضی کی حفاظت کرنے کی اپیل کی۔

چیف سیکرٹری نے

ایڈیشنل چیف سیکرٹری، پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ سیکرٹری، اسکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ، اسکول ایجوکیشن کے ڈائریکٹرز، چیف انجینئرز، اور دیگر متعلقہ سینئر افسران نے شرکت کی۔ جائزہ کے دوران، چیف سیکرٹری نے مختلف اسکیموں کے تحت بنائے گئے انفراسٹرکچر کا جائزہ لیا جس کا مقصد لڑکیوں کے لیے صفائی کی مناسب سہولیات کو یقینی بنانا ہے، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ صاف ستھرا اور فعال بیت الخلاء تک رسائی اسکولوں میں طلباء کی حاضری، برقرار رکھنے اور وقار کو فروغ دینے میں ایک اہم عنصر ہے۔ چیف سیکرٹری نے تعمیر شدہ بیت الخلاء کی تعداد، زیر تکمیل اور ان کی موجودہ حالت کا تفصیلی جائزہ لیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ محض بنیادی ڈھانچے کی تخلیق ہی کافی نہیں ہے اور اس بات کو یقینی بنانے کی ضرورت پر زور دیا کہ تمام موجودہ بیت الخلاء مکمل طور پر فعال ہیں، یقینی پانی کی فراہمی اور دیگر متعلقہ سہولیات کے ساتھ۔ ٹائم لائن پر سختی سے عمل کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے چیف سیکرٹری نے ہدایت دی کہ لڑکیوں کے بیت الخلاء کی تعمیر اور اپ گریڈیشن سے متعلق تمام جاری کاموں کو 15 فروری تک مکمل کر لیا جائے۔ انہوں نے محکمہ سکول ایجوکیشن سے مزید کہا کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ پہلے سے بنائے گئے بیت الخلاء مقررہ وقت سے پہلے ہر لحاظ سے فعال ہو جائیں۔ زمینی سطح پر موثر عمل درآمد کو یقینی بنانے کے لیے، چیف سیکرٹری نے زون کی سطح کی کمیٹیاں تشکیل دینے کا حکم دیا، جس میں اسکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ اور روڈز اینڈ بلڈنگز (آر اینڈ بی) ڈیپارٹمنٹ دونوں کے افسران شامل ہیں۔ یہ کمیٹیاں خالی جگہوں کی نشاندہی کرنے، مرمت اور بہتری کی ضروریات کا جائزہ لینے، اور سہولیات کو مکمل طور پر فعال بنانے کے لیے ضروری کاموں کی انجام دہی کی نگرانی کے لیے اسکولوں کا مشترکہ معائنہ کریں گی۔ چیف سیکرٹری نے اس بات پر زور دیا کہ ایک محفوظ، جامع اور لڑکیوں کے لیے دوستانہ تعلیمی ماحول پیدا کرنے کے لیے صاف اور فعال صفائی کی سہولیات تک رسائی ضروری ہے اور سہولیات کی بروقت تکمیل اور پائیدار دیکھ بھال کو یقینی بنانے کے لیے قریبی بین محکمہ ہم آہنگی اور مسلسل نگرانی پر زور دیا۔ میٹنگ کے دوران پی ڈبلیو ڈی کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری انیل کمار سنگھ نے بتایا کہ محکمہ تمام تفویض کردہ کاموں کو مقررہ مدت کے اندر مکمل کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایسے مقامات پر جہاں روایتی تعمیرات مقررہ تاریخ کے اندر ممکن نہیں ہیں، پہلے سے تیار شدہ بیت الخلا کے ڈھانچے نصب کیے جائیں گے تا کہ مقررہ تاریخ سے پہلے سہولیات کی دستیابی کو یقینی بنایا جا سکے۔ تفصیلی پریزنٹیشن دیتے ہوئے، سکریٹری، اسکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ، رام نواس شرما نے بتایا کہ مرکز کے زیر انتظام علاقے میں کل 18,724 سرکاری اسکولوں میں سے 18,023 اسکولوں (99.25%) میں بیت الخلاء کی سہولت موجود ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ 17,403 اسکولوں (92.29%) میں لڑکیوں کے لیے علیحدہ بیت الخلاء ہیں، جبکہ صرف 1,321 اسکول (7.71%) اس وقت ایسی سہولیات سے محروم ہیں۔ یہ بھی بتایا گیا کہ 265 لڑکیوں کے بیت الخلاء کی تعمیر کا کام جاری ہے، جبکہ باقی 1,056 اسکولوں میں جن میں طالبات کے لیے علیحدہ بیت الخلاء کی سہولت نہیں ہے، مقررہ وقت میں شروع کی جا رہی ہے۔ یہ کام ونٹر زون کے علاقوں میں تعلیمی سیشن شروع ہونے سے پہلے اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے سمر زون کے اسکولوں میں 15 فروری تک مکمل کر لیے جائیں گے۔

اودھمپور میں سرینگر

ساکن زینہ کوٹ سری نگر کی تحویل سے ہیروئن برآمد کیا گیا۔ ان کا کہنا ہے کہ گاڑی میں سوار مزید دو افراد جنہوں نے اپنی شناخت نور محمد گنائی ولد عبدالرحمان ساکن زینہ کوٹ اور جنید فیاض ولد فیاض احمد شیخ ساکن شاہ ہمدان لین سری نگر کے طور پر ظاہر کی، کے قبضے سے بھی ہیروئن برآمد کیا گیا۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ ان تین افراد کی تحویل سے کل 8.29 گرام ہیروئن برآمد کیا گیا جس کے بعد ان کو برسرموقع ہی گرفتار کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اس ضمن میں پولیس اسٹیشن چینی میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے متعلقہ دفعات کے تحت زیر ایف آئی آر نمبر 3/2026 ایک مقدمہ درج کیا گیا اور مزید تحقیقات شروع کی گئیں۔

اننت ناگ ریلوے

کے لحاظ سے کسی بھی ممکنہ چیلنج کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ مشق کے دوران ٹریفک کی عارضی تبدیلی، اسٹیشن کی داخلی اور خارجی دروازوں کی بندش اور اضافی سیکورٹی دستوں کی تعیناتی دیکھنے کو ملی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ اس طرح کی مشقیں مستقبل میں بھی وقفے وقفے سے جاری رہیں گی تا کہ فورسز ہر طرح کی صورتحال سے نمٹنے کے لیے مکمل طور پر تیار رہیں۔

متعلق معاملے میں

اس نیلامی سے کل 3 لاکھ 26 ہزار 290 روپے کی رقم حاصل ہوئی جسے قانونی طریقہ کار کے بعد خصوصی این ڈی پی ایس کورٹ پلوامہ کے بینک اکاؤنٹ میں جمع کرایا گیا ہے۔ پلوامہ پولیس نے کہا کہ پوری کارروائی عدالتی ہدایات کے تحت اور قانون کی مکمل تعمیل میں کی گئی، محکمہ کی شفافیت، جوابدہی اور قانونی طریقہ کار کی پابندی کے عزم کا اعادہ کیا۔

جے کے ڈیموکریٹک

سماج کی پیچیدہ سماجی و سیاسی حرکیات پر گہری نظر رکھتے تھے اور ہمیشہ امن، مفاہمت اور بامعنی مکالمے کی وکالت کرتے رہے۔ بطور بانی جے کے ڈی ایف، انہوں نے ایک ایسے سیاسی نقطہ نظر کو آگے بڑھایا جس کی بنیاد جمہوری اصولوں، عدم تشدد، ہمہ گیر مکالمے اور باہمی احترام پر رکھی گئی تھی۔ کشمیر سے متعلق اہم سماجی مسائل، شناخت، رواداری اور مختلف کمیونٹیز کے درمیان بقائے باہمی پر ان کی تحریریں اور بیانات وسیع حلقوں میں سنجیدگی سے لیے جاتے تھے۔ بھوشن بازار نے اپنی پوری زندگی جموں و کشمیر میں مختلف مذاہب اور برادریوں کے درمیان ہم آہنگی اور میل جول کے فروغ کے لیے وقف کی۔ انہیں سیاسی و سماجی حلقوں میں یکساں احترام حاصل تھا اور اختلاف رکھنے والے بھی ان کی اعتدال پسندی اور اصول پسندی کا اعتراف کرتے تھے۔ مرحوم اپنے پسماندگان میں بیوہ اور ایک بیٹے چھوڑ گئے ہیں۔ ادھر میر واعظ عمر فاروق نے بھوشن بازار کے انتقال پر گہرے دکھ کا اظہار کیا اور انہیں اپنے والد کے قریبی دوست قرار دیتے ہوئے کہا کہ:'' بھوشن انکل میرے لیے باپ کی طرح تھے۔ وہ ایک حقیقی کشمیری اخلاقیات کے امین تھے۔ ان کی محبت، اخلاص اور شفقت ہمیشہ یاد رہے گی۔ ان کا انتقال میرے لیے ایک ذاتی سانحہ ہے۔'' بھوشن بازار کی رحلت کو کشمیر کی فکری دنیا کا ایک بڑا نقصان قرار دیا جا رہا ہے۔

مغل روڈ پر ایک

کو صرف دو پہر 2 بج کر 30 منٹ تک ہی کٹ آف پوائنٹس عبور کرنے کی اجازت دی جائے گی۔ عہدیداروں نے مزید بتایا کہ مغل روڈ کی بندش سے راجوری، پونچھ اور وادی کشمیر کے درمیان سفر کرنے والے عام لوگوں، مریضوں اور تجارتی سرگرمیوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ برفباری کے بعد سے مسلسل مشینری اور عملہ تعینات تھا جو کئی دنوں تک راستے سے برف ہٹانے میں مصروف رہا۔ ادھر جموں۔ پونچھ شاہراہ، جو صبح کے وقت مٹی کے تودے گرنے کی وجہ سے تین گھنٹے تک بند رہی تھی، اسے بھی کلیئر کر کے ٹریفک کے لیے بحال کر دیا گیا ہے۔ حکام نے مسافروں سے اپیل کی ہے کہ وہ موسم اور ٹریفک پولیس کی ہدایات کو مد نظر رکھتے ہوئے سفر کا منصوبہ بنائیں، کیونکہ بالائی علاقوں میں موسم کسی بھی وقت تبدیل ہو سکتا ہے۔

پلوامہ میں منشیات

ایکٹ کے متعلقہ دفعات کے تحت ایک ایف آئی آر زیر نمبر 4/2026 درج کیا گیا اور مزید تحقیقات شروع کی گئیں۔ انہوں نے عوام سے منشیات کے خاتمے کے لئے پولیس کو بھرپور تعاون فراہم کرنے کی اپیل کی ہے۔

میر واعظ کشمیر

میں شرکاء کا اظہار تشکر کیا۔ مولوی مسجد شریف پانپور کے امام اور عہدہ داران کی جانب سے میر واعظ مولانا ریاض احمد ہمدانی کی دستار بندی کی گئی۔ اس مجلس میں خاندان اکملیہ کی نامور شخصیت سید افتخار کاملی، خاندان حقانیہ کے چشم و چراغ سید محمد زاہد حقانی، حمایت الاسلام کے سربراہ خورشید احمد قانونگو، شاہ ہمدان ٹرسٹ کے سربراہ قاضی قیوم اور جنرل سکریٹری مشتاق احمد مسعودی، میر واعظ ڈاکٹر عمر فاروق کے نمائندے، جمعیت ہمدانیہ جموں و کشمیر کے کئی عہدیداران بشمول الحاج فاروق احمد گانی، محمد اشرف عنایتی، جی ایم میر ساقی، بشیر احمد، محمد یاسین زہرا علمبردار، آستان عالیہ سلطان العارفین شیخ حمزہ مخدوم کے منصب دار پیرزادہ شاہد جیلانی مخدومی، حقانی میموریل ٹرسٹ کے جنرل سکریٹری بشیر احمد ڈار، کئی ضلع صدور و ارکان، علماء مشائخ بورڈ کے محمد نورانی نقشبندی، اوقاف اسلامیہ کے صدر ایڈوکیٹ محمد مقبول، جنرل سکریٹری مختار احمد تانترے، دار العلوم موئے مقدس کے سید عبدالحمید اندرابی اور کئی دیگر شخصیات اور تنظیموں کے سربراہاں، نمائندوں نے شرکت کی اور مرحومہ کے حق میں ایصال ثواب کیلئے اجتماعی دعائے مغفرت کے کلمات ادا کیے۔ انہوں نے غمزدہ خاندان سے یکجہتی اور ہمدردی کا اظہار کیا ہے اور دعا کی ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، اللہ کریم بشری لغزشوں سے درگزر کرے اور جنت الفردوس میں جگہ عطا کرے، مرحومہ کی قبر کو نور سے منور فرمائے "حسنات" کو قبول اور "سیات" کو اپنے کرم سے درگزر فرمائے۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور مرحومہ کو اپنی عفو و بخشش سے جوار اقدس و رحمت میں اعلیٰ سے اعلیٰ ترین مقام عطا کرے۔

پولیس نے بڈگام

دفعات کے تحت پولیس اسٹیشن چاڈورہ میں مقدمہ درج کیا گیا ہے، اور مزید تفتیش جاری ہے۔ پولیس منشیات کے استعمال کو ختم کرنے کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے اور عوام سے اپیل کرتی ہے کہ وہ منشیات سے متعلق کسی بھی معلومات کا اشتراک کریں تا کہ منشیات سے پاک معاشرے کی تعمیر میں مدد مل سکے۔

کلچرل اکیڈیمی

ہوئے پرنسپل سیکریٹری محکمہ ثقافت حکومت جموں و کشمیر، سیکریٹری کلچرل اکیڈیمی ہرویندر کور (جے کے اے ایس)، ایڈیشنل سیکریٹری (کشمیر) عدیل سلیم (جے کے اے ایس) اور ایڈیشنل سیکریٹری (جموں) سونالی ارون گپتا (جے کے اے ایس) کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا ہے، جن کی بصیرت، سنجیدہ توجہ اور تعمیری ہم آہنگی نے اس دیرینہ مسئلے کو حسن انجام تک پہنچایا۔ ایسوسی ایشن کے مطابق یہ فیصلہ نہ صرف ملازمین کے حوصلوں کو جلا بخشنے کا سبب بنے گا بلکہ ادارے کی مجموعی کارکردگی میں بھی تازہ روح پھونکے گا۔ ساتھ ہی ایسوسی ایشن نے اس امید کا اظہار کیا ہے کہ آئندہ بھی ملازمین کے حق میں بروقت ڈیپارٹمنٹل پروموشن کمیٹی کی میٹنگوں کے انعقاد کے لیے اسی جذبہ انصاف اور تسلسل کے ساتھ موثر اقدامات کیے جاتے رہیں گے۔ آخر میں ایسوسی ایشن نے اپنے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ مستقبل میں بھی اخلاص، لگن اور ادارہ جاتی وقار کے ساتھ جموں و کشمیر میں فن، ثقافت اور زبانوں کے فروغ کے لیے اپنی ذمہ داریاں پوری کرتی رہے گی۔

جموں میں کانگریس کا

تعداد نے شرکت کی۔ شرکاء نے ہاتھوں میں پلے کارڈ اور بینر اٹھا رکھے تھے اور حکومت کی مبینہ غیر عوامی پالیسیوں کے خلاف نعرے بلند کیے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے رمن بھلہ نے الزام لگایا کہ ایم جی نریگا جیسی عوامی فلاحی اسکیم، جو غریب ترین طبقوں کو روزگار اور معاشی تحفظ فراہم کرنے کے لیے بنائی گئی تھی، حکومت کے اقدامات سے کمزور ہوتی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا، 'ایم جی نریگا بچاؤ اور ہماری ریاست، ہمارا حق کی یہ مہم لوگوں کے روزگار، ان کے آئینی حقوق اور جمہوری اختیارات کے تحفظ کی لڑائی ہے۔ کانگریس ایم جی نریگا کو کمزور ہونے دے گی اور نہ جموں و کشمیر کے حقوق پر سمجھوتہ کرے گی۔' بھلہ نے مزید کہا کہ اجرتوں کی تاخیر، کام کے دنوں میں کمی، اور شفافیت کی عدم موجودگی نے دیہی گھرانوں کو شدید متاثر کیا ہے۔ ان کے مطابق کانگریس اس احتجاج کو اس وقت تک جاری رکھے گی جب تک اسکیم کو اس کی اصل روح کے مطابق بحال نہیں کیا جاتا۔ انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ مرکزی سطح پر اختیارات سمیٹنے کی کوششوں سے وفاقی ڈھانچہ کمزور ہو رہا ہے، جبکہ جموں و کشمیر کے لوگوں کو مکمل حقوق سے محروم رکھنا عوامی ناراضگی میں اضافہ کر رہا ہے۔ انہوں نے وفاقی اصولوں میں مبینہ کمزوری پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ کانگریس اس تحریک کو پُرامن جمہوری انداز میں ہر طبقے تک پہنچائے گی۔

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Kashmir
Tuesday 13 January 2026

کرکٹ کی دنیا پر کوہلی کا راج: سنگاکارا کا ریکارڈ پاش پاش، مجموعی رنز کی فہرست میں دوسرے نمبر پر براجمان

وڈودرا، 12 جنوری (یو این آئی) ہندوستانی کرکٹ کے 'کنگ' ویراٹ کوہلی نے ایک بار پھر ثابت کر دیا ہے کہ ریکارڈز ان کے قدم چومنے کے لیے ہی بنتے ہیں۔ نیوزی لینڈ کے خلاف جاری ون ڈے سیریز کے پہلے ہی میچ میں کوہلی نے شاندار بیٹنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے بین الاقوامی کرکٹ میں سب سے زیادہ رنز بنانے والے دوسرے کھلاڑی بننے کا اعزاز حاصل کرلیا ہے۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے دیے گئے 301 رنز کے بڑے ہدف کے تعاقب میں ہندوستان کی شروعات ملی جلی رہی۔ روہت شرما 26 رنز پر پویلین لوٹ گئے، جس کے بعد ویراٹ کوہلی میدان میں اترے۔ انہوں نے 91 گیندوں پر 93 رنز کی میچ وننگ اننگز کھیلی، جس میں 8 دلکش چوکے اور ایک بلند و بالا چھکا شامل تھا۔ شبھمن گل کی نصف سنچری اور کوہلی کی اس باری کی بدولت ہندوستان نے کیویز کو 4 وکٹوں سے شکست دے کر سیریز میں برتری حاصل کر لی۔ اس میچ سے قبل کوہلی کے مجموعی رنز 27,975 تھے اور وہ تیسرے نمبر پر تھے۔ اپنی 93 رنز کی باری کے دوران انہوں نے سری لنکا کے سابق کپتان کمار سنگاکارا (28,016 رنز) کو پیچھے چھوڑ دیا۔ اپنی اس فتح گرانگز پر کوہلی کو 'مین آف دی میچ' قرار دیا گیا۔ یہ ان کے کیریئر کا 45 واں ون ڈے مین آف دی میچ ایوارڈ ہے۔ وہ اب سنتھ جے سوریا (48) اور سچن تندولکر (62) کے ریکارڈ کی جانب تیزی سے بڑھ رہے ہیں۔ کرکٹ ماہرین کا کہنا ہے کہ جس رفتار سے ویراٹ کوہلی رنز بنا رہے ہیں، وہ دن دور نہیں جب وہ ماسٹر بلاسٹر سچن تندولکر کے کئی اور بڑے ریکارڈز کو بھی خطرے میں ڈال دیں گے۔ پوزیشن, کھلاڑی, ملک, مجموعی رنز ,1 سچن ٹنڈولکر , ہندوستان 34,357 , , 2 ویرات کوہلی , ہندوستان 28,0683, کمار سنگاکارا, سری لنکا 28,016, , 4 رکی پونٹنگ, آسٹریلیا 27,483 , , 5 مہیلا جے وردھنے, سری لنکا 25,957,

سوراشٹرا نے اتر پردیش کو شکست دے کر وجے ہزارے ٹرافی کے سیمی فائنل میں جگہ بنالی

بنگلورو، 12 جنوری (یو این آئی) بنگلورو میں کھیلے گئے وجے ہزارے ٹرافی کے بارش سے متاثرہ دوسرے کوارٹر فائنل میں سوراشٹرا نے اتر پردیش کو VJD میتھڈ (وی جے ڈی طریقہ کار) کے تحت 17 رنز سے شکست دے کر ٹورنامنٹ کے سیمی فائنل کے لیے کوالیفائی کر لیا ہے۔ سوراشٹرا کی اس فتح کے ہیرو کپتان ہاروک دیسائی رہے جنہوں نے ناقابل شکست سنچری اسکور کی۔ 311 رنز کے ہدف کے تعاقب میں سوراشٹرا کی شروعات خراب رہی اور چوتھے اوور میں وشوراج جڈیجا 9 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئے۔ اس کے بعد پریک مانکڑ اور کپتان ہاروک دیسائی نے دوسرے وکٹ کے لیے 133 رنز کی اہم شراکت قائم کی۔ پریک مانکڑ 67 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ بارش کے باعث کھیل روکے جانے تک سوراشٹرا نے 40.1 اوورز میں 3 وکٹوں کے نقصان پر 238 رنز بنا لیے تھے۔

جدہ میں بارسلونا کا جادو چل گیا: ریال میڈرڈ کو ہرا کر ریکارڈ 16ویں بار سپر کپ اپنے نام کرلیا

جدہ/بارسلونا، 12 جنوری (یو این آئی) فٹبال کی دنیا کے سب سے بڑے حریفوں، بارسلونا اور ریال میڈرڈ کے درمیان کھیلے گئے ہسپانوی سپر کپ کے فائنل میں بارسلونا نے اعصاب شکن مقابلے کے بعد 2-3 سے فتح حاصل کر لی۔ اس جیت کے ساتھ ہی بارسلونا نے نہ صرف اپنے اعزاز کا دفاع کیا بلکہ ریکارڈ 16ویں مرتبہ یہ ٹرافی اٹھانے کا اعزاز بھی حاصل کیا۔ بارسلونا کی فتح کے مرد آہن برازیلین اسٹار رافینہا رہے، جنہوں نے دو اہم گول اسکور کیے۔ میچ کا آغاز انتہائی تیز رہا۔ رافینہا نے 36ویں منٹ میں گول کر کے بارسلونا کو برتری دلائی، لیکن ریال میڈرڈ کے ونیشیس جونیئر نے بہترین انفرادی گول کے ذریعے اسکور برابر کر دیا۔ ہاف ٹائم سے چند لمحے قبل رابرٹ لیوانڈوسکی نے بارسلونا کو دوبارہ برتری دلائی، مگر میڈرڈ کے گونزالو گارسیا نے انجری ٹائم میں گول کر کے مقابلہ 2-2 سے برابر کر دیا۔ میچ کا فیصلہ 73ویں منٹ میں ہوا جب رافینہا کی ہٹ ریال میڈرڈ کے دفاعی کھلاڑی سے ٹکرا کر گول پوسٹ میں چلی گئی، جس نے بارسلونا کو 2-3 کی برتری دلا دی جو آخر تک برقرار رہی۔ بارسلونا کے کوچ ہینسی فلک کے دور کوچنگ کی یہ چوتھی ٹرافی ہے۔ انہوں نے گزشتہ سیزن میں بھی ریال میڈرڈ کو چاروں مقابلوں میں شکست دی تھی۔ دوسری جانب، ریال میڈرڈ کے کوچ ژابی الونسو نے اسٹار کھلاڑی کیلین ایمباپے کو گھٹنے کی تکلیف کے باعث ابتدائی الیون میں شامل نہیں کیا، انہیں آخری 15 منٹ میں میدان میں اتارا گیا لیکن وہ اپنی ٹیم کو شکست سے نہ بچا سکے۔ میچ کے آخری لمحات میں بارسلونا کے اہم مڈفیلڈر فرینکی ڈی جونگ کو ایمباپے پر خطرناک فاول کرنے کی وجہ سے 'ریڈ کارڈ' دکھا کر میدان سے باہر بھیج دیا گیا۔ ایک کھلاڑی کم ہونے کے باوجود بارسلونا نے ریال میڈرڈ کے حملوں کو ناکام بنایا۔

سنسنی خیز اختتام: اعصاب شکن مقابلے کے بعد سری لنکا نے پاکستان کو ہرایا، سیریز برابر

دمبولا، 12 جنوری (یو این آئی) سری لنکا نے تین میچوں پر مشتمل ٹی ٹوئنٹی سیریز کے آخری اور فیصلہ کن معرکے میں پاکستان کو 14 رنز سے ہرا کر سیریز برابر کر دی۔ بارش سے متاثرہ اس میچ کو 12 اوورز تک محدود کیا گیا تھا، جہاں میزبان ٹیم کے پہاڑ جیسے ہدف کے تعاقب میں پاکستانی بلے باز ناکام رہے۔ دمبولا اسٹیڈیم میں کھیلے گئے اس میچ کا ٹاس بارش کے باعث تاخیر کا شکار ہوا۔ پاکستانی کپتان سلمان علی آغا نے ٹاس جیت کر پہلے فیلڈنگ کا فیصلہ کیا، لیکن سری لنکن بلے بازوں نے اس فیصلے کو غلط ثابت کر دیا۔ مختصر فارمیٹ کے اس میچ میں سری لنکا نے مقررہ 12 اوورز میں دھواں دھار بیٹنگ کرتے ہوئے 161 رنز کا بڑا مجموعہ ترتیب دیا۔ داسن شناکا صرف 9 گیندوں پر 5 چھکوں کی مدد سے 34 رنز بنا کر نمایاں رہے۔ کوسل مینڈس نے 30 رنز کی برق رفتار اننگز کھیلی۔ محمد وسیم نے 3 وکٹیں تو حاصل کیں لیکن 3 اوورز میں 54 رنز دے ڈالے۔ محمد نواز اور فہیم اشرف نے ایک ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔ 162 رنز کے بڑے ہدف کے تعاقب میں پاکستان کا آغاز اچھا نہ رہا۔ صاحبزادہ فرحان محض 9 رنز بنا کر پویلین لوٹ گئے۔ تاہم، کپتان سلمان علی آغا نے محاذ سنبھالا اور میدان کے چاروں اطراف شاٹس کھیل کر میچ کو دلچسپ بنا دیا۔ سلمان آغا نے 12 گیندوں پر 45 رنز (5 چوکے، 3 چھکے) بنائے۔ خواجہ نافع اور محمد نواز نے بالترتیب 26 اور 28 رنز بنا کر کچھ امید جگائی، لیکن اہم مواقع پر وکٹیں گرنے سے ٹیم دباؤ کا شکار ہوگئی۔ صائم ایوب 6 رنز بنا کر جدوجہد کرتے نظر آئے جبکہ عثمان خان ایک بار پھر ناکام رہے اور صرف 1 رن بنا سکے۔ پاکستان کو آخری 2 اوورز میں جیت کے لیے 30 رنز درکار تھے، جو کہ 12 اوورز کے میچ میں ممکن نظر آ رہے تھے، لیکن سری لنکن بولرز نے نپی تلی بولنگ کرتے ہوئے پاکستانی بلے بازوں کو کھل کر کھیلنے کا موقع نہیں دیا۔ پاکستان کی ٹیم مقررہ اوورز میں 8 وکٹوں کے نقصان پر 146 رنز بنا پائی۔ پاکستان نے پہلے ٹی ٹوئنٹی میں 6 وکٹوں سے کامیابی حاصل کی تھی، جبکہ دوسرا میچ بارش کی نذر ہو گیا تھا۔ تیسرے میچ میں سری لنکا کی جیت کے بعد سیریز 1-1 سے برابری پر ختم ہوئی۔

کثرتِ مےنوشی اور نائٹ کلبوں میں ہنگامہ آرائی، انگلش ٹیم پر کرفیو نافذ

برسبین، 12 جنوری (یو این آئی) آسٹریلیا کے خلاف ایشیز سیریز میں 4-1 کی ذلت آمیز شکست اور کھلاڑیوں کی غیر اخلاقی سرگرمیوں نے انگلینڈ اینڈ ویلز کرکٹ بورڈ (ECB) کو سخت فیصلے کرنے پر مجبور کر دیا ہے۔ برطانوی میڈیا کے مطابق، آسٹریلیا کے دورے کے دوران انگلش کرکٹرز کی جانب سے کثرتِ مےنوشی اور نائٹ کلبوں میں ہنگامہ آرائی کی خبریں سامنے آنے کے بعد بورڈ نے کھلاڑیوں پر 'کرفیو' لگانے کا فیصلہ کیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق، انگلش ٹیم کی ناکامی کے پیچھے جہاں تکنیکی خامیاں تھیں، وہیں کھلاڑیوں کا غیر ذمہ دارانہ رویہ بھی اہم وجہ رہا۔ بتایا جاتا ہے کہ: وائٹ بال کپتان ہیری بروک کا ایک نائٹ کلب میں شراب نوشی کے بعد جھگڑا ہوا، جس سے ٹیم کے وقار کو ٹھیس پہنچی۔ ایک اور کھلاڑی بین ڈکٹ آسٹریلیا کے ایک تفریحی مقام پر نشے کی حالت میں اس قدر مدہوش ہوئے کہ اپنی ٹیم کی قیام گاہ کا راستہ ہی بھول گئے۔ انگلش بورڈ نے واضح کر دیا ہے کہ آئندہ سری لنکا کے خلاف سیریز اور میگا ایونٹ ورلڈ کپ کے دوران کھلاڑیوں کی کڑی نگرانی کی جائے گی۔ نئے ضوابط کے تحت کھلاڑیوں کے باہر جانے اور واپسی کے اوقات مقرر کیے جائیں گے تاکہ ان کی توجہ کھیل پر مرکوز رہے۔ ای سی بی کے ان سخت اقدامات اور 'نظم و ضبط' کی پالیسی نے ٹیم کے اندرونی ماحول کو بھی متاثر کیا ہے۔ ذرائع کا دعویٰ ہے کہ انگلینڈ کے ہیڈ کوچ برینڈن میک کلم، جو کھلاڑیوں کو آزادی دینے کے حامی سمجھے جاتے ہیں، بورڈ کی اس نئی سختی سے خوش نہیں ہیں۔ امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ وہ ان سخت پابندیوں کے احتجاجاً اپنے عہدے سے مستعفی ہو سکتے ہیں۔

فٹبال کے مصری جادوگر محمد صلاح کا عالمی دھماکہ، میسی اور رونالڈو کے ریکارڈ پاش پاش

قاہرہ/رباط، 12 جنوری (یو این آئی) مصر سے تعلق رکھنے والے عالمی شہرت یافتہ فٹبالر محمد صلاح نے بین الاقوامی فٹبال میں ایک ایسا سنگ میل عبور کر لیا ہے جس نے دنیائے فٹبال کے دو بڑے ناموں، لیونل میسی اور کرسٹیانو رونالڈو کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ صلاح اب بین الاقوامی مقابلوں میں 100 گول کنٹری بیوشنز (گول اور اسسٹ) مکمل کرنے والے تیز ترین کھلاڑیوں کی فہرست میں شامل ہو گئے ہیں۔ حیران کن طور پر یہ اعزاز لیونل میسی اور کرسٹیانو رونالڈو جیسے عظیم کھلاڑیوں سے بھی کم میچز کھیل کر حاصل کیا۔ افریقہ کپ آف نیشنز کے کوارٹر فائنل میں آئیوری کوسٹ کے خلاف کھیلے گئے سنسنی خیز میچ میں محمد صلاح نے نہ صرف گول اسکور کیا بلکہ اپنی ٹیم کو سیمی فائنل میں پہنچانے میں بھی اہم کردار ادا کیا۔ اس گول کے ساتھ ہی ان کے مصر کے لیے مجموعی طور پر 65 گول اور 35 اسسٹ ہو گئے ہیں، یوں ان کی مجموعی گول کنٹری بیوشن 100 تک پہنچ گئی۔ اس فہرست میں برازیلین لیجنڈ پیلے (77 میچز) اور نیمار (94 میچز) بدستور پہلے اور دوسرے نمبر پر ہیں، تاہم صلاح اب افریقہ کے پہلے کھلاڑی بن گئے ہیں جنہوں نے اتنی تیزی سے یہ اعزاز حاصل کیا۔ ایک طرف جہاں محمد صلاح اپنی قومی ٹیم کے لیے فتوحات کے جھنڈے گاڑ رہے ہیں، وہیں انگلش کلب لیورپول میں ان کے معاملات کچھ کشیدہ نظر آ رہے ہیں۔ حال ہی میں ایک متنازع انٹرویو دینے کے بعد، جس میں انہوں نے کلب انتظامیہ اور کوچ سے تعلقات پر سوال اٹھائے تھے، انہیں انٹر میلان کے خلاف اہم چیمپئنز لیگ میچ سے باہر رکھا گیا تھا۔ تاہم، 33 سالہ صلاح نے اپنے کھیل سے ثابت کر دیا ہے کہ وہ اب بھی میدان کے اصل بادشاہ ہیں۔ محمد صلاح گزشتہ 15 برسوں سے مصر کی فٹبال ٹیم کی ریڑھ کی ہڈی سمجھے جاتے ہیں۔ اب جبکہ مصر افریقہ کپ کے سیمی فائنل میں پہنچ چکا ہے، پوری قوم کی نظریں اپنے کپتان پر جمی ہیں کہ وہ ملک کو ایک بار پھر براعظمی چیمپئن بنوانے میں کامیاب ہو جائیں۔

انڈر 19 ورلڈ کپ: زمبابوے اور نمیبیا نوجوان کرکٹرز کی میزبانی کے لیے تیار

ہرارے، 12 جنوری، (یو این آئی) کرکٹ کے مستقبل کے ستاروں کی تلاش اور عالمی حکمرانی کی جنگ، یعنی آئی سی سی انڈر 19 کرکٹ ورلڈ کپ 2026 کا باقاعدہ آغاز 15 جنوری سے ہونے جا رہا ہے۔ اس مرتبہ ٹورنامنٹ کی میزبانی کے فرائض مشترکہ طور پر زمبابوے اور نمیبیا انجام دے رہے ہیں۔ دنیا بھر کی بہترین جونیئر ٹیمیں اس میگا ایونٹ میں ٹرافی کے حصول کے لیے پنجہ آزمائی کریں گی۔ ٹورنامنٹ کا سب سے دلچسپ گروپ 'ڈی' تصور کیا جا رہا ہے، جہاں دو سابق عالمی چیمپئنز کے ساتھ ابھرتی ہوئی ٹیمیں موجود ہیں۔ اس گروپ میں درج ذیل ٹیمیں شامل ہیں جنوبی افریقہ: 2014 کا فاتح۔ ویسٹ انڈیز: 2016 کا چیمپئن۔ افغانستان: دو بار کا سیمی فائنلسٹ۔ تنزانیہ: ورلڈ کپ میں پہلی بار شرکت کرنے والی ٹیم۔ اس ورلڈ کپ کی خاص بات تنزانیہ کی شرکت ہے، جس نے کوالیفائنگ راؤنڈ میں ایک بھی میچ ہارے بغیر پہلی بار عالمی میلے میں اپنی جگہ پکی کی ہے۔ دوسری جانب افغانستان کی ٹیم اپنی اسپن جادوگری کی وجہ سے کسی بھی بڑی ٹیم کا کھیل بگاڑنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہے۔ جنوبی افریقہ اور ویسٹ انڈیز کو فیورٹ قرار دیا جا رہا ہے، تاہم ماہرین کا کہنا ہے کہ اس گروپ میں کوئی بھی بڑا اپ سیٹ ہو سکتا ہے۔ دوسری جانب افغانستان کی ٹیم اپنی اسپن جادوگری کی وجہ سے کسی بھی بڑی ٹیم کا کھیل بگاڑنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہے۔ جنوبی افریقہ اور ویسٹ انڈیز کو فیورٹ قرار دیا جا رہا ہے، تاہم ماہرین کا کہنا ہے کہ اس گروپ میں کوئی بھی بڑا اپ سیٹ ہو سکتا ہے۔ گروپ ڈی کے سنسنی خیز مقابلے 15 جنوری سے شروع ہوں گے: پہلا معرکہ: تنزانیہ بمقابلہ ویسٹ انڈیز (15 جنوری) دوسرا معرکہ: افغانستان بمقابلہ جنوبی افریقہ (15 جنوری) گروپ اسٹیج کا اختتام: اس گروپ کے تمام میچز 22 جنوری تک مکمل کر لیے جائیں گے، جس کے بعد ٹاپ ٹیمیں اگلے مرحلے کے لیے کوالیفائی کریں گی۔ نوجوان کھلاڑیوں کے لیے یہ ٹورنامنٹ اپنی صلاحیتیں منوانے اور سینئر ٹیموں کے دروازے کھٹکھٹانے کا بہترین موقع ثابت ہوگا۔

وجے ہزارے ٹرافی: کرناٹک نے VJD میتھڈ کے تحت ممبئی کو ہرایا

بنگلورو، 12 جنوری (یو این آئی) بنگلورو میں کھیلے گئے وجے ہزارے ٹرافی کے بارش سے متاثرہ پہلے کوارٹر فائنل میں میزبان کرناٹک نے مضبوط ممبئی کو VJD میتھڈ کے تحت 54 رنز سے شکست دے کر سیمی فائنل کے لیے کوالیفائی کر لیا ہے۔ دیودت پڈیکل اور کرون نائر کی شاندار ناقابل شکست نصف سنچریوں نے کرناٹک کی جیت کی راہ ہموار کی۔ ٹاس ہارنے کے بعد پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے ممبئی کی شروعات انتہائی مایوس کن رہی اور محض 60 رنز کے مجموعے پر اس کے 4 اہم کھلاڑی پویلین لوٹ گئے۔ ودھیادھر پاٹل نے ابتدائی اوورز میں تباہ کن باؤلنگ کی۔ بحرانی صورتحال میں کپتان سدھیش لاڈ (38) اور شمس ملانی نے پانچویں وکٹ کے لیے 76 رنز جوڑ کر ٹیم کو سہارا دیا۔ شمس ملانی نے 91 گیندوں پر 86 رنز کی ذمہ دارانہ اننگز کھیلی۔ آخر میں سائی راج پاٹل کے برق رفتار 33 رنز کی بدولت ممبئی نے مقررہ 50 اوورز میں 8 وکٹوں پر 254 رنز بنائے۔ ودھیادھر پاٹل نے 3، جبکہ ودھوت کاویرپا اور ابھیلاش شیٹی نے 2، 2 وکٹیں حاصل کیں۔ 255 رنز کے ہدف کے تعاقب میں کرناٹک کے کپتان مینک اگروال 12 رنز بنا کر جلد آؤٹ ہو گئے، لیکن اس کے بعد دیودت پڈیکل اور کرون نائر نے ممبئی کے بولرز کو سنبھلنے کا موقع نہیں دیا۔ جب 33 اوورز کے بعد موسلا دھار بارش کے باعث کھیل روکا گیا، اس وقت کرناٹک نے صرف ایک وکٹ کے نقصان پر 187 رنز بنا لیے تھے۔ دیودت پڈیکل 81 رنز پر ناقابل شکست (11 چوکے)۔ کرون نائر 74 رنز پر ناقابل شکست (11 چوکے)۔ بارش نہ رکنے کے باعث جب VJD میتھڈ کے تحت اسکور کا موازنہ کیا گیا تو کرناٹک مطلوبہ اسکور سے 54 رنز آگے تھا، جس پر اسے باضابطہ فاتح قرار دے دیا گیا۔ ڈومیسٹک کرکٹ کی مضبوط ترین ٹیم سمجھی جانے والی ممبئی اس شکست کے ساتھ ہی ٹورنامنٹ سے باہر ہو گئی ہے، جبکہ کرناٹک نے اپنے ہوم گراؤنڈ پر بہترین کھیل پیش کرتے ہوئے فائنل کی جانب ایک اور قدم بڑھا دیا ہے۔

سال کا پہلا گرینڈ سلیم: ٹینس اسٹارز کی ملبورن آمد، دنیا بھر کی نظریں آسٹریلیا پر مرکوز

ملبورن، 12 جنوری، (یو این آئی) دنیا کے معتبر ترین ٹینس ٹورنامنٹس میں سے ایک، آسٹریلین اوپن کا 114 واں ایڈیشن 18 جنوری سے آسٹریلیا کے ساحلی شہر ملبورن میں سجنے کے لیے تیار ہے۔ انٹرنیشنل ٹینس فیڈریشن کے زیر اہتمام ہونے والے اس میگا ایونٹ کی تیاریاں اپنے آخری مرحلے میں داخل ہو چکی ہیں اور ملبورن پارک کے نیلے ہارڈ کورٹس دنیا کے بہترین کھلاڑیوں کی میزبانی کے لیے تیار ہیں۔ یہ ٹورنامنٹ 18 جنوری سے شروع ہو کر یکم فروری تک جاری رہے گا۔ میگا ایونٹ میں مینز اور ویمنز سنگلز، ڈبلز، مکسڈ ڈبلز کے ساتھ ساتھ جونیئرز اور وہیل چیئر کھلاڑیوں کے درمیان بھی سخت مقابلے ہوں گے۔ یہ 'اوپن ایرا' کا 58 واں اور رواں سال 2026 کا پہلا گرینڈ سلیم ٹورنامنٹ ہے۔ اس مرتبہ تمام نظریں دفاعی چیمپئنز پر ہوں گی جو اپنے اعزاز کو بچانے کے لیے میدان میں اتریں گے۔ اٹلی کے عالمی نمبر ایک کھلاڑی جینک سنر مردوں کے سنگلز مقابلوں میں اپنے ٹائٹل کا دفاع کریں گے۔ وہ مسلسل تیسری مرتبہ یہ ٹرافی جیتنے کے لیے پرامید ہیں۔ خواتین کے زمرے میں امریکی اسٹار میڈیسن کیز اپنے اعزاز کا دفاع کرنے کے لیے تیار ہیں۔ 38 سالہ سربین لیجنڈ نوویک جوکووچ کے پاس 11ویں مرتبہ آسٹریلین اوپن جیتنے کا نادر موقع ہے۔ 24 گرینڈ سلام ٹائٹلز کے مالک جوکووچ اس کورٹ پر سب سے کامیاب کھلاڑی مانے جاتے ہیں اور وہ ایک نیا عالمی ریکارڈ قائم کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ انتظامیہ کے مطابق، اس سال شائقین کے لیے سہولیات میں اضافہ کیا گیا ہے اور میڈیسن کیز، جوکووچ اور الکاراز جیسے بڑے ناموں کی موجودگی نے ٹکٹوں کی طلب میں غیر معمولی اضافہ کر دیا ہے۔

محمد نبی اور ان کے بیٹے حسن عیسیٰ خیل نے ایک ہی ٹیم میں کھیل کر نیا باب رقم کیا

ڈھاکہ، 12 جنوری (یو این آئی) بنگلہ دیش پریمیئر لیگ کا موجودہ سیزن ایک تاریخی لمحے کا گواہ بن گیا ہے، جہاں ٹی ٹوئنٹی کرکٹ کی تاریخ میں پہلی بار باپ اور بیٹے کی جوڑی ایک ساتھ ایک ہی ٹیم کے لیے میدان میں اتری۔ افغانستان کے اسٹار کرکٹر محمد نبی اور ان کے بیٹے حسن عیسیٰ خیل نے 'نوکھالی ایکسپریس' کی جانب سے کھیلتے ہوئے نہ صرف ڈیبیو کیا بلکہ ٹیم کی فتح میں کلیدی کردار بھی ادا کیا۔ یہ محض اتفاق نہیں تھا کہ دونوں ایک ٹیم میں تھے، بلکہ دونوں نے گراؤنڈ کے بیچوں بیچ اپنی کارکردگی سے سب کو متاثر کیا۔ 19 سالہ حسن عیسیٰ خیل نے اپنے ڈیبیو میچ میں ہی جارحانہ کھیل پیش کیا اور محض 60 گیندوں پر 92 رنز کی برق رفتار اننگز کھیلی۔ حسن نے اپنے والد محمد نبی کے ساتھ مل کر چوتھی وکٹ کے لیے 53 رنز کی اہم شراکت داری قائم کی، جو میچ کا ٹرننگ پوائنٹ ثابت ہوئی۔ میچ کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے محمد نبی کا کہنا تھا "میں اپنے بیٹے کے ساتھ کھیلنے پر بے حد خوش ہوں اور اس دن کا مجھے برسوں سے انتظار تھا۔ میں نے حسن کو ایک پروفیشنل کرکٹر بنانے کے لیے بہت محنت کی ہے۔ میچ سے قبل ہم نے 90 منٹ تک خصوصی سیشن کیا جس میں میں اسے بولرز کی حکمتِ عملی کے بارے میں سمجھاتا رہا۔ دوسری جانب نوجوان حسن عیسیٰ خیل نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ اور ان کے والد بہترین دوستوں کی طرح ہیں۔ انہوں نے بتایا "والد ٹریننگ کے دوران سخت نظم و ضبط کے قائل ہیں لیکن عام زندگی میں وہ بہت نرم مزاج ہیں۔ میرا سب سے بڑا خواب اب افغانستان کی قومی ٹیم کے لیے اپنے والد کے ساتھ کھیلنا ہے۔ اس تاریخی جوڑی کی بدولت نوکھالی ایکسپریس نے ڈھاکہ کیپیٹلز کو 41 رنز سے عبرتناک شکست دے کر پوائنٹس ٹیبل پر اپنی پوزیشن بہتر کر لی ہے۔ کرکٹ کی تاریخ میں اس سے قبل ڈومیسٹک یا فرسٹ کلاس کرکٹ میں تو ایسی مثالیں ملتی ہیں، لیکن ایک بڑے ٹی ٹوئنٹی لیگ میں باپ بیٹے کا ایک ساتھ کھیلنا اپنی نوعیت کا پہلا عالمی اعزاز ہے۔

جنوبی کوریا کی این سی ینگ کی حکمرانی برقرار اعزاز کی ہیٹ ٹرک مکمل

کوالالمپور، 12 جنوری، (یو این آئی) جنوبی کوریا کی بیڈمنٹن اسٹار اور عالمی نمبر ایک این سی ینگ نے ملیشیا اوپن میں اپنی فتوحات کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے مسلسل تیسری مرتبہ ویمنز سنگلز کا خطاب اپنے نام کر لیا۔ اس شاندار کامیابی کے ساتھ ہی انہوں نے ایونٹ میں اعزازات کی 'ہیٹ ٹرک' مکمل کرنے کا سنگِ میل بھی عبور کر لیا ہے۔ کوالالمپور میں کھیلے گئے بی ڈبلیو ایف (BWF) ورلڈ ٹور کے اس ہائی پروفائل فائنل میں جنوبی کوریا کی 23 سالہ ٹاپ سیڈ شٹلر این سی ینگ کا سامنا چین کی مضبوط حریف وانگ ژی یی سے تھا۔ این سی ینگ نے آغاز ہی سے جارحانہ کھیل پیش کیا اور پہلا سیٹ 21-15 سے آسانی کے ساتھ اپنے نام کر لیا۔ دوسرے سیٹ میں چینی کھلاڑی نے زبردست مزاحمت کی اور مقابلہ ایک وقت پر برابر ہو گیا، تاہم دفاعی چیمپئن این سی ینگ نے اپنے تجربے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے یہ سیٹ 24-22 سے جیت کر مقابلہ اپنے حق میں کر لیا۔ محض 23 برس کی عمر میں مسلسل تین بار ملیشیا اوپن جیتنا این سی ینگ کی غیر معمولی مہارت کا ثبوت ہے۔ انہوں نے پورے ٹورنامنٹ میں اپنی برتری برقرار رکھی اور فائنل میں بھی اسٹریٹ سیٹس میں کامیابی حاصل کر کے ثابت کر دیا کہ وہ اس وقت ویمنز بیڈمنٹن کی سب سے طاقتور کھلاڑی ہیں۔ ملیشیا اوپن کا یہ ایڈیشن شائقین کی بھرپور توجہ کا مرکز رہا، جہاں دنیا بھر سے آئے نامور کھلاڑیوں نے اپنے جوہر دکھائے۔

چوٹ کے باعث واشنگٹن سندر باہر، آیوش بدونی ون ڈے ٹیم میں شامل

وڈودرا، 12 جنوری (یو این آئی) ہندوستانی آل راؤنڈر واشنگٹن سندر چوٹ کے سبب نیوزی لینڈ کے خلاف بقیہ ایک روزہ سیریز سے باہر ہو گئے ہیں۔ ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) نے پیر کے روز اس کی تصدیق کی۔ بی سی سی آئی کے مطابق، واشنگٹن سندر کو اتوار کے روز وڈودرا کے بی سی اے اسٹیڈیم میں کھیلے گئے پہلے ون ڈے میچ کے دوران گیند بازی کرتے وقت بائیں جانب نچلی پسلی میں شدید درد محسوس ہوا۔ 26 سالہ کھلاڑی کا اسکین کیا جائے گا، جس کے بعد بی سی سی آئی کی میڈیکل ٹیم ماہرین کی رائے لے گی۔ چوٹ کے باعث سندر آئی ڈی ایف سی فرسٹ بینک ون ڈے سیریز کے باقی دو میچوں میں شرکت نہیں کر سکیں گے۔ سلیکشن کمیٹی نے واشنگٹن سندر کی جگہ آیوش بدونی کو ٹیم میں شامل کیا ہے۔ یہ بدونی کا پہلا ون ڈے ٹیم میں انتخاب ہے یہ وہ دوسرے میچ سے قبل راجکوٹ میں ٹیم سے جڑیں گے۔ دوسرے اور تیسرے ون ڈے کے لیے ہندوستان کی ٹیم اس طرح ہے: شبھمن گل (کپتان)، روہت شرما، وراٹ کوہلی، کے ایل راہل (وکٹ کیپر)، شریس ایئر (نائب کپتان)، رویندر جڈیجا، محمد سراج، ہرشیت رانا، پرسدھ کرشنا، کلدیپ یادو، نتیش کمار ریڈی، ارشدیپ سنگھ، یشسوی جیسوال، دھروو جوریل (وکٹ کیپر) اور آیوش بدونی۔

فوری معاہدہ کرلو اس سے پہلے کہ بہت دیر ہوجائے ٹرمپ کی کیوبا کو بھی وارننگ

کوئی ہمیں حکم نہیں دے سکتا کہ ہمیں کیا کرنا ہے، کیوبن صدر کا ٹرمپ کو سخت جواب

واشنگٹن، 12 جنوری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کیوبا کو معاہدہ کرنے کی وارننگ دے دی

جس پر کیوبا کے صدر نے سخت ردعمل ظاہر کیا ہے۔ صدر ٹرمپ نے کہا ہے کہ کیوبا نے کئی برسوں تک بڑی مقدار میں وینزویلا سے ملنے والے تیل اور پیسے پر گزارا کیا اور جواب میں وینزویلا کے دو آمروں کو سکیورٹی سروس مہیا کی لیکن اب وینزویلا کو دنیا کی سب سے طاقت ور امریکی فوج کا تحفظ حاصل ہے۔

ٹرمپ نے دھمکی دیتے ہوئے کہا کہ کیوبا کے لیے اب کوئی پیسہ یا تیل نہیں جائے گا، کیوبا فوری معاہدہ کرلے اس سے پہلے کہ بہت دیر ہوجائے۔ ٹرمپ کی وارننگ پر کیوبا کے صدر نے ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ کیوبا ایک آزاد اور خودمختار قوم ہے، کوئی ہمیں حکم نہیں دے سکتا کہ ہمیں کیا کرنا ہے، امریکا کا رویہ مجرمانہ اور عالمی امن کے لیے خطرہ ہے۔ کیوبا کے صدر میگوئیل ڈیاز کینیل کا کہنا ہے کہ کیوبا 66 برسوں سے امریکی جارحیت کا شکار ہے، کیوبا دھمکیاں نہیں دیتا البتہ وطن کے دفاع کے لیے خودکو تیار رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انسانی جانوں کو بھی کاروباری نظر سے دیکھنے والوں کے پاس کیوبا پر انگلی اٹھانے کا اخلاقی جواز نہیں، جو انقلاب کو کیوبا کی معاشی مشکلات کا ذمہ دار قرار دیتے ہیں انہیں شرم آنی چاہیے۔ ادھر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی وارننگ پر کیوبن صدر نے جواب دیتے ہوئے کہا کوئی ہمیں حکم نہیں دے سکتا کہ ہمیں کیا کرنا ہے۔ تفصیلات کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے کیوبا کو دی گئی نئی وارننگ پر کیوبن صدر نے سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ کیوبا ایک آزاد اور خودمختار ملک ہے اور کوئی بھی ہمیں یہ حکم نہیں دے سکتا کہ ہمیں کیا کرنا ہے۔

جنگ نہیں چاہتے مگر جنگ کیلئے تیار ہیں، ایران

چین ہمیشہ دوسرے ممالک کے اندرونی معاملات میں مداخلت کی مخالفت کرتا ہے، چینی وزارت خارجہ

تہران/ ۱۲ جنوری/ (آفاق نیوز ڈیسک) ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے پیر کے روز کہا کہ ایرانی حکومت مذاکرات چاہتی ہے تاہم کسی بھی ممکنہ جنگی صورت حال کے لیے بھی مکمل طور پر تیار ہے۔ ان کا یہ بیان ایک ایسے وقت پر سامنے آیا ہے، جب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ایرانی قیادت بات چیت کی خواہاں ہے۔ یہ دعویٰ ٹرمپ نے ایران میں احتجاجی مظاہروں کے خلاف کریک ڈاؤن کے آغاز کے بعد امریکی فوجی مداخلت کی دھمکی دینے کے بعد کیا۔ ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے تہران میں غیر ملکی سفیروں کی ایک کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا، اسلامی جمہوریہ ایران جنگ کا خواہاں نہیں ہے، لیکن جنگ کے لیے مکمل طور پر تیار ہے۔ ہم مذاکرات کے لیے بھی تیار ہیں، مگر یہ مذاکرات منصفانہ ہونا چاہییں، یہ برابری کی بنیاد پر ہوں اور باہمی احترام پر مبنی ہوں۔ دوسری جانب چین کی جانب سے کہا گیا ہے کہ وہ دیگر ممالک کے اندرونی معاملات میں غیر ملکی مداخلت کی مخالفت کرتا ہے۔ چینی وزارت خارجہ کی ترجمان ماؤ ننگ نے صدر ٹرمپ کے بیانات کے حوالے سے معمول کی ایک پریس کانفرنس میں کہا، چین ہمیشہ دوسرے ممالک کے اندرونی معاملات میں مداخلت کی مخالفت کرتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ چین تمام فریقوں سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ مشرق وسطی میں امن اور استحکام

کے لیے سازگار اقدامات کریں۔ دریں اثناء جرمن چانسلر فریڈرش میرس نے ایران کی جانب سے مظاہرین کے خلاف غیر متناسب اور بے رحمانہ تشدد کو ایرانی حکومت کی کمزوری سے تعبیر کیا اپنے دورہ بھارت کے دوران پیر کے روز ان کا کہنا تھا، ہم اس تشدد کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہیں۔ یہ تشدد طاقت کا اظہار نہیں بلکہ کمزوری کی نشانی ہے۔ اس تشدد کا خاتمہ ہونا چاہیے۔

اقوام متحدہ کی ایران میں مظاہروں کے دوران طاقت کا بیجا استعمال نہ کرنے کی اپیل

متعدد ہلاکتیں ہوئی ہیں، متعلقہ رپورٹس پر تشویش ہے

اقوام متحدہ، 12 جنوری (یو این آئی) اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے ایرانی حکام پر زور دیا ہے کہ وہ مظاہرین کے خلاف حتی الامکان احتیاط "برتیں

اور غیر ضروری یا غیر متناسب "طاقت کے استعمال سے گریز کریں۔ سیکرٹری جنرل کے ترجمان اسٹیفن دوجارچ نے اتوار کو ایک بیان میں کہا کہ سیکرٹری جنرل کو اسلامی جمہوریہ ایران کے مختلف حصوں میں مظاہرین کے خلاف ایرانی حکام کی طرف سے تشدد اور طاقت کے بے جا استعمال کہ جس کے نتیجے میں متعدد ہلاکتیں ہوئی ہیں، سے متعلقہ رپورٹس پر تشویش ہے۔" گوتریس نے اس بات پر زور دیا کہ تمام ایرانی شہریوں کو بلا خوف و ڈر اپنی" شکایات " کو پُرامن طریقے سے پیش کرنے کا حق حاصل ہے اور کہا کہ اظہار رائے، انجمن سازی اور پرامن اجتماع کے حقوق جو بین الاقوامی قانون میں درج ہیں انہیں مکمل طور پر احترام اور تحفظ" حاصل ہونا چاہیے۔ اقوام متحدہ کے سربراہ نے ملک میں معلومات تک رسائی کو ممکن بنانے، بشمول مواصلات کی بحالی کے اقدامات کا بھی مطالبہ کیا۔ لندن میں قائم انٹرنیٹ مانیٹرنگ گروپ NetBlocks کا کہنا ہے ایران میں قومی انٹرنیٹ کی بندش چار دنوں سے جاری ہے تو گزشتہ 72 گھنٹوں سے زائد سے آن لائن سروسز بند ہیں۔ باور رہے کہ یہ احتجاجی مظاہرے 28 دسمبر کو ایرانی منڈی میں ایرانی ریال کی قدر میں تیزی سے کمی اور معاشی حالات کی خرابی کے خلاف پھوٹ پڑے اور بعد ازاں کئی شہروں تک پھیل گئے۔ امریکہ میں قائم حقوق گروپ ہرانہ نے رپورٹ کیا ہے کہ حالیہ مظاہروں میں 490 مظاہرین اور 48 سیکیورٹی اہلکار ہلاک ہوئے، جبکہ 10,600 سے زائد افراد گرفتار کیے گئے ہیں، تاہم اس حوالے سے کوئی سرکاری اعلان نہیں کیا گیا۔

ٹرمپ نے خود کو 'وینزویلا کا قائم مقام صدر' قرار دے دیا

ہم وینزویلا کی قیادت ' کے ساتھ واقعی اچھی طرح سے کام کر رہے ہیں

واشنگٹن، 12 جنوری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے وینزویلا پر فوجی حملے کے بعد خود کو اس ملک

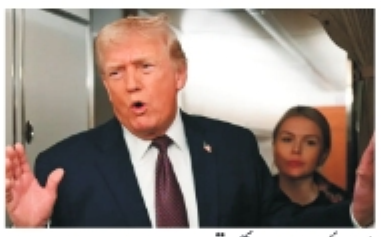

کا قائم مقام صدر بھی قرار دے دیا ہے۔ وینزویلا پر فوجی حملے اور صدر مادورو کی گرفتاری کے بعد امریکی صدر ٹرمپ نے خود کو وینزویلا کا قائم مقام صدر قرار دے دیا ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر تازہ ترین پوسٹ میں خود کو "وینزویلا کا قائم مقام صدر " کا درجہ دیتے ہوئے یہ ذمہ داری اٹھانے کی تاریخ کے بجائے صرف جنوری 2026 لکھا ہے۔ امریکی صدر نے اس پوسٹ میں اپنی ایک تصویر کے ساتھ اپنے امریکہ کے 45ویں اور 45ویں صدر کے طور پر بھی ذکر کیا ہے۔ ٹرمپ کی یہ تصویر ان کے ان حالیہ بیانات کے بعد سامنے آئی ہے کہ جن میں انہوں نے کہا کہ امریکہ وینزویلا کی قیادت کے ساتھ واقعی اچھی طرح سے کام کر رہا ہے۔" انہوں نے کہا کہ ہم وینزویلا کی قیادت ' کے ساتھ واقعی اچھی طرح سے کام کر رہے ہیں، اور ہم دیکھیں گے کہ یہ سب کیسے کام کرتا ہے۔" واضح رہے کہ امریکی فوج نے تین جنوری کو علی الصباح وینزویلا پر حملہ کر کے صدر نکولس مادورو اور ان کی اہلیہ کو سیف ہاؤس سے گرفتار کرلیا جن پر اس وقت امریکہ میں مقدمہ چل رہا ہے جب کہ وینزویلا پر حملے کے اگلے روز امریکی سیکریٹری آف اسٹیٹ کی جانب سے یہ بیان سامنے آیا تھا کہ وینزویلا کا نظام امریکہ چلائے گا۔ تاہم اگلے روز یہ بھی وضاحت سامنے آئی تھی کہ امریکا وینزویلا پر قبضہ کرنا نہیں چاہتا۔

فرعون، نمرود اور رضاشاہ کے ساتھ جو ہوا وہی ٹرمپ کے ساتھ ہوگا: آیت اللہ خامنہ ای

کسی غیر ملکی کو قوم میں انتشار کے بیج بونے کی اجازت نہیں دیں گے

تہران، 12 جنوری (یو این آئی) ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای کا کہنا ہے کہ فرعون، نمرود اور رضا شاہ کے ساتھ جو ہوا وہی ٹرمپ کے ساتھ ہوگا۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ غرور میں ڈوبا ایک شخص پوری دنیا کے فیصلے کر رہا ہے۔ آیت اللہ خامنہ ای کا کہنا تھا کہ اسے یہ سمجھنا چاہیے کہ اقتدار کے عروج پر طاقتور ترین حکمرانوں کے ساتھ کیا ہوا۔ واضح رہے کہ ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے امریکا اور اسرائیل کو ایران میں فسادات کا ذمہ دار قرار دے دیا ہے۔ ایرانی میڈیا کو انٹرویو میں مسعود پزشکیان نے کہا کہ امریکا، اسرائیل لوگوں کو ہدایات دے رہے ہیں کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں جاؤ تخریب کاری کرو، یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے ایران پر حملہ کیا۔' ایرانی صدر نے یہ بھی کہا کہ کسی غیر ملکی کو قوم میں انتشار کے بیج بونے کی اجازت نہیں دیں گے۔' دوسری جانب امریکا کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ ایران مذاکرات کرنا چاہتا ہے، ملاقات کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ ایران کے خلاف بہت طاقتور آپشنز پر غور کر رہے ہیں۔

ارجنٹائن نے یروشلم میں سفارت خانے کی منتقلی روک دی

بیونس ایئرس/ ۱۲ جنوری/ (آفاق نیوز ڈیسک) اسرائیل کے چینل 12 نے ہفتہ کو رپورٹ کیا کہ ارجنٹائن نے اسرائیل میں اپنا سفارت خانہ تل ابیب سے یروشلم منتقل کرنے کے منصوبے معطل کردیے ہیں۔ یہ اقدام اسرائیلی وزیر اعظم بن یامین نیتن یاہو اور ارجنٹائن کے صدر جاویر ملی کے درمیان حالیہ کشیدگی کے بعد اٹھایا گیا ہے۔ چینل 12 نے کہا ہے کہ یہ کشیدگی اسرائیل کے زیر ملکیت کمپنی Navitas Petroleum کے فاکلینڈ جزائر کے نزدیک سمندری تیل کی تلاش شروع کرنے کے منصوبے سے منسلک ہے، جس کا آغاز 2028 میں شروع ہونے کی توقع ہے۔ فاکلینڈ جزائر برطانیہ کے زیر انتظام بیرونِ ملک علاقہ ہیں، مگر ارجنٹائن ان پر خودمختاری کا دعویٰ کرتا ہے۔ دسمبر میں، ارجنٹائن نے Navitas اور برطانوی کمپنی Rockhopper Exploration پر تنقید کی، جب ان کمپنیوں نے جزائر کے قریب تقریباً 2.1 ارب ڈالر کا غیر قانونی منصوبہ شروع کرنے کا اعلان کیا۔ ارجنٹائن کا کہنا تھا کہ اس منصوبے کی منظوری نہیں لی گئی تھی اور اس وجہ سے یہ برطانوی حکومت کا ایک یکطرفہ فیصلہ تھا۔ Rockhopper کو 2013 سے ارجنٹائن میں کام کرنے سے روکا گیا ہے جبکہ Navitas پر بھی 2022 میں بغیر اجازت ڈرلنگ کرنے پر پابندی عائد کردی گئی تھی۔

گرین لینڈ کے قریب روسی چینی جہاز،

نیٹو انٹیلی جنس نے ٹرمپ کے دعووں کی تردید کردی

گرین لینڈ، 12 جنوری (یو این آئی) نارڈک ممالک نے گرین لینڈ کے قریب چینی اور روسی بحری جہازوں سے متعلق ٹرمپ کے دعوے مسترد کردیے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق فنانشل ٹائمز نے اتوار کو رپورٹ کیا کہ نارڈک ممالک کے سفارت کاروں نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے اس دعوے کو مسترد کردیا ہے کہ روسی اور چینی جہاز گرین لینڈ کے قریب سرگرم ہیں۔ فنانشل ٹائمز کے مطابق، حالیہ برسوں میں گرین لینڈ کے اطراف روسی یا چینی جہازوں یا آبدوزوں کی موجودگی کے کوئی آثار نہیں ملے۔ رپورٹ میں نیٹو کی انٹیلیجنس بریفنگز تک رسائی رکھنے والے دو سینئر نارڈک سفارت کاروں کا حوالہ دیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق ایک سینئر سفارت کار نے کہا "یہ بات بالکل درست نہیں کہ چینی اور روسی وہاں موجود

ہیں۔ میں نے انٹیلیجنس دیکھی ہے۔ وہاں نہ کوئی جہاز ہیں اور نہ ہی آبدوزیں۔ "ایک اور نارڈک سفارت کار نے کہا کہ یہ دعوے کہ گرین لینڈ کے اردگرد کے پانی روسی اور چینی جہازوں سے "بھرے پڑے ہیں " "بے بنیاد ہیں۔

ٹرمپ: غزہ کے لیے 'امن بورڈ' کا قیام عمل میں لایا جا رہا ہے

فلسطینی ٹیکنوکریٹ حکومت کی نگرانی کرے گا

واشنگٹن/ ۱۲ جنوری/ (آفاق نیوز ڈیسک) امریکی صدر کا کہنا ہے کہ بورڈ میں اہم ممالک کے نمایاں رہنما شامل ہوں گے، بورڈ تشکیل پانے کی توقع ہونے والی فلسطینی ٹیکنوکریٹ حکومت کی نگرانی کرے گا۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ

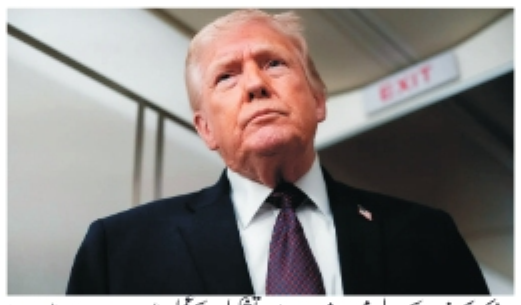

نے کہا کہ غزہ کے لیے مجوزہ امن بورڈ ' تشکیل کے عمل میں ہے اور اس میں دنیا کے سب سے اہم ممالک ' کے رہنما شامل ہوں گے۔ ٹرمپ نے اتوار کو ایئر فورس ون پر صحافیوں سے گفتگو میں کہا، 'امن بورڈ ' کا قیام عمل میں لایا جا رہا ہے۔ 'بنیادی طور پر، یہ اہم ترین ممالک کے نمایاں رہنماؤں پر مشتمل ہے... آپ سب سے اہم رہنماؤں اور ممالک کو لے لیں، یہ ہی امن بورڈ ہوگا۔× ٹرمپ نے مزید کہا کہ بین الاقوامی سطح پر اس اقدام میں حصہ لینے کی گہری دلچسپی کا مشاہدہ ہو رہا ہے اور کہا: ہر کوئی اس میں شامل ہونا چاہتا ہے۔× تقریباً 15 عالمی رہنما شامل ہونے کی منصوبہ بندی ہونے والا یہ امن بورڈ، کہ جس کی صدارت کے لیے ٹرمپ کا نام پیش پیش ہے، تا حال تشکیل نہ دی گئی ٹیکنوکریٹ حکومت اور غزہ میں تعمیر نو کے عمل کی نگرانی کرے گا۔ متوقع شمولیت کا امکان ہونے والے ممالک میں برطانیہ، جرمنی، فرانس، اٹلی، سعودی عرب، قطر، مصر اور ترکیہ شامل ہیں اور اقوام متحدہ کے مشرق وسطیٰ کے سابقہ ایلچی نکولائے ملاڈینوف امن بورڈ آف میں نمائندے کے طور پر کام کر سکتے ہیں۔ اس ہفتے پینل کے اعلان کے منصوبوں کی اطلاعات کے باوجود، ٹرمپ نے کسی مقررہ وقت کا اعلان نہیں کیا۔

ایران میں احتجاجی مظاہرے، 100 سے زیادہ سکیورٹی اہکار ہلاک

تہران، 12 جنوری (یو این آئی) ایران میں ہنگاموں کے دوران 109 سکیورٹی ہلاک ہو گئے ہیں۔ قطر کے الجزیرہ چینل نے ایران کی تسنیم نیوز ایجنسی کے حوالے سے جاری کردہ خبر میں کہا ہے کہ ایران کے مختلف حصوں میں جاری احتجاجی مظاہروں میں چند روز کے دوران کم از کم 109 ایرانی سکیورٹی ہلاک ہو گئے ہیں۔ الجزیرہ نے مظاہرین کی اموات کے بارے میں کوئی معلومات فراہم نہیں کیں۔ ایرانی ریال کی قدر میں شدت سے کمی اور بگڑتی اقتصادی شرائط کی وجہ سے 28 دسمبر سے تہران کے گرینڈ بازار سے حکومت مخالف مظاہرے شروع ہوئے اور تیزی سے متعدد شہروں میں پھیل گئے ہیں۔ مظاہروں میں ہونے والے جانی نقصان کے بارے میں فی الوقت کوئی سرکاری اندازے موجود نہیں ہیں۔

تاہم تہران کے ایک ڈاکٹر نے نام کو پوشیدہ رکھتے ہوئے ٹائم میگزین کو بتایا ہےکہ دارالحکومت کے چھ اسپتالوں نے کم از کم

217 مظاہرین کی اموات ' کا اندراج کیا ہے۔ ان میں سے زیادہ تر براہ راست فائرنگ سے ہلاک ہوئے ہیں۔

ایران پر ممکنہ امریکی حملے کے پیشِ نظر اسرائیل میں ہائی الرٹ

اسرائیلی فوج صورتحال کی نگرانی کر رہی ہے

تل ابیب، 12 جنوری (یو این آئی) صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی دھمکی کے بعد ایران پر ممکنہ امریکی حملے کے پیش

نظر اسرائیل میں ہائی الرٹ ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی سکیورٹی میٹنگ میں شریک تین ذرائع نے بتایا کہ اسرائیل ایران پر کسی بھی ممکنہ امریکی حملے کے پیش نظر ہائی الرٹ پر ہے۔ ایک اسرائیلی فوجی عہدیدار نے شناخت ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ یہ احتجاج ایران کا اندرونی معاملہ ہے لیکن اسرائیلی فوج صورتحال کی نگرانی کر رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اسرائیل دفاعی طور پر تیار ہے اور ضرورت پڑنے پر بھرپور طاقت کے ساتھ جواب دینے کیلیے بھی تیار ہے۔ اسرائیلی حکومت کے ترجمان نے اس معاملے پر تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ واضح رہے کہ اسرائیل اور ایران کے درمیان گزشتہ سال جون میں 12 روزہ جنگ ہوئی تھی جس میں امریکا نے تہران کی اہم جوہری تنصیبات پر حملہ کر کے مختصر طور پر شمولیت اختیار کی تھی۔

ایران میں بگڑتی صورت حال کے خلاف

دنیا بھر میں ایرانی باشندوں کے مظاہرے

ایتھنز/لندن، 12 جنوری (یو این آئی) ایران میں بگڑتی ہوئی داخلی صورت حال کے خلاف دنیا بھر میں ایرانی باشندوں نے مظاہرے شروع کر دیے ہیں۔ یونان کے دارالحکومت ایتھنز میں ایرانی کمیونٹی سڑکوں پر نکل آئی اور یونانی پارلیمنٹ کے سامنے مظاہرہ کیا، مظاہرین کا کہنا تھا کہ ایرانی حکومت اختلاف رائے کو دبانے کے لیے طاقت کا بے دریغ استعمال کر رہی ہے، جو بین الاقوامی قوانین اور انسانی حقوق کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ دوسری جانب امریکی ریاست لاس اینجلس میں بھی ہزاروں ایرانی مظاہرین سراپا احتجاج بن گئے، فرانسیسی دارالحکومت پیرس کی فضا "آزاد ایران" کے نعروں سے گونج اٹھی۔ لندن میں ایرانی سفارت خانے کے سامنے بھی مظاہرہ ہوا، مظاہرین نے بینرز اور پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے، جن پر انسانی حقوق، آزادیٔ اظہار اور جمہوری اقدار کے حق میں نعرے درج تھے۔ وسطی لندن میں ایرانی سفارت خانے میں حکومت مخالف احتجاج کے دوران ایک مظاہرہ کرنے والے شخص نے سفارت خانے کی بالکونی پر چڑھ کر ایران کا قومی پرچم اتار دیا۔ سوشل میڈیا پر سامنے آنے والی ویڈیوز میں ایک شخص کو دکھایا گیا۔

مانچسٹر خوفناک ٹریفک حادثہ

3 پاکستانی نوجوانوں سمیت 4 جاں بحق

مانچسٹر، 12 جنوری (یو این آئی) برطانیہ کے شہر مانچسٹر میں ٹیکسی اور کار کے درمیان ہونے والے خوفناک ٹریفک حادثے میں 3 پاکستانی نوجوانوں سمیت چار افراد جاں بحق ہوگئے۔ جبکہ پانچ افراد زخمی ہوگئے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق ریسکیو حکام کا کہنا ہے کہ لاشوں اور زخمیوں کو فوری طور پر اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے، پولیس نے حادثے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ برطانوی میڈیا رپورٹس کے مطابق مانچسٹر میں پیش آنے والے ایک افسوسناک ٹریفک حادثے میں ٹیکسی اور کار کے درمیان تصادم کے نتیجے میں چار افراد زندگی کی بازی ہار گئے اور پانچ زخمی ہو گئے۔ رپورٹس کے مطابق حادثے میں جاں بحق ہونے والے 3 پاکستانی نوجوانوں میں دانیال علی، محمد مختار اور فرحان پٹیل شامل ہے۔ پولیس کے کا کہنا ہے کہ جاں بحق نوجوانوں کی عمریں 18 سے 19 سال کے درمیان تھیں۔ افسوسناک حادثے میں ٹیکسی ڈرائیور بھی جاں بحق ہوگیا جس کی شناخت 50 سالہ مسروپ علی کے نام سے ہوئی ہے۔ واقعے کے فوراً بعد امدادی ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں اور زخمی افراد کو قریبی اسپتال منتقل کر دیا گیا۔

امریکہ، ایران مخالف احتجاج میں ٹرک کی ٹکر سے مظاہرین زخمی

لاس اینجلس، 12 جنوری (یو این آئی) امریکہ کے شہر لاس اینجلس میں ایرانی حکومت کے خلاف جاری مظاہرے کے دوران ٹرک کی ٹکر سے متعدد مظاہرین زخمی ہوگئے۔ امریکی میڈیا کے مطابق 2 زخمیوں کو اسپتال منتقل کیا گیا ہے جبکہ دیگر زخمیوں کو ایمبولنس میں طبی امداد دی گئی۔ مقامی میڈیا کے مطابق ایران میں ہونے والے مظاہروں کی حمایت میں ویسٹ ووڈ کے قریب درجنوں لوگ جمع ہوئے تھے جہاں یہ واقعہ پیش آیا۔ امریکی میڈیا کے

اسرائیل کا ایران میں مظاہرین کی حمایت کا اعلان

تل ابیب، 12 جنوری (یو این آئی) اسرائیلی وزیر خارجہ گیدون سار نے کہا ہے کہ اسرائیل ایران میں حکومت کے خلاف احتجاج کرنے والوں کی کامیابی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتا ہے۔ سوشل میڈیا پر جاری بیان میں اسرائیلی وزیر خارجہ کا کہنا تھا کہ ایرانی عوام آزادی کے مستحق ہیں، ہماری اُن سے کوئی دشمنی نہیں، ہمیں ایرانی حکومت سے مسئلہ ہے جو دہشت گردی اور انتہا پسندی کی سب سے بڑی برآمد کنندہ ہے اور ایرانی حکومت صرف ہمارا ہی نہیں بلکہ علاقائی اور بین الاقوامی مسئلہ ہے۔ اس سے قبل اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کا کہنا تھا کہ ایرانی مظاہروں کا مشاہدہ کر رہے ہیں، آزادی کے مظاہرے پورے ایران میں پھیل گئے ہیں، اسرائیل ایرانیوں کی جدوجہد آزادی کی حمایت کرتا ہے اور مظاہروں میں معصوم شہریوں کے قتل کی مذمت کرتا ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم نے کابینہ سے اجلاس میں کہا کہ امید ہے کہ ایرانی قوم جلد جبر و ظلم سے آزاد ہوجائے گی، جب وہ دن آئے گا تو اسرائیل اور ایران اپنے عوام کے پُرامن اور خوشحال مستقبل کے لیے ایک بار پھر وفادار شراکت دار بن جائیں گے۔ علاوہ ازیں امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو سے اسرائیلی وزیر اعظم کی فون پر گفتگو ہوئی جس میں ایران میں مظاہروں، غزہ اور شام کی صورتحال پر گفتگو ہوئی۔ خیال رہے کہ ایران میں 14 روز سے احتجاجی مظاہرے جاری ہے اور ایرانی انسانی حقوق تنظیم کے دعوے کے مطابق دو ہفتے سے جاری مظاہروں میں 192 افراد ہلاک ہوئے ہیں۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com